WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

پرانی کتابوں کی خریداری
ہم عربی و فارسی کی پرانی چھپی ہوئی اور قلمی کتابیں مناسب قیمت پر خرید کرتے ہیں اور انگریزی کی پرانی چھپی ہوئی کتابیں بھی خرید کرتے ہیں۔
لہٰذا خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر یا موبائل کے ذریعہ فوراً رابطہ کریں۔
ZILLY RAHMANI
Mohalla Pachdara, near jeeno wali masjid
AMROHA (U.P.) Pin- 244221
09756698765

Pages-12 ● 27 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 28th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۷ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● منگل، ۲۸ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

14 ترمیمات کے ساتھ وقف بل کو جے پی سی سے منظوری مل گئی

دلی الیکشن کو دھیان میں رکھ کر مودی حکومت کی عجلت پسندی

دہلی 27 جنوری: جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی میں وقف بل کو منظوری مل گئی۔ گزشتہ اگست کو جو بل پیش کیا گیا تھا اسی بل کو کمیٹی نے 14 ترمیم کی تجویز کی تھی۔ تاہم اپوزیشن نے یہ شکایت کی کہ اب جبکہ دہلی کا اسمبلی الیکشن سر پر ہے اسی کے لئے اس بل کو عجلت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ کل ملا کر 44 عدد ترمیمات کا اپوزیشن کمیٹی نے دعویٰ کیا تھا مگر ان کے مطالبات و دعوے کو یکسر مسترد کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ اگست کے مہینے میں وقف بل پیش کیا گیا تھا اور اسی پر بحث و مباحثے کے لئے مرکزی حکومت نے ایک جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی بھی تشکیل کی تھی۔ ثانوی طور پر اس کمیٹی کی مدت کالعدم قرار پائی سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتے میں ہی۔ لیکن مقررہ مدت میں کمیٹی کی طرف سے جب کوئی رپورٹ نہیں آئی تو کمیٹی کی معیاد میں توسیع کر دی گئی۔ بجٹ اجلاس کے آخری دن تک کمیٹی کو وقت دیا گیا لیکن مقررہ وقت کے ختم ہونے کے پہلے ہی 14 عدد ترمیمات سمیت وقف بل کو ہری جھنڈی دکھا دی کمیٹی نے۔ جمعہ و سنیچر کو کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کے آخری بار جے پی سی مجلس کو طلب کیا تھا۔ مگر وہی مجلس مشتعل بھی ہو گیا۔ مجلس کے شروع ہوتے ہی بحث و تکرار کا ماحول بن گیا۔ ترنمول کانگریس کے کلیان بندو پادھیائے اور بی جے پی کے نشی کانت دوبے کے مابین۔ اپوزیشن کی شکایت یہ تھی کہ اس سے متعلق ابھی اور بھی سر جوڑ کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ کئی فریقوں کے ساتھ باتیں کرنی بھی ہیں۔ ماحول خراب ہونے کی وجہ سے 10 اپوزیشن ایم پی کو جمعہ تک معطل بھی کر دیا گیا۔ آخرکار سوموار کو یہ بل منظور ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اپوزیشن کی طرف سے 23 ترمیمات کی تجویز کی گئی تھی جن میں صرف 14 کو ہی منظور کی گئی۔ تاہم اپوزیشن کی 44 ترمیمات میں سے سبھی کو خارج کر دیا گیا۔

اسرائیلی فوج کی کارروائی میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 16 ہوگئی

رملہ، 27 جنوری (یو این آئی) شمالی مغربی کنارے کے شہر جنین اور اس کے پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی فوجی آپریشن کے دوران مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد 16 ہوگئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ 26 سالہ عبدالجواد الغول منگل کو اسرائیلی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گیا۔ ان کی ہلاکت جنین کے جنوب میں ابتدا میں جمعہ کو ایک گاڑی کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں دو فلسطینیوں کی ہلاکت کے بعد ہوئی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے منگل کو جنین اور اس کے پناہ گزین کیمپ میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن شروع کیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے منگل کو کہا کہ آپریشن کا مقصد جنین میں "دہشت گردی کا خاتمہ" ہے اور دعویٰ کیا کہ شہر میں اسرائیل مخالف دہشت گردی کی سرگرمیوں کے پیچھے ایران کا ہاتھ ہے۔

یہ کارروائی ایسے وقت میں کی گئی ہے جب اسرائیل نے اتوار کو غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد اپنی لڑائی روک دی تھی۔ اس کے باوجود مغربی کنارے پر تشدد میں اضافہ ہوا، جس میں جنین میں چھاپے اور فلسطینی دیہاتوں پر آبادکاری کے حملے شامل ہیں۔ جنین میں فلسطینی اتھارٹی کے گورنر کمال ابو الرب نے اتوار کو ژنہوا کو بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے پناہ گزین کیمپ کو گھیرے میں لے لیا ہے، ایمبولینسوں اور صحافیوں کو یہ دیکھنے سے روک دیا گیا ہے کہ کیمپ کے اندر کیا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فورسز نے بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے کیمپ میں 25 مکانات کو منہدم کر کے جلا دیا اور عمارتوں کو تباہ کر دیا۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ حالیہ دنوں میں تقریباً تین ہزار خاندان بے گھر ہوئے ہیں۔

'گنگا میں ڈبکی لگانے سے غریبی دور ہوگی کیا؟'، کھڑگے نے 'جے باپو، جے بھیم، جے آئین' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پوچھا سوال

بھوپال، 27 رجنوری: مدھیہ پردیش کے مہو میں 'جے باپو، جے بھیم، جے آئین' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ "گنگا میں ڈبکی لگانے سے نوجوانوں کو روزگار ملے گا کیا؟ غریبی دور ہوگی کیا؟ پیٹ کو کھانا ملے گا کیا؟" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میں کسی کے عقیدہ کو چوٹ نہیں پہنچانا چاہتا ہوں۔ ملک میں بچے اسکول نہیں جا رہے ہیں اور مزدوروں کو مزدوری نہیں مل رہی ہے۔ واضح ہو کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا مذکورہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پیر (27 جنوری) کو مہاکمبھ میں ڈبکی لگائے ہیں۔ امت شاہ پریاگ راج پہنچ کر سادھو-سنتوں کے ساتھ مہاکمبھ میں ڈبکی لگائی۔ اس موقع پر امت شاہ کے ساتھ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود تھے۔ ملکارجن کھڑگے نے پریاگ راج کے (باقی صفحہ 10 پر)

پنجاب: بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ کو توڑے جانے کے معاملے پر زبردست ہنگامہ، احتجاج میں لوگ سڑکوں پر اترے

27 رجنوری: پنجاب کے امرتسر میں آئین ساز بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کو ہتھوڑا مار کر نقصان پہنچانے کا ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ نے اب طول پکڑتے ہوئے سیاسی ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ امرتسر واقع سورن مندر کی طرف جانے والی ہیری ٹیج اسٹریٹ پر ٹاؤن ہال میں بی آر امبیڈکر کی مورتی کو توڑا گیا۔ اس سلسلے میں احتجاج کرتے ہوئے لوگ سڑکوں پر اتر چکے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ کو لے کر ایف آئی آر درج کرنے کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آگے کی جانچ جاری ہے۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے، اس میں ایک شخص لمبی اسٹیل کی سیڑھی کا استعمال کر کے ہتھوڑا لے کر مجسمہ پر چڑھتے دیکھا جا سکتا ہے۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے امبیڈکر کے مجسمہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ مان نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے کہا "واقعہ (باقی صفحہ 10 پر)

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نام پر امتیاز، جمعیۃ علماء ہند اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کرے گی، کوئی ایسا قانون جو شریعت کے خلاف ہو ہمیں منظور نہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں آج سے یکساں سول کوڈ نافذ کر دیا گیا ہے، ایسا کر کے نہ صرف شہریوں کی مذہبی آزادی پر شب خون مارا گیا ہے بلکہ یہ قانون سراسر امتیاز اور تعصب پر مبنی ہے، مولانا ارشد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند نینی تال ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ دونوں میں ایک ساتھ اس فیصلے کو چیلنج کرنے جا رہی ہے۔

آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کے وکلاء اس قانون کے آئینی و قانونی پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے چکے ہیں، جمعیۃ علماء ہند کا خیال ہے کہ یہ قانون چونکہ امتیاز اور تعصب پر مبنی ہے اس لئے اسے یکساں سول کوڈ نہیں کہا جا سکتا، یہ سوال بھی اپنی جگہ بہت اہم ہے کہ کیا اس طرح کی قانون سازی کا اختیار کسی ریاستی سرکار کو ہے؟

اتراکھنڈ سرکار کے اس امتیازی فیصلے پر صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں کوئی ایسا قانون منظور نہیں جو شریعت کے خلاف ہو، کیونکہ مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کر سکتا ہے اپنی شریعت اور دھرم سے ہرگز ہرگز کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ میں آج یکساں سول کوڈ کا جو قانون نافذ ہوا ہے اس میں درج فہرست قبائل کو ہندوستان کے آئین کی دفعہ 366 کے باب 25 کی ذیلی دفعہ 342 کے تحت نئے قانون سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے اور یہ دلیل دی گئی ہے کہ آئین کی دفعہ 21 کے تحت ان کے حقوق کو تحفظ حاصل ہے، مولانا مدنی نے سوال کیا کہ اگر آئین کی ایک دفعہ کے تحت درج فہرست قبائل کو اس قانون سے الگ رکھا جا سکتا ہے تو آئین کی دفعہ 25، 26 کے تحت ہمیں مذہبی آزادی کیوں نہیں دی جا سکتی ہے۔ جن میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کرتے ہوئے مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے، اس طرح دیکھا جائے تو یکساں سول کوڈ بنیادی حقوق کی نفی کرتا ہے، اگر یہ یکساں سول کوڈ ہے تو پھر شہریوں کے درمیان یہ امتیاز کیوں؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری لیگل ٹیم اس قانون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے چکی ہے اور جمعیۃ علماء ہند اس فیصلے کو نینی تال ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں ایک ساتھ چیلنج کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ کسی بھی مذہب کا ماننے والا اپنے مذہبی امور میں کسی طرح کی بے جا مداخلت کو (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

28 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 49 منٹ
عصر	3 بج کر 45 منٹ
مغرب	5 بج کر 26 منٹ
عشاء	6 بج کر 39 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

26 سال بعد ہائی کورٹ کی جانب سے آنگن واڑی کارکنوں کی بھرتی کیلئے گرین سگنل 1700 سے زائد آسامیوں پر جلد تقرری کی جائے گی

کولکاتا، 27/ جنوری: آخر کار 26 سال بعد ہائی کورٹ کی جانب سے آنگن واڑی میں کارکنوں کی بھرتی کے لئے گرین سگنل مل گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی بنچ نے ریاست میں 50-50 کی بنیاد پر آئی سی ڈی ایس عملے کی تقرری کے لیے ہری جھنڈی دے دیا۔ لہٰذا اب 1700 سے زائد آسامیوں پر جلد ہی تقرری کی جائے گی۔ اس کے نتیجے میں پیچیدگیوں میں گھرے ملازمت کے متلاشیوں کو امید کی روشنی نظر آرہی ہے۔ واضح ہو کہ 2015 میں مرکزی حکومت نے آنگن واڑی نگرانوں کی تقرری کے لیے رہنما خطوط جاری کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ نگرانوں کی تقرری کی صورت میں کل خالی آسامیوں کا 50% آنگن واڑی کارکنان اور 50% باہر سے بھر سکتے ہیں۔ لیکن ریاست مبینہ طور پر مرکزی حکومت کی اس ہدایت کی خلاف ورزی کر رہی تھی اور 75 فیصد خالی آسامیوں پر باہر سے بھرتی کر رہی تھی۔ کیس کے بیان کے مطابق آئی سی ڈی ایس سپروائزر کے عہدے پر آخری تقرری 1998 میں ہوئی تھی۔ اگلی بھرتی کا عمل 2019 میں شروع ہوگا۔ 3458 آسامیوں پر بھرتی کا سرکلر جاری۔ مرکزی حکومت کی جانب سے 15 ستمبر 2015 کی ہدایت میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کل خالی آسامیوں میں سے 50 فیصد کو آنگن واڑی ورکرس میں سے پروموشن کی بنیاد پر پُر کیا جائے۔ مبینہ طور پر، ریاستی حکومت نے آنگن واڑی کارکنوں کے لیے صرف 422 آسامیاں چھوڑی ہیں اور باقی 3036 اسامیوں کے لیے براہ راست بھرتی شروع کر دی ہے۔ کچھ آنگن واڑی کارکنوں نے ریاستی حکومت کے اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس لپیتا بنرجی نے 19 ستمبر 2023 کو ریاستی حکومت کو 50 فیصد اسامیوں پر ترقی کی بنیاد پر آنگن واڑی کارکنوں کی بھرتی کرنے کی ہدایت دی۔ لیکن یہ الزام ہے کہ ریاستی حکومت اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھرتی کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ بعد میں 2024 میں جسٹس سمن سین کی ڈویژن بنچ میں جسٹس لوپیتا بنرجی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ کیس کی سماعت ہونے کے باوجود ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کے حکم پر کوئی حکم امتناعی نہیں دیا۔ بھرتی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے، مویتا گھوش، دیپا منڈل سمیت 415 مدعیان کے وکیل آشیش کمار چودھری نے عدالت میں جسٹس راجہ شیکھر منتھر سے کہا کہ مرکزی حکومت کی ہدایات کے مطابق، 50 فیصد آنگن واڑی کارکنوں کو بطور ملازم رکھا جانا چاہیے۔ سپروائزرز ہائی کورٹ کے احکامات کے باوجود ریاست اس کی تعمیل کیے بغیر بھرتی کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے جو کہ سراسر غیر قانونی ہے۔ جسٹس راجہ شیکھر منتھا نے ہدایت دی کہ چونکہ جسٹس لوپیتا بنرجی کے حکم پر کوئی روک نہیں ہے، اس لیے ریاستی حکومت اور پی ایس سی کو آنگن واڑی کارکنوں میں سے 50 فیصد آسامیوں پر بھرتی کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ 3458 اسامیوں میں سے 1729 افراد کو آنگن واڑی ورکرس میں سے بھرتی کیا جانا ہے۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر یونائیٹڈ انڈیا فاؤنڈیشن کی جانب سے شاندار تقریب اور تحائف کی تقسیم

کولکاتا 27 جنوری (نور عالم): یوم جمہوریہ کے موقع پر کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 میں یونائیٹڈ انڈیا فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں پرچم کشائی کی رسم فاؤنڈیشن کی صدر صوفیہ خان نے انجام دی۔ قومی ترانے کی گونج میں ترنگا لہرایا گیا، اور وہاں موجود ہر فرد کے دل میں حب الوطنی کے جذبات کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر صوفیہ خان نے نہ صرف بچوں کو ترنگا جھنڈا تقسیم کیا بلکہ ان کی تعلیمی ضروریات کا بھی خیال رکھا۔ بچوں میں کاپی، پنسل، فائل، اور دیگر تحفے تحائف تقسیم کیے گئے تاکہ ان کے اندر تعلیم کے تئیں جوش و جذبہ پیدا ہو۔ انہوں نے بچوں کو یوم جمہوریہ کی اہمیت اور آئین کے بنیادی اصولوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ صوفیہ خان نے اپنے خطاب میں بتایا کہ بھارت کا آئین ہمیں مساوات، آزادی، اور انصاف کا حق دیتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ دن صرف جشن منانے کا نہیں بلکہ ان حقوق اور فرائض کو سمجھنے اور ان کی حفاظت کرنے کا بھی ہے۔ تقریب کے دوران بچے خوشی سے جھومتے نظر آئے، اور وہاں موجود تمام لوگ صوفیہ خان کے سماجی خدمت کے اس جذبے کی تعریف کرتے رہے۔ یونائیٹڈ انڈیا فاؤنڈیشن نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا کہ وہ سماجی بھلائی اور عوامی خدمت کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہتا ہے۔

یہ تقریب نہ صرف ایک یادگار لمحہ بنی بلکہ آنے والی نسلوں کو حب الوطنی، مساوات، اور تعلیم کی اہمیت کا پیغام بھی دے گئی۔

یومِ جمہوریہ کے موقعے پر آٹھواں عظیم الشان ''ترنگا ریلی'' منعقد

ہگلی: 27 جنوری (محمد شبیب عالم) دیبو برتا بسواس کچھ لوگ انہیں دیبو تو کچھ لوگ انہیں بابن دا کہہ کر پکارتے ہیں۔ دیبو برتا بسواس چاہے جس بھی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں یا سیاسی جماعت سے کنارہ کر لئے ہوں وہ یومِ جمہوریہ یعنی 26 جنوری کو قومی پرچم ہاتھوں میں لیکر ریلی جلوس نکالنا نہیں بھولتے ہیں۔ لوگوں کا یہ بھی دعوے کیساتھ کہنا ہے کہ وہ کسی جماعت میں ہوں یا نہ ہوں مگر 26 جنوری کو منعقد ہونے والی ریلی میں انکے چاہنے والوں کا ایک سیلاب سا امڑ آتا ہے ماضی میں لوگ اسکے گواہ بھی رہ چکے ہیں۔ کچھ اسی طرح کا کارنامہ اس سال بھی یومِ جمہوریہ کے موقعے پر انہوں نے پیش کیا۔ چند برس پہلے بی جے پی میں شامل تھے انتخاب بھی لڑے تھے، بی جے پی کی ٹکٹ پر مگر آج سیاسی جماعت و ہلچل سے خود کو سمیٹے ہوئے ہیں اسکے باوجود بھی انکی اس ریلی میں انکے چاہنے والوں کی تعداد قابل دید رہی۔ گزشتہ آٹھ برسوں سے یہ ریلی نکال رہے ہیں۔ جس میں ہر ذات دھرم کے لوگوں کو یکساں قدم سے قدم ملا کر ترنگا ریلی میں شامل ہوتے ہیں۔ آج بھی یہ دلچسپ نظارہ یومِ جمہوریہ کے دن توجہ کا مرکز رہا۔

26 جنوری کے موقع پر وارڈ 63 کے علاقے کولن اسٹریٹ اور کولن لین میں کھیل کود و پرچم کشائی کی دھوم

26 جنوری یومِ جمہوریت کا جشن بڑے دھوم دھام سے منانے کا سلسلہ وارڈ 63

کی کونسلر و بوروسات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریا اور وارڈ کے ترنمول صدر بلو پائن و عبدالقیوم کی قیادت میں ترنمول ایم۔پی۔ سبرتو بخشی کے ہاتھوں پرچم کشائی کو انجام دیا گیا، ساتھ ہی خون عطیہ کیمپ کے ذریعے 100 سے زیادہ لوگوں نے اپنا خون عطیہ کر انعامات اور سرٹیفکیٹ حاصل کر مجبور و بیمار مریضوں کو مدد کر جشن منایا، موقع پر وارڈ کے دیگر کارکنان بھی پروگرام کو کامیاب بنانے میں مصروف رہے

متھیلانچل ویلفیئر سوسائٹی نے یوم جمہوریہ جوش و خروش سے منایا، مساوات، انصاف کو فروغ پر زور دیا

کولکاتا: 27 جنوری (نور عالم) متھیلانچل ویلفیئر سوسائٹی نے 75 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش و خروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ تنظیم کے صدر حاجی محمد برکت علی نے قومی پرچم لہرایا اور مساوی اور انصاف کی اہمیت پر زور دینے والی تقریر کی۔ اپنے خطاب میں برکت علی نے کہا کہ "تاریخ ان لوگوں کو یاد رکھتی ہے جو جمود کو چیلنج کرنے کی ہمت رکھتے ہیں، نہ کہ ان کو جو محض پیروی کرتے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا، ''ہم ہر ناانصافی کے خلاف کھڑے ہوں گے، جہاں بھی کسی مظلوم پر ظلم ہوگا ہماری تنظیم اُنکے ساتھ کھڑی ہوگی۔ واضح رہے کہ متھیلانچل ویلفیئر سوسائٹی ضرورت مندوں اور پسماندہ لوگوں کی مدد کرنے میں سب سے آگے رہی ہے۔ یہ تنظیم معاشرے میں مساوات اور انصاف کے فروغ کے لیے انتھک محنت کرتی ہے۔ یوم جمہوریہ کی تقریب لوگوں کے لیے اکٹھے ہونے اور قوم کے تئیں اپنی محبت اور احترام کا اظہار کرنے کا ایک شاندار موقع تھا۔ اپنا 76 واں یوم جمہوریہ منا رہا ہے، ایک ایسا دن جو ہمیں اپنی جمہوری طاقت اور آئین کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے۔ آج کے دن، 1950 میں، ہمارا آئین نافذ ہوا تھا، جو ہمیں آزاد اور باعزت شہری ہونے کا حق دیتا ہے۔ ''ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی قیادت میں بنا، صرف ایک قانونی دستاویز نہیں ہے بلکہ ایک خواب ہے۔ ایک ایسا خواب جو معاشرے کو عزت اور مساوات کے ساتھ جینے کا حق دیتا ہے۔ آج کے دن، ہم ان خوابوں کو یاد کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ نئے بھارت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔''

صوفی سلامت علی شاہ کا عرس پاک کے موقعے پر ہر سال کی طرح اس سال بھی چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین درگاہ پر حاضری دینے پہنچے، عقیدت کیساتھ چادر پوشی کی اور دعائیں مانگتے نظر آئے۔ صوفی سلامت علی درگاہ چاپدانی کے کھوڑی گاچھی نزدیک نوتن پاڑہ موڑ پر ہے۔ یہاں ہر سال یومِ جمہوریہ یعنی 26 جنوری کے دن عرس پاک عقیدت و احترام کیساتھ منائی جاتی ہے۔ کافی تعداد میں زائرین یہاں تشریف لاتے ہیں لنگر بھی چلتا ہے۔ چیئرمین سریش مشرا اس کار خیر میں خود کو ہر ممکن تعاون سے پیش پیش رہتے ہیں۔ درگاہ کی جدت کاری میں بھی خود کو شامل رکھے ہیں۔ (محمد شبیب عالم)

قابلِ فخر شہر رشڑا کی میونسپلٹی کے پہل پر 76 واں یوم جمہوریہ کے موقعے پر ''یکجہتی ریلی'' جلوس نکالی گئی۔ رشڑا میونسپلٹی کی جانب سے تمام تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں، معزز سماجی کارکنوں اور رشڑا کے عام لوگوں کا چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان نے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ 76 ویں یوم جمہوریہ پر تمام شہداء اور مادرِ وطن کے بہادر بیٹوں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں کئی کاؤنسلر کے علاوہ ترنمول کانگریس کارکنان و حامیوں کے علاوہ خاصی تعداد میں عام شہریوں نے بھی حصہ لیا۔ (محمد شبیب عالم)

76 ویں یوم جمہوریہ کے موقعے پر چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا نے قومی پرچم کشائی کی انکے ساتھ اس تقریب میں نائب چیئرمین، کاؤنسلر اور دیگر ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان و حامی موجود تھے۔ (محمد شبیب عالم)

ہوڑہ کے شیب پور پولیس لائن میدان میں 76 واں یوم جمہوریہ پورے وقار کے ساتھ منایا گیا۔ معزز ضلع مجسٹریٹ نے قومی پرچم لہرایا۔ اس موقعے پر ثقافتی تقریب منعقد کی گئی جس میں مختلف شعبہ جات کی جانب سے سجے ہوئے ٹیبلوز اور حب الوطنی کے گیت اور رقص پیش کیے گئے۔ (محمد شبیب عالم)

اخبار فروخت ایسوسی ایشن (اسپلانیڈ) کے ذریعہ 76 واں یوم جمہوریہ منایا گیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے اشوک دیو نے پرچم کشائی کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سریدھر پانڈے، نیمائی گھوش، انوج سنگھ، شکیل انصاری اور ماجد انصاری نمایاں طور پر موجود تھے۔

ریاست ندیا میں بی ایس ایف کو زمین فراہم کرے گی

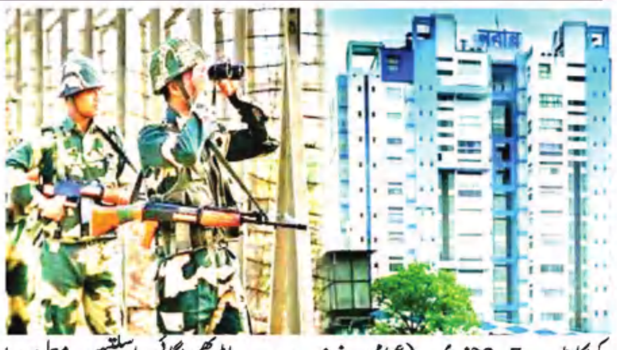

کولکاتا: 27 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست نے سرحدی حفاظت کے لیے بی ایس ایف کو زمین دی۔ ذرائع نے بتایا کہ کابینہ نے پیر کو اپنے اجلاس میں زمین فراہم کرنے کے فیصلے کی منظوری دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کریم پور، نادیہ میں 0.9 ایکڑ اراضی بارڈر سیکورٹی فورس کو دی جائے گی۔ وہاں چوکیاں بنائی جاسکتی ہیں اور سرحد پر باڑ بھی لگائی جاسکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایس ایف نے ریاست کو مطلع کیا تھا کہ انہیں سرحدی حفاظت کے لیے زمین کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ریاست کو مطلع کیا کہ اگر انہیں زمین نہیں ملی تو انہیں اپنے کام میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس معاملے پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ریاستی کابینہ نے آج اس درخواست کو منظوری دے دی۔ ندیا کے کریم پور میں زمین دی جا رہی ہے۔ تاہم اس معاملے پر بی ایس ایف کی جانب سے ابھی تک کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ حالیہ دنوں میں، بھارت اور بنگلہ دیش کی سرحد تیزی سے گرم ہوتی جا رہی ہے۔ اسمگلنگ کی کوشش جاری ہے۔ دراندازی بھی ہوتی ہے۔ ایسے میں سرحد پر باڑ لگانے کی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ لیکن اپوزیشن نے بار بار شکایت کی ہے کہ ریاستی حکومت سرحد پر باڑ لگانے اور ضروری چوکیوں کی تعمیر کے لیے زمین فراہم نہیں کر رہی ہے۔ وہ الزام آج مکمل طور پر جھوٹا ثابت ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ کابینہ کی میٹنگ میں بی ایس ایف کو زمین الاٹ کرنے کے معاملے کو حتمی شکل دی گئی۔

مقتولہ کے والدین سنجے کیلئے پھانسی کی سزا کے خلاف

کولکاتا 27 جنوری: آر جی کار اسپتال میں دوشیزہ کی آبروریزی و قتل کے معاملے میں ملوث سنجے رائے کے لئے مایوس والدین نے پھانسی میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ سوموار کو کولکاتا ہائی کورٹ میں اس معاملے کی سماعت کے وقت وکیل نے ایسا ہی کہا۔ اس دن سوال جواب میں ماہر قانون شمیم احمد نے یہ بھی کہا کہ مایوس والدین کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ سنجے رائے کو پھانسی کی سزا ہو۔ جبکہ یہ خواہش ظاہر کی کہ اس بڑے گناہ میں جو اصل ملزمان ہیں وہ ابھی تک آزاد ہیں ان پر جانچ شروع کی جائے۔ مقتولہ کے والدین نے یہ بھی کہا کہ جواب تک آزاد گھوم رہے ہیں پہلے ان کو گرفتار کیا جائے۔ جو زیادہ بہتر ہے۔ سوموار کو صبح 10 بجے سے جج دیبانگشو باسک ڈویژن بینچ میں اس معاملے کی سماعت ہوئی اور 12 بجے دوپہر کو اس معاملے کی سماعت کا اختتام ہوا۔ یاد رہے کہ سیالدہ کورٹ نے سنجے رائے کو مجرم گردان کر اسے تاعمر قید کی سزا سنائی ہے۔ مگر اس کی پھانسی کے لئے اب ریاستی حکومت اور سی بی آئی کولکاتا ہائی کورٹ میں عرضی ڈال دی ہے۔ جج دیبانگشو باسک اور جج شبر رشید کے ڈویژن بینچ میں اس معاملے کی شنوائی ہوئی۔ سی بی آئی کے وکیل ایس وی راجو نے یہ کہا کہ نچلی عدالت یعنی سیالدہ کورٹ میں اس معاملے کی سماعت کے وقت ریاستی حکومت نے کوئی کردار نہیں نبھایا۔ تو ایسے میں ان کی یہ بساط نہیں کہ وہ اوپری عدالت میں اپنی شنوائی پیش کرے۔ اس سے لگاتار تین شنوائی حوالے بھی سی بی آئی نے دے ڈلی ایسے میں ریاستی حکومت اس سزا میں اضافے کیلئے تائید کر سکتا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے 17 ویں کل ہند اردو کتابی میلہ میں 26 جنوری کو میلے کے آخری دن قابل احترام شخصیت اور اردو زبان کے شیدائی ڈاکٹر شکیش کمار نیورولوجسٹ کے ہاتھوں نمائندہ عوامی نیوز خورشید فرازی کو بھی یادگار مومنٹو دیا گیا۔ اس موقعے پر سید شہاب الدین حیدر، پرویز رضا اور شمس الصحالین موجود تھے۔

یوم جمہوریہ کے موقعے پر وارڈ نمبر 53 میں اک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پہلی تصویر میں سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی اور دیگر لوگ نظر آتے ہوئے جبکہ دوسری تصویر میں وارڈ نمبر 43 کے سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو بھائی، محمد نظام الدین اور دیگر لوگ بھی نظر آتے ہوتے۔

بھوٹ بگان اردو گرلس جونیئر ہائی اسکول میں جشن جمہوریہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کے علاوہ اشفاق احمد، محمد وکیل، زینت الفردوس، محمد رئیس القادری، عقیل احمد اور شبنم خاتون وغیرہ موجود تھے۔

وزیر جاوید احمد خان اور کونسلر فیاض خان نے یوم جمہوریہ کے موقع پر تپسیا میں مختلف مقامات پر قومی پرچم لہرایا۔ ان کی قیادت میں ٹیم برک فیلڈ لین میں بھی خصوصی دن کو احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر محمد شمس الدین، محمد نور الدین اور محمد انتخاب الدین موجود رہے (نور الاسلام خان)

کمرہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 2 میں کونسلر افسانہ خاتون اور سکندر ناز کی قیادت میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کا منظر

پرانے مکانات پر کارپوریشن کی نگاہیں

کولکاتا 27 جنوری: ''بھوتوں کا مستقبل'' یہ فلم سبھی کے ذہن میں ہیں۔ شہر نشاط میں ایک پرانے کثیر منزلہ عمارت میں بھوتوں نے بسیرا کر لیا ہے۔ مگر نڈر پرومتر کی پیش قدمی سے اب ان بھوتوں کو در بدر ہونا پڑے گا۔ یہ تو فلم کا حصہ تھا۔ لیکن اصل زندگی میں بھی ایسے کئی پرانے مکانات کا پتہ چلا ہے جہاں اب ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جائے گی مگر اب کارپوریشن اسسمنٹ ڈپارٹمنٹ کی اجازت کے بغیر نیا فلیٹ بننا ناممکن ہے۔ تو اس کو دھیان میں رکھتے ہوئے ان مکانات کا موٹیشن کو بھی اسسمنٹ ڈپارٹمنٹ لاک کر دیا ہے۔ اب کوئی لاکھ چاہ لے مگر فلیٹ بیچنا آسان نہ ہوگا۔ کیونکہ گاہک میوٹیشن نہیں کروا سکے گا۔ کارپوریشن اسسمنٹ و بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کی باہمی کوشش سے اب تک 30 عدد زمین و مکانات کے میوٹیشن کو لاک کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان پرانے مکانات کے جائز مالکان اب نہیں رہے۔ اور کافی زمانے سے ان لوگوں نے کارپوریشن کو نظرانداز کیے ہوئے ہیں۔ اسسمنٹ شعبے نے یہ بھی کہا کہ اشمالی کولکاتا میں 30 عدد بڑے مکانات پڑے ہوئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں مٹیا برج میں بھی کئی پرانے مکانات کا پتہ چلا ہے۔ جہاں کوئی بھی نہیں رہتا ہے۔ محض کیئر ٹیکر کے ہاتھوں میں سارا کچھ دے کر مالک مکان دوسری جگہ منتقل ہوگئے ہیں یا پھر بدلیش میں جا کر گھر بسا لیا ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس جی، ٹنڈر/ ڈی ایس ٹی ای/ ایس ڈی ای ایچ/ 531، بتاریخ: 24.01.2025۔ ای۔ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، سیالدہ، پوربی ریلوے، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم آفس، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ ای-ٹنڈر نمبر: ایس ٹی ایس ٹی ای/ سگ/ ٹی/ 44/24-25/ آر آر ایس کی کام کا نام و ان کی جگہ: سگنلنگ کام بشمول ٹریک کی تجدید کاری کا کام سیالدہ ڈویژن میں۔ ٹنڈر کی لاگت: ₹ 34,92,653.99۔ زر بیعانہ برائے ادائیگی: ₹ 69,900.00۔ ٹنڈر کاغذات کی قیمت: صفر۔ کام پورا ہونے کی مدت 12: مہینے۔ ٹنڈر داخل کرنے کی آغاز تاریخ: 07.02.2025۔ ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ: 21.02.2025 کو 14.00 بجے تک۔ ٹنڈر بڈنگ کھلنے کی تاریخ: 21.02.2025 کو 14.30 بجے۔ تفصیلات دستیاب ہوگی ویب سائیٹ پر: www.ireps.gov.in، طلبی کاغذات کو جمع کیا جائے گا ٹنڈر ڈکومنٹ کے مطابق۔

SDAH-339/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریڈ روڈ کولکاتا میں 76 واں یوم جمہوریہ پریڈ میں حصہ لیا ساتھ ہی اسکولی طالبات کے گروپ نے بھی اس پریڈ میں حصہ لے کر پروگرام کو دلکشی بخشی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا اہم ترین اسکیم دوارے سرکار کا آغاز سوموار کے روز سے ہوا جب وارڈ 61 میں کونسلر منظر اقبال نے پوری تندہی کے ساتھ پروگرام کی دیکھ بھال کی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں کل ہند کتابی میلہ جذباتی پیغام کے ساتھ اختتام پذیر

ڈاکٹر رشی کیش کمار، محمد ندیم الحق، سید شہاب الدین حیدر نے شاندار پروگرام کے لئے سامعین کو مبارکباد دی

کولکاتا، 27 رجنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں 10 روزہ کل ہند اردو کتابی میلہ انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ میلے کے آخری دن مہمان خصوصی کے طور پر مقامی کونسلر محترمہ ثناء احمد (بورو چیئر پرسن (VI) اور مہمان ذی وقار کے طور پر کولکاتا کے سب سے مشہور نیورولوجی اسپتال کے نیورو لوجسٹ اور اردو زبان کے شیدائی ڈاکٹر رشی کیش کمار نے میلے میں شرکت کر کے میلے کا جشن دو بالا کر دیا جب انہوں نے کہا مجھے احساس ہے کہ اردو بہت ہی پیاری زبان ہے اور اس زبان کو میں دل سے پسند کرتے ہوئے اس کی جڑ تک اترنا چاہتا ہوں۔ اس بات پر تالیوں کے ساتھ ان کا استقبال کیا گیا۔ اس سے پہلے شام کے وقت انجمن گرلز پرائمری اسکول کی پیشکش ترانہ ہندی اقبال کی نظم پر کمسن بچیوں نے جس بہترین انداز میں ”سارے جہاں سے اچھا“ پیش کیا اس پر سبھوں نے زور دار تالیوں کی گڑ گڑاہٹ سے استقبال کیا گیا۔ اس کی ہدایتکار تھیں محترمہ تسکین قمر اور محترمہ نوشین فروزاں۔ تمام بچیوں کو مومینٹو، سرٹیفکیٹ اور پرائمری ٹیم کے لئے انعامی رقم دی گئی ۔اس موقع پر نائب چیئر مین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق اور فنکشن سب کمیٹی کے چیئر مین سید شہاب الدین حیدر نے بہترین تقریر کی جس کی تفصیل (صفحہ 11) پر ملاحظہ کریں۔ اس میلے کے 9 ویں دن کل ہند پیمانے پر مشاعرے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس کی صدارت اقبال اشہر نے فرمائی۔ جن کی مشہور نظم ”اردو ہے میرا نام ...... میں خسرو کی پہیلی سے آج ہندستان کا بچہ بچہ واقف ہے اور کہتے ہیں کسی شاعر کی ایک غزل یا نظم سبھوں کو ازبر ہو جائے وہ شاعر زندہ وجاوید بن جاتا ہے اور لوگ اس کا نام لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

اس مشاعرے کی نظامت ہاشم فیروز آبادی نے انجام دی اور ثابت کیا کہ ملک اور بیرون ملک کمرشیل مشاعرے میں یہ خوب چمکیں گے۔ اس مشاعرے میں کرنل گوتم راج رشی، ف۔س۔ اعجاز، واصف ایاز، عنبر شمیم، مبارک علی مبارکی، احمد کمال حشمی، اکبر حبیبی، ڈاکٹر خالد معراج، ارشد جمال حشمی، ڈاکٹر عاصم شہواز شبلی، نسیم عزیزی، اشرف یعقوبی، شفیق الدین شایاں، ڈاکٹر نوشاد مومن، نسیم فائق، انور حسین، سلطان ساحر اور خواجہ مومن نے اپنی غزلیں نظمیں سنائیں، ویسے تو لوگ خاص طور پر اشہر اقبال کو سننے کے لئے دیر رات تک اپنی جگہ پر بیٹھے رہے اور اشہر اقبال نے صحیح معنوں میں سبھوں کا دل جیت لیا۔ مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ بیرون صدر و ناظم کے درمیان کولکاتا کے شعراء نے بھرم رکھ لیا اور ثابت کر دیا کہ کولکاتا کسی سے کم نہیں ہے۔ اس مشاعرے میں خاص طور پر ف۔س۔ اعجاز، مبارک علی مبارکی، احمد کمال حشمی، ارشد جمال حشمی، ڈاکٹر عاصم شہواز شبلی، ڈاکٹر نوشاد مومن، خواجہ مومن نے اپنی غزلوں سے بے حد متاثر کیا لیکن نسیم فائق اس محفل میں چھا کر رہ گئے جن کی غزل ان کے جذبات کی عکاسی تھی جس کی تعریف میں ہر شعر میں سامعین نے زوردار تالیاں بجا کر استقبال کیا۔ نسیم عزیزی کا انداز بیاں بہت خوب رہا۔ اس مشاعرے کی نظامت مشترکہ طور پر ڈاکٹر دبیر احمد اور جناب شمس الصالحین نے خوبصورت انداز میں کی۔ ڈاکٹر خالد معراج، انور حسین، شفیق الدین شایاں، اکبر حبیبی، نے بھی بہترین انداز میں اپنی غزلیں سنا کر صدر مشاعرہ اقبال اشہر کو متاثر کیا اور وہ اس کا اقرار کرنے پر مجبور ہوگئے کہ شعراء کی نئی نسل بہت تیزی کے ساتھ کامیابی کی طرف گامزن ہے۔ جناب ف۔س۔ اعجاز کی شرکت سے مشاعرے کا رنگ جم گیا جبکہ سامعین میں 98 سالہ سنسکرت کے ماہر شاعر اچاریہ جمال احمد جمال بذات خود شعراء کی ہمت افزائی کے لئے موجود تھے۔

ایس ایف آئی کے بکاش بھون مہم میں پولس کا لاٹھی چارج

پولس نے جلوس کو بکاش بھون کے سامنے روک دیا

کولکاتا، 27 رجنوری: ایس ایف آئی کی بکاش بھون مہم کے اردگرد کافی سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ ایس ایف آئی کے کارکنوں اور حامیوں نے سوموار کی سہ پہر کرونا موئی سے سالٹ لیک میں بکاش بھون تک مارچ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پروگرام ریاست کے تعلیمی شعبے میں متعدد مطالبات کی وجہ سے کیا جا رہا ہے۔ اس مہم کی وجہ سے صورتحال نہایت ہی پے چیدہ ہوگیا۔ پولس نے جلوس کو بکاش بھون کے سامنے روک دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے حالات بگڑنے لگے اور سالٹ لیک میدان جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ سڑک کو پہلے ہی بیریکیڈنگ کر کے بند کر دیا گیا تھا۔ مظاہرین بیریکیڈ توڑ کر آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ اس وقت پولس نے لاٹھی چارج کا سہارا لیا۔ بہت سے مظاہرین سڑکوں پر بھی سو گئے۔ مظاہرین کو بعد میں وہاں سے گرفتار کر لیا گیا۔ واقعہ کے باعث علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ ایس ایف آئی کے کارکنوں اور حامیوں نے سوموار کی دو پہر بکاش بھون کے سامنے مارچ کرنے کی کوشش کی۔ اس پروگرام کو روکنے کے لیے چوک میں پہلے سے ہی بڑی تعداد میں پولس فورس تعینات تھی۔ جلوس کو روکنے کے لیے کئی مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کی گئیں تھیں۔ کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب مظاہرین نے بیریکیڈ کو توڑنے کی کوشش کی۔ پولس نے پہلے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ الزام ہے کہ اس وقت مظاہرین نے پولس پر حملہ کر دیا۔ جس کے بعد مظاہرین کا پولس کے ساتھ جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ بالآخر پولس کو حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ پولس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں آر اے ایف بھی تعینات تھے۔ پورا علاقہ مجازی طور پر میدان جنگ بن گیا۔ اس وقت ایس ایف آئی کے بہت سے کارکن-حامی سڑکوں پر بیٹھ کر احتجاج کر رہے تھے۔ پولس نے مظاہرین کو گرفتار کر کے سڑکیں خالی کرا دیں۔ پولس کی گاڑی سے کچھ دیر تک پریشانی ہوئی۔ الزام ہے کہ مرد پولس اہلکاروں نے مبینہ طور پر خواتین مظاہرین پر حملہ کیا۔ ایس ایف آئی کا مطالبہ تھا کہ ڈراپ آؤٹ کو کلاسوں میں واپس لانے کے لیے خصوصی مالی رقم مختص کی جائے۔ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، مدارس کی انفراسٹرکچر کی ترقی کی جائے۔ اساتذہ اور طلبہ کے تناسب کو متوازن کرنے کے لیے ہر سطح پر کرپشن سے پاک اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔ ہر کیمپس میں مفت انٹرنیٹ زون ہونی چاہئے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دن کا پروگرام تعلیم کے شعبے میں کرپشن کی روک تھام سمیت متعدد مطالبات پر مبنی تھا۔

2600 نوکریاں عدالت عظمیٰ کے رحم وکرم پر 10 فروری کو پھر سے شنوائی ہوگی

کولکاتا 27 جنوری: ”ایس ایس سی“ نوکری کا منسوخی معاملے اس وقت سپریم کورٹ میں لٹک ہی رہا ہے۔ سوموار کو اس معاملے کی سماعت چیف جسٹس سنجیو کھنہ وجج سنجے کمار کے ڈویژن بینچ میں ہوئی۔ دو گھنٹے تک سماعت چلنے کے بعد بھی کوئی راہ نہ نکلی۔ اب 10 فروری کو پھر سے سماعت کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ لمبے عرصے سے شنوائی کے بعد بھی 26 ہزار نوکری متلاشی کی زندگی تاریکی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ سوموار کو نوکری متلاشی امیدواروں کی حمایت میں ماہر قانون وکاش رنجن بھٹاچاریہ نے جوڑا سوال کر ڈالا۔ جس پر چیف جسٹس نے پلٹ وار کر ڈالا۔ آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ امتحان نہ دے کر یہ نوکری پائے ہیں۔ ان کے سوال پر بھٹاچاریہ نے یہ جواز پیش کیا کہ یہاں کے وزیر کی بیٹی تو بنا امتحان دیئے ہی نوکری پالی تھی۔ عدالت نے ہی اسے روپے واپس کرنے کو کہا تھا۔ اتنا ہی نہیں مثال دے کر یہ بھی کہا کہ ایک امیدوار رودر پر شاد بھٹاچاریہ کے او ایم آر شیٹ پر یہ دیکھا گیا کہ اس نے 23 مارکس اٹھایا ہے۔ لیکن ایس ایس سی سرور اس کا مارکس 53 دکھا رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں وقت گزر جانے کے بعد بھی 2 عدد امیدواروں کی نوکری کے لئے سفارش کیا گیا تھا۔ اپنے دلیل کو مضبوط کرنے کے لئے وکاش رنجن بھٹاچاریہ نے پورے وثوق سے کہا کہ یہ پورا معاملہ ہی تیار شدہ بدعنوانی، کا معاملہ ہے۔ یہ تگڑم تو اتنی مہارت سے کی گئی تھی کہ کوئی بھی ناجائز تقرری و نااہل امیدواروں کو ڈھونڈ نہ پائے۔

آئین کو بچانے کیلئے ہم سب کو اپنی سطح سے قربانی دینا ہوگی: شلپی نیہا ٹرکی

بی ایس کالج اسٹیڈیم میں 76 ویں یوم جمہوریہ کی ضلع سطح کی تقریب میں وزیر زراعت، حیوانات اور تعاون نے پرچم کشائی کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ ریاست کی وزیر محترمہ شلپی نیہا ٹرکی (زراعت، حیوانات اور تعاون محکمہ، حکومت جھارکھنڈ) نے کہا کہ ہمارے ملک کے ہزاروں لوگوں نے آزادی کے لیے اپنی شہادتیں دی ہیں اور تب اس کے بعد ہم اپنا آئین حاصل کر سکے ہیں۔ اس آئین کی حفاظت کے لیے ہم سب کو اپنی سطح سے قربانی پیش کرنی ہوں گی۔ موجودہ جھارکھنڈ حکومت، جو وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں کام کر رہی ہے، آئین کی اقدار کو نافذ کرنے اور اسے نافذ کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ حکومت عام لوگوں کے لیے فلاحی اسکیموں کو نافذ کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیر محترمہ شلپی نیہا ترکی 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر بی ایس کالج اسٹیڈیم لوہردگا میں منعقدہ مرکزی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سے قبل مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔ اس موقع پر وزیر زراعت نے مرکزی سٹیج سے پرچم کشائی کی۔ پروگرام میں ضلعی پولیس، اسسٹنٹ پولیس، این سی سی، اسکاؤٹس اور گائیڈز کے مختلف دستوں نے پریڈ کا مظاہرہ کیا۔ صحت، سماجی بہبود، زراعت، ٹرانسپورٹ، ہنڈالکو، پینے کے پانی اور صفائی کی تقسیم، سماجی تحفظ، بہبود اور ضلع کے اسکولی تعلیم کے محکموں کے ذریعہ منتخب کردہ موضوعات پر جھانکی نکالی گئی۔ ساتھ ہی جھانکی کے ذریعہ سرکاری کی تمام اسکیموں کی جانکاری بھی دی گئی۔

انہوں نے کہا کہ ریاست کی تشکیل کے 24 سال مکمل ہونے کی یاد میں، وزیر اعلیٰ نے ریاست کی خواتین کے لیے مینیاں سمان یوجنا نافذ کیا۔ ریاست کی 55 لاکھ خواتین اس سے مستفید ہو رہی ہیں۔ ان خواتین کو نہ صرف ان کے خاندان بلکہ معاشرے اور خاص طور پر دیہی علاقوں کی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور مضبوط کرنے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ مسلسل فلاحی اسکیمیں جیسے چیف منسٹر زرعی قرض معافی اسکیم، بجلی کے بل معافی اسکیم، ساوتری بائی پھولے کشوری سمردھی یوجنا، چیف منسٹر ایکسلنٹ اسکول کے ذریعے ریاست کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یہ نہ صرف حکومت کی کوشش ہونی چاہیے بلکہ مقننہ، ایگزیکٹو اور عدلیہ کی بھی کوشش ہونی چاہیے۔ جب تینوں نظام مل کر کام کریں گے، ہم ریاست کو ہر لمحہ، ہر روز بہتری کی طرف لے جانے کے لیے کام کر سکیں گے، تب ہی ہم اس جمہوریہ کو مضبوط کر سکیں گے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ جس طرح ایگزیکٹو نے آزادی کے ابتدائی سالوں میں ملک کی بہتری کے لیے کوششیں کی تھیں، اسی طرح یہاں کے عہدیداروں کو بھی اپنی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ فلاحی اسکیموں کو نظم وضبط کے ساتھ نافذ کریں۔

یہ جھارکھنڈ ریاست زراعت کی اکثریت والی ریاست ہے۔ یہاں کی 70 فیصد آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ ماحولیاتی تبدیلیوں یا کسی اور وجہ سے آج لوگ روایتی چیزوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم بہتر قیمت دینے والی فصلوں کا انتخاب کرکے زراعت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ہمیں ریاست کو مویشی پالنے اور زراعت کے میدان میں خود کفیل بنانا ہے۔ زراعت اور مویشی پالن ریاست کو آنے والے وقت میں قائد بنانے میں اہم رول ادا کریں گے۔ نوجوان دوستوں کی ذمہ داری بہت اہم ہے۔ نہ صرف خاندان بلکہ ریاست کے لیے بھی تیار رہیں۔ پروگرام میں ضلع سطح پر تعلیم اور کھیل کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء اور کھلاڑیوں کو وزیر محترمہ نے شیلڈز، میڈلز اور توصیفی اسناد سے نوازا۔ تعلیمی میدان میں ایکلویہ ریزیڈنشیل اسکول کجرا کی سشما کشیپ، چیف منسٹر ایکسیلینٹ اسکول کجرا کی طالبہ خوشبو لکڑا، منجورمتی ہائی اسکول کے اولمپیاڈ جیتنے والے امیت رام کو اعزاز سے نوازا گیا۔ آرٹ فیسٹیول میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی کرینہ اوراوں، کراٹے کے بین الاقوامی مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی سمن اوراوں، کرونا اوراوں اور اساتذہ کی تربیت میں گولڈ میڈل جیتنے والی دیپیکا شرما کو اعزاز سے نوازا گیا۔ آج کے جھانکی مظاہرے میں پہلا انعام محکمہ فلاح و بہبود آبادی، دوسرا انعام محکمہ سماجی بہبود اور تیسرا انعام محکمہ ٹرانسپورٹ کو دیا گیا۔ جواہر نوودیا ودیالیہ، لوہردگا کو یوگا کے لیے ایوارڈ دیا گیا۔ بہترین کمپنی کمانڈر کا ایوارڈ پریڈ کمانڈر سارجنٹ میجر کو دیا گیا۔ پریڈ کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس فورس (مرد) کو پہلا اور خواتین پولیس فورس کو دوسرا انعام دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا، پولیس سپرنٹنڈنٹ حارث بن زمان، ضلع کونسل کی صدر رینا کماری، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت، آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائرکٹر سشما نیلم سورینگ، ایڈیشنل کلکٹر جتیندر منڈا، ضلع کونسل کے نائب صدر ونود اوراوں اور تمام ضلعی افسران موجود تھے۔

ماہانہ لوک عدالت میں 146 مقدمات پر عمل درآمد جس میں 22,29,400 روپے کی وصولی ہوئی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی اور جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی، رانچی کی ہدایات کے مطابق اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی، لوہردگا، راج کمل مشرا کی رہنمائی میں، ماہانہ لوک عدالت کا انعقاد سول کورٹ کمپلیکس، لوہردگا میں کیا گیا۔ جس میں 4 کرمنل کمپاؤنڈ ایبل جرم کے مقدمات کو حل کیا گیا۔ اس کے علاوہ، این آئی ایکٹ کے 3 کیسوں میں 6,00,000 روپے، بینک کے 138 کیسوں میں 6,90,400 روپے اور ایم اے سی ٹی کے 1 کیس میں 10,00,000 روپے کی وصولی کی گئی۔ کل 146 مقدمات کو حل کیا گیا۔ جس میں 22,29,400 روپے برآمد ہوئے۔ ڈالسا کے سکریٹری راجیش کمار نے بتایا کہ ماہانہ لوک عدالت کے کامیاب انعقاد کے لیے دو بنچ تشکیل دیے گئے۔ جس میں بنچ نمبر ایک اے ڈی جے اکھلیش کمار تیواری کی قیادت میں دیوانی اپیل، فوجداری اپیل، ایم اے سی ٹی، ازدواجی، بجلی کے معاملات کے لیے تشکیل دیا گیا تھا اور بنچ نمبر دو میں سی جے ایم کرشنا کانت مشرا کی قیادت میں میوٹیشن، میونسپل، بی ایس این ایل، بینک وغیرہ کے معاملات تھے۔

لوہردگا: لوہردگا کمپلیکس کے سول کورٹ کے میٹنگ روم میں گزشتہ روز پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نیز چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی، لوہردگا راج کمل مشرا کی رہنمائی میں ریفرل ججس ثالثوں کے لیے ثالثی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران عدالتی افسران پرنسپل جسٹس فیملی کورٹ مسٹر سبھاش، اے ڈی جے II نیرجا اسری، سب جج II ارچنا کماری، سی جے ایم کے کے مشرا، ڈالسا سکریٹری راجیش کمار، جے ایم فرسٹ کلاس جے ایس کجر، ثالث ہیمنت کمار سنہا، لال دیپک کمار، لال دھرمیندر دیو، پروین کمار بھارتی، سوریلا دیوی، محترمہ مومنہ خاتون اور وائی کے پرساد موجود تھے۔ اس کے ساتھ ہی ثالثی کے حوالے سے عدالتی حکام کی جانب سے ثالثوں کو بھی اہم معلومات فراہم کی گئیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ ثالثی کو احسن طریقے سے مکمل کیا جائے۔ عدالتی افسران نے کہا کہ ثالثی کو اس طرح مکمل کیا جائے کہ دونوں فریق متفق ہوں۔ ثالثی کے دوران، دونوں فریقوں کی طرف سے بات چیت کی چیزوں کو تصفیہ کے معاہدے میں تفصیل سے درج کیا جانا چاہئے۔ ساتھ ہی انہوں نے ثالثی کے دوران طے پانے والے معاہدے میں لکھی ہوئی چیزیں دونوں فریقوں کو دکھانے اور بیان کرنے کی بات کی۔ تاکہ دونوں فریق مطمئن ہوسکیں۔

مدرسہ نورالعلوم میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی

عوامی نیوز نمائندہ

رانچی: ضلع رانچی کے راتو بلاک میں واقع مدرسہ نورالعلوم عیدگاہ، ٹنگرا بجلیا میں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کر ملک کے تئیں عقیدت کا اظہار کیا گیا۔ صبح 9:15 بجے راتو بلاک انجمن کے سکریٹری اور مدرسہ نورالعلوم کے صدر انیس الرحمن کے ہاتھوں پرچم کشائی کا عمل مکمل ہوا۔ ساتھ میں مدرسہ کے سکریٹری شفیق انصاری بھی پرچم کشائی کے عمل میں شامل تھے۔ اس موقع پر سب سے پہلے مدرسہ کے بچوں کے ذریعہ جھنڈے کو سلامی دی گئی، پرچم کشائی کے ساتھ ہی قومی ترانہ 'جن من گن'۔۔ پڑھا گیا۔ اس کے بعد علامہ اقبال کے ذریعہ لکھے قومی ترانہ 'سارے جہاں سے اچھا۔۔' پیش کیا گیا۔ پرچم کشائی کے بعد بچوں کے ذریعہ یوم جمہوریہ پر انگریزی اور اردو زبان میں تقریر پیش کی گئی۔ ساتھ ہی حب الوطنی پر دو بچوں کے ذریعہ نظم پڑھا گیا۔ یوم جمہوریہ پر مہمان خصوصی و مدرسہ کے صدر کے ذریعہ تقریر کی گئی، جس میں آزادی اور ملک کے آئین پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی میں جہاں ایک طرف ہزاروں مجاہدین آزادی نے اپنی جانوں کی قربانی پیش کی وہیں علمائے کرام نے بھی آزادی کی جنگ میں پیش پیش رہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے زور دیا کہ موجودہ وقت میں سرپرست اپنے بچوں کو ایسی تعلیم دیں جہاں دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دین یعنی قرآن، حدیث اور دینیات کی تعلیم دی جاتی ہو۔ ماشاءاللہ آپ کے علاقے میں واقع یہ خوبصورت ادارہ مدرسہ نورالعلوم میں دین کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بھی بحسن وخوبی دی جارہی ہے۔ اپنے بچوں کو یہاں داخل کرائیں اور دین و دنیا دونوں کو روشن بنائیں۔ اسلام اخلاقیات کی تعلیم دیتا ہے اور ماشاءاللہ یہاں مدرسہ میں اسلامی ماحول میں بچوں کو تعلیم دی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ہمارے بزرگوں خاص کر ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کے ذریعہ ملک کا ایسا آئین بنایا گیا، جس میں تمام لوگوں کو برابری حقوق ملے ہیں۔ سبھی لوگوں کا خیال رکھتے ہوئے خوبصورت آئین سازی کی گئی ہے۔ پرچم کشائی کے بعد پروگرام کا اختتام کیا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے اراکین، علاقے کے معززین، مدرسہ کے اساتذہ، بچے اور دیگر موجود تھے۔

اہل وطن اپنے حقوق اور فرائض بخوبی ادا کریں

یوم جمہوریہ پر ایم پی سکھ دیو بھگت نے لوہردگا کے کئی اداروں اور اسکولوں میں پرچم کشائی کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: یوم جمہوریہ کے موقع پر لوہردگا لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے کانونٹ اسکول لوہردگا، لوتھرن ہائی اسکول اور لوہردگا خواتین کالج اور دیگر کئی مقامات پر پرچم لہرا کر جھنڈے کو سلامی دی۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے لوہردگا پارلیمانی حلقہ کے لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آزادی ملنے کے بعد ہمارا ملک کیسے چلے گا اور اس کی شکل کیا ہوگی، یہاں مختلف مذاہب کے لوگ اپنی ثقافت کو برقرار رکھنے کے لئے جس طرح کردار ادا کریں گے، ہندوستان میں ہم لوگوں کے ساتھ کیسے رہیں گے، یہ سب چیزیں آئین میں درج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخی اقدار اور اس کی وراثت کو آگے لے کر کیسے تعمیر کیا جائے، یہ چیزیں بھی آئین میں شامل ہیں۔ ایم پی سکھ دیو بھگت نے کہا کہ اگر ہم جمہوریاتی نظریہ کو توڑتے ہیں تو گن کا مطلب عوام، تنتر کا مطلب عوامی حکومت ہے یعنی بھارت کے لوگوں کے بھارت کے شہریوں کے ذریعہ ملک کیسے چلے گا اس کا پورا خاکہ آئین میں موجود ہے۔ ہمیں اپنے حقوق سے زیادہ اپنے فرائض کی ادائیگی کرنی چاہیے، تاکہ ہم اپنے فرائض کے ساتھ ملک کی تعمیر میں اپنا کردار خلوص نیت سے ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو آئین کے تحفظ کا عہد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ نے دستور ساز ایوان کے تمام اراکین اور بابا بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیں ایک بہت اچھا آئین دیا ہے، جس میں فرد کی آزادی، اظہار رائے کی آزادی اور اس کا فرض شامل ہے۔ ایم پی نے اسکول کے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ بچوں کو وہ چیزیں بتائیں جو ہمارے آئین کے دیباچے میں موجود ہیں۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کے علاوہ آلوک کمار ساہو، کنال ابھیشیک، مزمل انصاری موجود تھے۔

بابا دکھن شاہ کا سالانہ عرس عقیدت ومحبت کے ساتھ اختتام پذیر

قوالی کے مقام کو خوبصورت بنایا جائے گا اور اسٹیج بنایا جائے گا: سکھ دیو بھگت، بابا دکھن شاہ کے کارنامے پورے جھارکھنڈ میں پھیلے ہوئے ہیں: شمشیر عالم

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع لوہردگا میں حضرت بابا دکھن شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے 100 ویں عرس کے موقع پر انجمن اسلامیہ لوہردگا کے زیر اہتمام دوسرے روز بھی شاندار قوالی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا افتتاح مہمان خصوصی رکن اسمبلی سکھدیو بھگت، اقلیتی کمیشن کے وائس چیئرمین شمشیر عالم وغیرہ نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت نے کہا کہ دکھن شاہ بابا کے دروازے پر کوئی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔ اس لیے میں نے بابا سے دعا کی ہے کہ امن اور گنگا جمنی ثقافت برقرار رہے۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ لوہردگا میں بابا کے مزار پر عقیدت کے ساتھ دعا کرنے سے ہر کسی کی خواہش پوری ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوہردگا میں انسانیت، محبت اور رحمت کے پیغام کو پھیلانا بابا دکھن شاہ کے ذریعہ ہی ممکن ہو رہا ہے۔ مجھے ان کی عبادت اور عوام کی خدمت کا موقع ملا۔ بابا دکھن سے دعا کی کہ لوہردگا کو ہر برائی سے محفوظ رکھیں۔ اقلیتی کمیشن کے وائس چیئرمین شمشیر عالم نے کہا کہ بابا دکھن شاہ کی برکت پورے جھارکھنڈ میں پھیلی ہوئی ہے، اس لیے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند یہاں پہنچتے ہیں۔ ڈی سی ڈاکٹر واگھمارے پرساد کرشنا نے کہا کہ 100 ویں عرس پر میں سب کو عرس اور یوم جمہوریہ کی مبارکباد دیتا ہوں۔ ملک نے 1950 میں نافذ آئین کو تسلیم کرکے ان اقدار کو تسلیم کیا اور ملک کے عوام مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں۔ قوالی اداکار بھی بہت اچھے ہیں اور انجمن اپنی ذمہ داری بخوبی نبھا رہے ہیں۔ یہاں پر آکر امن و امان کی کامنا کرنی چاہئے۔ وہیں ایس پی نے کہا کہ آج کا دن اچھا ہے اور یہ بابا دکھن شاہ مزار پر چادر پوشی اور یوم جمہوریہ دونوں ہی امن کی علامت ہے۔ عوام نے اپنے آئین کی شقوں کو اپنی زندگیوں میں نافذ کیا۔ انجمن اسلامیہ والوں نے اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائی ہے۔ نظم وضبط زندگی کو آگے لے جائے گا۔ بابا دھن شاہ کی برکت سے باہمی ہم آہنگی کا پیغام دور دور تک پہنچے گا۔ اس موقع پر انجمن اسلامیہ لوہردگا کے صدر رؤف انصاری، سکریٹری شاہد احمد بیلو، ناظم حاجی عبدالجبار، مزمل انصاری، انور انصاری، حاجی نعیم خان، سید عارف حسین وغیرہ نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مہمانوں کو پگڑیاں اور شالیں پہنا کر اعزاز سے نوازا۔ موقع پر ہزاروں عقیدت مندوں نے اپنے آپ کو چادروں سے ڈھانپ لیا۔ 25 جنوری کی شب محفل قوالی، ٹی وی گلوکار وسیم صابری (یوپی) اور ٹی وی گلوکار چھوٹے چاند قادری (ممبئی) کے درمیان قوالی مقابلہ اور 26 جنوری کو چاند نظامی برادران (یوپی) اور صوفی ہمسار حیات برادران (یوپی) کے درمیان شاندار قوالی مقابلہ ہوا۔ لوگوں نے پوری رات اس کا لطف اٹھایا۔ قوالوں نے لوگوں کے لیے اچھے کلام پیش کیے۔ دوسرے روز قوالی کا آغاز چاند نظامی برادران نے کیا۔ علی کے بعد کوئی دوسرا علی نہیں ہے، ہمیں ملک کے ان سپاہیوں پر فخر ہے، وہ اپنی جانیں قربان کردیئے اور ترنگا جھکنے نہیں دیئے۔ کفن کے چاروں کونوں پر ہندوستان لکھو، ہندوستان سے ٹکرانا کسی کے بس میں نہیں، یہ خواجہ کا ہندوستان ہے۔۔ صوفی ہمسار حیات برادران نے کہا کہ نگاہیں کرم تاجدارے حرم، محبت نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا، جیسی خوبصورت نظم پیش کی، اس کے علاوہ جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کے رکن وارث قریشی کے ذریعے حمد، نعت، غزل پڑھی گئی۔ اعظم احمد، افروز قریشی، سید خالد شاہ، فیروز قریشی، انور انصاری، پرویز قریشی اور کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر ٹینوگھاٹ جیل میں جیل قانونی بیداری کیمپ

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: یوم جمہوریہ کے موقع پر ٹینوگھاٹ جیل میں جیل کورٹ اور قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ قانونی جانکاری دیتے ہوئے فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ راجیش رنجن کمار نے سب سے پہلے قیدیوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی۔ اس کے بعد اس نے سب کو کہا کہ جیل سے باہر آکر ایک اچھا شہری بنیں۔ انہوں نے بتایا کہ مجاہدین آزادی نے انگریزوں سے لڑ کر ہمیں آزادی دلائی۔ ہمیں بھی اسی طرح ملک کی خدمت کر کے اپنا، اپنے خاندان اور ملک کا سر فخر سے بلند کرنا چاہیے۔ قیدیوں کو فراہم کی جانے والی مختلف قانونی امداد کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا گیا کہ نیشنل لیگل سروس اتھارٹی، نئی دہلی اور جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی رانچی کی طرف سے وقتاً فوقتاً قیدیوں کے لیے طرح طرح کے پروگرام چلائے جاتے ہیں۔ جس کے ذریعے ان قیدیوں کو مناسب قانونی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے تحت ہر ماہ جیل عدالت کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعے قیدیوں میں سے پیرا لیگل رضاکاروں کو تعینات کیا گیا ہے، جس کا مقصد جیل میں قید قیدیوں کو مسلسل قانونی مدد فراہم کرنا ہے۔ جو قیدیوں سے مسلسل رابطے میں رہتے ہیں اور جیل انتظامیہ کے ذریعے ان کے مسائل قانونی خدمات کے حکام تک پہنچاتے ہیں۔ جہاں سب ڈویژنل لیگل سروسز اتھارٹی فوری طور پر نوٹس لیتی ہے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو قیدی اپنے خرچ پر اپنا وکیل نہیں رکھ سکتے ان کے لیے سپریم کورٹ کی ہدایت پر لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کے تحت وکلاء تعینات کیے گئے ہیں جو متعلقہ عدالت میں ان قیدیوں کے مقدمات کی مسلسل نمائندگی کرتے ہیں۔ مزید بتایا کہ ہمیں منشیات کی لت سے بچنے کی ضرورت ہے۔ نشے کی لت کی وجہ سے لوگ اکثر غلطیاں کرتے ہیں اور اس کا خمیازہ انہیں بھگتنا پڑتا ہے۔ ہمیں موبائل کا زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ ہماری آنکھوں اور دماغ کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اسٹیج کی نظامت کرتے ہوئے ایڈوکیٹ سبھاش کٹیار نے قیدیوں کو قانونی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں یوم جمہوریہ منایا گیا ہے۔ قیدیوں سے کہا کہ آپ جیل میں اپنے آپ کو سدھارنے آئے ہیں اس لیے یہاں رہ کر خود کو سنواریں اور باہر آجائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ نے کوئی جرم کیا ہو۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ غصے میں کوئی غلطی کر بیٹھتا ہے۔ استقبالیہ تقریر جیل سپرنٹنڈنٹ ارونابھ نے کی اور اظہار تشکر جیلر نیرج کمار نے ادا کیا۔ ایڈوکیٹ سوجیت کمار جیسوال نے بھی قیدیوں کو قانونی جانکاری دی۔ اس موقع پر وجے کمار، منوج پرجاپتی، اشتیاق انصاری، سنجے منڈل، سی داس وغیرہ موجود تھے۔

بوکارو تھرمل پولیس تھانے میں یوم جمہوریہ منایا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: یوم جمہوریہ بوکارو ضلع کے بیرمو بلاک کے تحت بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن کے احاطے میں آج پورے ملک کے 76 ویں یوم جمہوریہ پر قومی تقریبات میں ڈوبا ہوا تھا۔ ایسے میں قومی تہوار یوم جمہوریہ ملک کے جزولاینفک بیرمو کے ہر علاقے، ہر سرکاری وغیر سرکاری تعلیمی اداروں، سرکاری و نجی دفاتر کے ساتھ ساتھ تمام کلب اور چوک چوراہے پر جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آج یوم جمہوریہ کے موقع پر 26 جنوری، 76 واں یوم جمہوریہ بوکارو ضلع کے بیرمو بلاک کے تحت بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن کے احاطے میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ مناتے ہوئے آئین پر تفصیل سے مہمانوں کے ذریعہ روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن انچارج نیز پولیس انسپکٹر شیلیندر کمار سنگھ نے پرچم کشائی کی اور قومی پرچم لہرا کر یوم جمہوریہ منایا گیا۔ اس موقع پر ایس آئی منوج سنگھ، ایس آئی اروند مہتا، ایس آئی پنکج بھردواج، ایس آئی گودیا بندرا، کانسٹیبل شیو شنکر، منوج کمار منڈل، ایس آئی بھاگیرتھ مہتو وغیرہ موجود تھے۔

بچی بچاؤ مہم کے تحت بیٹی بچاؤ ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: لڑکی بچاؤ مہم کے تحت بیٹی بچاؤ ریلی کو سول سرجن دمکا ڈاکٹر بی پی سنگھ نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پروگرام کے کامیاب طریقے سے چلانے کے لیے سول سرجن کی صدارت میں تمام بلاکوں کے ہیلتھ افسران کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس پروگرام کو 24 سے 31 جنوری تک پوری ریاست میں چلانے کی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ پروگرام میں سول سرجن کے علاوہ ڈی پی ایم رانکیش آنند، ڈی اے ایم رویندر کمار سنگھ، ڈی ڈی ایم کے ڈی سنگھ، شیلیش کمار، مرتونجے شاندیلیا، کمل پنٹھو وغیرہ موجود تھے۔ محکمہ سول سرجن کی جانب سے موصول ہونے والی ہدایات کی روشنی میں لڑکی بچاؤ مہم 24 سے 31 جنوری تک چلائی جانی ہے۔ اس پروگرام کا مقصد لڑکیوں کے گرتے ہوئے جنسی تناسب کو کم کرنے کے لیے معاشرے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ پروگرام کے کامیاب آپریشن کے لیے محکمانہ ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

یوم جمہوریہ پر وزیر دیپک بیروا نے پولیس لائن میں پرچم لہرایا

اپنے بنیادی حقوق کے ساتھ، ہمیں آئین میں درج بنیادی فرائض کی بھی سختی سے پیروی کرنی چاہئے: دیپک بیروا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: مغربی سنگھ بھوم ضلع کے پولیس لائن گراؤنڈ میں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں ریاستی لینڈ ریونیو اور ٹرانسپورٹ کے ریاستی وزیر دیپک بیروا نے قومی پرچم لہرایا اور ترنگے کو سلامی دی۔ تقریب میں موجود مجمع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دیپک بیروا نے کہا کہ حکومت نے نکسلائیٹ سرگرمیوں میں ملوث نوجوان مردوں اور عورتوں کو جو مرکزی دھارے سے بھٹک گئے ہیں، کو سماج کے مرکزی دھارے میں واپس لانے کے لیے خود سپردگی اور باز آبادکاری اسکیم شروع کی ہے۔ انہوں نے گمراہ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ انتہا پسندی کا راستہ چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہوں اور اپنے گاؤں، ضلع، ریاست اور ملک کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ وزیر مسٹر بیروا نے کہا کہ ہر شہری ایمانداری سے اپنا فرض ادا کرے، تب ہی ہم ملک کو مضبوط کرسکیں گے۔ مسٹر وزیر دیپک بیروا نے ضلع میں حکومت کے مختلف محکموں کے ذریعہ چلائی جارہی ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی اور ضلع کی ترقی اور کامیابیوں کو شیئر کیا۔ سڑکوں، بجلی، پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی ہمہ جہت ترقی اور تمام لوگوں کو سرکاری فلاحی سکیموں کا 100 فیصد فائدہ پہنچانا، حکومت کی تمام فلاحی اسکیموں میں تمام لوگوں کو شامل کرنا، جادو ٹونا، قتل، نابالغ کی شادی، منشیات کے استعمال سے متعلق بیداری مہم، نقل مکانی، تعلیم، پولیس سی آر پی ایف کی طرف سے نکسلائٹس کے خلاف چلائی جارہی مہم وغیرہ کامیابیوں کو بتایا گیا۔ وزیر شری بیروا نے کہا کہ اپنے بنیادی حقوق کے ساتھ ساتھ ہم آئین میں درج بنیادی فرائض کی بھی مضبوطی سے پیروی کریں گے۔ کیونکہ جب ہمارا معاشرہ خوش ہوگا تب ہی ہم سب خوش ہوں گے، آئیے معاشرے کے آخری مقام پر کھڑے شخص کے ساتھ حساسیت اور ترقی میں حصہ لیں۔ آزاد ماحول، علاقے کی ترقی، ریاست اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں۔ قبل ازیں وزیر دیپک بیروا سمیت تمام اعلیٰ عہدیداروں نے ملک کی آزادی کے لیے عظیم قربانیاں دینے والے شہیدوں اور آزادی پسندوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں بنیادی طور پر کمشنر ہری کمار کیسری، ڈی آئی جی منوج رتن فورتھ، ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری، ایس پی آشوتوش شیکھر، سی آر پی ایف کے ڈی آئی جی، کمانڈنٹ اور تمام ضلعی سطح کے افسران اور عام لوگ موجود تھے۔

ڈی ایم نے یوم جمہوریہ پر صغریٰ ہائی اسکول گراؤنڈ میں پرچم کشائی کی

اررریہ میں جشن جمہوریہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا، آئین کے مکمل نفاذ سے ہی ملک سونے کی چڑیا بن سکتا ہے: مولانا اسامہ ندوی

بہارشریف-/ارریہ/ مظفرپور (اے این بی) 76 واں یوم جمہوریہ اتوار کے روز ضلع بھر میں کافی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے مرکزی تقریب صغریٰ ہائی اسکول گراؤنڈ، بہارشریف میں پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے پریڈ کی سلامی لی اور یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر، ضلع پولیس کپتان بھارت سونی اور پریڈ کمانڈر اٹینڈنٹ ساکشی راج نے پریڈ کا معائنہ کیا۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ آرمڈ فورس کے مرد و خواتین، ہوم گارڈز، سینک اسکول، اسکاؤٹ اور گائیڈ خواتین اور مرد پلاٹون نے حصہ لیا، تقریب میں قومی ترانہ پیش کرکے حاضرین کو محظوظ کیا۔ ضلع کے مختلف سکولوں نے اپنے خطاب میں ضلع میں جاری ترقیاتی اسکیموں، حکومت کی فلاحی اسکیموں اور ضلع کے انتظامی کاموں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ انتظامیہ ضلع کے ہر فرد کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جنہوں نے بہترین کام کرنے والے افسران اور ملازمین کو یوم جمہوریہ کے موقع پر اعزاز سے نوازا گیا جس میں ڈی ڈی سی مجیت کمار، ایس ڈی او ویبھو تتن کا جلے، راجگیر سی او، ڈاکٹر رمیش کمار کے علاوہ ایک درجن سے زائد افسروں اور ملازمین کو ٹیبلوکس کی پرکشش نمائش سے نوازا گیا: مختلف محکموں نے یوم جمہوریہ کے موقع پر حکومتی اسکیموں اور ترقیاتی کاموں کی جھلکیاں پیش کیں۔ جیتنے والوں کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کی چیئرپرسن مسز تنوجا کماری، ڈپٹی میئر عائشہ شاہین، میونسپل کمشنر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس اور دیگر محکموں کے افسران موجود تھے۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر تقریبات میں شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔ ادھر یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کرنے والوں میں نالندہ کالج کے پرنسپل رام کرشن پرمہنس، صغریٰ کالج کے سکریٹری ایم بی شہاب الدین ایڈوکیٹ، پٹیل کالج کے پرنسپل مہیش پرسادسنگھ، صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کے صدر محمد سلطان انصاری، ڈیفوڈیل پبلک اسکول کے سکریٹری ڈاکٹر روی چندر، صغریٰ وقف اسٹیٹ کے متولی ڈاکٹر مختار الحق، مدرسہ جماعت الشرف پرنسپل محمد شاہد فردوسی، سنت زیویئرز گرلز اسکول کے سکریٹری پنکج کمار سنگھ، نالندہ مہیلا کالج کے پرنسپل جتندر کمار رجک، مدرسہ عزیزیہ کے پرنسپل مولانا شاکر کاشمی، ضلع جے ڈی یو دفتر میں ضلع صدر محمد ارشد، آر جے ڈی دفتر میں ضلع صدر اشوک کمار ہمانسو، مالے دفتر میں سریندر رام، بی جے پی دفتر میں انجینئر روی سنکر، آر جے ڈی ٹاؤن دفتر میں میں خورشید انصاری، کے ایس ٹی کالج کے پرنسپل سنجید کمار عرف سنٹو، لہری تھانہ میں صدر جتندر کمار رجک، بہار ٹاون تھانہ میں صدر سمراٹ دیپک کے علاوہ ضلع کے سبھی حکومتی اور غیر حکومتی دفاتر سے لیکر تعلیمی اداروں کے علاوہ سبھی جگہوں پر دھوم دھام سے 76 واں یوم جمہوریہ کا جشن منایا گیا۔ نالندہ ضلع میں اتوار کے روز پورا دن جشن یوم جمہوریہ میں ڈوبا رہا۔ دیر شام تک سقافتی پروگراموں کا بھی انعقاد چلتا رہا۔ دوسری طرف دیر شام جشن یوم جمہوریہ کے موقع پر سوہ سرائے کے عراوت ہوٹل میں زبردست سقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح بہارشریف کے نوجوانوں کی دھڑکن اور ڈپٹی میئر کے نمائندہ دانش ملک اور سابق رکن اسمبلی اور جے ڈی یو کے جنرل قومی سکریٹری انجینئر سنیل کمار نے فتح کاٹ کر کیا۔

ادھر ارریہ سے ضلع کا معیاری تعلیم تربیت کے لئے معروف ومشہور اور CBSE نئی دہلی سے افیلیئیٹڈ ادارہ "السبیل اکیڈمی" کے جونیئر سیکشن، اسلام نگر ارریہ کے کیمپس میں 76 واں جشن جمہوریہ پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا جشن جمہوریہ کے تحت سب سے پہلے ڈائریکٹر نوید حسن نے اساتذہ کرام، مہمانانِ عظام اور طلبہ وطالبات کی تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے دوران ترنگا لہرایا اور اس کو سلامی دی جبکہ السبیل اکیڈمی" کے سنیئر سیکشن میں مولانا مشتاق احمد صدیقی نے پرچم کسائی کے فرائض کو انجام دیا اور یوم جمہوریہ کی مناسبت سے یہاں کے طلبہ اور طالبات کا ایک شاندار تعلیمی اور ثقافتی پروگرام السبیل اکیڈمی کے جونیئر سکشن کے کیمپس میں ماسٹر شمس الہدی کی صدارت میں منعقد ہوا جبکہ نظامت کے فرائض کو جنید اختر اور مشتاق احمد صدیقی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ بچوں کے ثقافتی پروگرام کا آغاز نادر عالم کی تلاوت قرآن سے ہوا جبکہ عیان عالم نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔

ادھر مظفرپور کے اورائی سے اس ملک کا ہر شہری جب تک آئین ہند کو خود پر، اپنے گھر والوں پر اور اپنے سماج پر مکمل نافذ نہیں کرے گا اور جب تک ہمارا آئین عدلیہ پر مکمل نافذ نہیں ہوگا اس وقت تک ہمارا ملک حقیقی معنوں میں سونے کی چڑیا نہیں بن سکتا اور یہی اس وقت کا اور یوم جمہوریہ کا پیغام ہے۔ یہ باتیں مدرسہ دارالملت کے صدر مدرس مولانا نظام الدین اسامہ نے یوم جمہوریہ تقریب کے انعقاد کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہمارا آئین اور جمہوریت پھر سے خطرہ میں ہے اور یہ خطرہ ہے حکومت کی جانب سے، عدلیہ کی جانب سے اور عوام کی جانب سے۔ ان تمام خطرات کو مٹانے کے لیے ہمارے ملک کے باشندوں اور ملک میں بسنے والے ایک ایک انسان کو آگے آنا ہوگا اور دستور ہند کی حفاظت کرنے ہوگی اور اس کی حفاظت کی اس سے بہتر کوئی سبیل نہیں ہے۔ اگر یہ کام ہوا تو ہم یہ سمجھیں گے کہ ہندوستان کا قانون آج بھی باقی ہے۔ ہندوستان کے قانون میں یہ طاقت ہے کہ ملک کے تمام مسالک اور تمام مذاہب کو لے کر چل سکے۔ اس سے قبل کمیٹی کے صدر مولانا حیدر حسین بخشی نے جھنڈا الہرا کر سلامی پیش کیا اور حب الوطنی کے گیت گائے گئے۔ دریں اثنا طلبا اور طالبات کی کثیر تعداد نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیا، حب الوطنی پر مشتمل نظمیں گائے اور ہندوستان کی آزادی اور قانون ساز کمیٹی کے مختلف شخصیات کو یاد کیا گیا اور ان کے کاموں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ سکریٹری مدرسہ دارالملت امتیاز احمد کریمی نے سبھی اساتذہ اور طلبا کو یوم جمہوریہ کی مبارکبادی۔ اس موقع پر مدرسہ کے تمام اساتذہ، طلبا وطالبات، ممبران اور کثیر تعداد میں مقامی افراد موجود تھے۔

نوادہ: تاجر کو گولی مار کر 19 لاکھ روپے کی لوٹ

نوادہ (اے این بی) بہار کے نوادہ ضلع کے شاہ پور تھانہ علاقے میں پیر کو بدمعاشوں نے ایک مویشی ڈیلر کو گولی مار کر 19 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بدمعاش نے کھگڑیا ضلع کے مانسی کے رہنے والے مویشی ڈیلر سر بر ماسٹر کو گولی مار کر اس سے اسٹیٹ ہائی وے-83 باگی برڈیہا-سرمیرا روڈ پر واقع شاہ پور مویشی مارکیٹ سے 19 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ زخمی شخص کی شناخت متھن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈی ایس پی مہیش چودھری نے بتایا کہ فی الحال لوٹ کی صحیح رقم کی جانکاری نہیں مل سکی ہے۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے ملنے والے 8 خول اور ایک زندہ کارتوس ملے ہیں جن کی مدد سے وہ مجرموں کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ سینئر افسران موقع پر پہنچ گئے ہیں اور پورے معاملے کی تفصیلی معلومات اکٹھی کر رہے ہیں۔ زخمی مویشی تاجر کو بوری پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے ویمس پاواپوری ریفر کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ مویشی تاجر مویشی خریدنے شاہ پور اینیمل منڈی پہنچا تھا۔ اس سلسلے میں متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے اور پولیس واقعہ میں ملوث بدمعاشوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

سیتامڑھی: رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا افسر

سیتامڑھی (اے این بی): بہار میں محکمہ نگرانی کی ٹیم بدعنوان اہلکاروں کے خلاف مسلسل کارروائی کررہی ہے۔ اسی سلسلے میں بہار کے ایک اور بدعنوان افسر کو محکمہ نگرانی نے پکڑا ہے۔ محکمہ سرویلنس نے افسر کو رشوت لیتے رنگے ہاتھوں پکڑلیا۔ اطلاع کے مطابق سرویلنس ڈیپارٹمنٹ نے سیتامڑھی ضلع کے تحت پپری زون کے ریونیو ملازم کم انچارج سرکل انسپکٹر بھوگیند جھا کو 51000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ پپری زون کے ریونیو ملازم کم انچارج سرکل انسپکٹر بھوگیند جھا نے زمین کی فائل کو مسترد کرنے کے بدلے میں متاثرہ سے رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ افسر نے متاثرہ سے 51 ہزار روپے مانگے تھے، متاثرہ نے اس کی شکایت سرویلنس ڈیپارٹمنٹ سے کی، جس کے بعد سرویلنس ڈیپارٹمنٹ نے بڑی کارروائی کی۔ محکمہ سرویلنس نے ریونیو افسر کو رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

60 گھنٹے کے اندر ڈکیتی کا پردہ فاش، 3 گرفتار

نالندہ: ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقے میں 23 جنوری کو ہوئی ڈکیتی کی تحقیقات کے بعد پولس نے تین بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ ڈی ایس پی خورشید انصاری نے بتایا کہ پرولپور تھانہ علاقے کے کلیان پور کے رہنے والے وجے سنگھ نے تھانے آکر بتایا کہ جب وہ این ایچ 20 پر کنچن پور گاؤں میں کچن پل کے قریب سے گزر رہا تھا تو تین نامعلوم جرائم پیشہ نے ایک چار گاڑیوں میں سوار ہوکر آکر فائرنگ کی۔ وہیلر نے اپنی گاڑی کو اوورٹیک کیا اور روک دیا۔ اس کے بعد انہوں نے اسلحہ کی دھمکی دے کر گاڑی کا شیشہ توڑ دیا اور ان سے دو لاکھ روپے نقدی اور ایک موبائل فون لوٹ کر فرار ہوگئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ بھرت سونی کی ہدایت پر دیپ نگر پولیس اسٹیشن اور ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی تحقیق کی بنیاد پر ٹیم نے 60 گھنٹوں میں کیس کا سراغ لگا کر تین جرائم پیشہ کو گرفتار کرلیا۔ ڈکیتی میں ملوث نیم چک بتھانی کے رہنے والے محمد انعم اور شمیر عالم جبکہ نگر تھانہ علاقہ کے چھجو باگ محلہ کے رہنے والے ارمان کو پٹنہ سے گرفتار کیا گیا۔

سمستی پور میں پہنچا تحریک تحفظ اردو زبان وادب

سمستی پور (اے این بی) اردو اسکولوں میں نہ صرف درس وتدریس کا میڈیم اردو ہو بلکہ اس کا رجسٹر وغیرہ بھی اردو میں ہونا ضروری ہے اور ساتھ ہی اردو زبان و دوسرے مضامین خواہ وہ سائنس ہوں، سماجیات یا پھر حساب سب کے لئے اردو زبان کے جانکار اساتذہ کا ہونا لازمی ہے تبھی اردو میڈیم اسکول کی آبرو بچے گی۔ یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار وتحریک تحفظ اردو زبان وادب کے سرپرست جناب عبدالسلام انصاری نے سمستی پور میں دانشوران کے ایک مجمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے بتایا کہ تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے کارواں کا جو استقبال کیا گیا یہ قابل تعریف ہے۔ اس تحریک کے ذریعہ لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے کارواں جب سمستی پور پہنچا تو مدارس کے اساتذہ بھی استقبال میں کھڑے تھے۔ ان کے کچھ مسائل تھے جس کے سلسلے میں جناب عبدالسلام انصاری نے کہا کہ سچائی ہے کہ کھالی پیٹ ہم اردو کی بات نہیں کرسکتے۔ اس لئے آپ کے مسائل پر میں پہلے ہی کام کر رہا ہوں اور دس دنوں میں رپورٹ بھی جمع کر دونگا۔ مجھے 205 اور 609 زمرہ کے اساتذہ کے مسائل خوب پتہ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تحریک کا مثبت اثر آپ کے کاموں پر پڑے گا۔ جناب انصاری نے روزگار کے مواقع کے متعلق کہا کہ اردو، عربی وفارسی زبان کے قریب 20 ہزار اساتذہ بحال ہوچکے ہیں جبکہ دوسرے مضامین کے 5-6 ہزار سے زیادہ اساتذہ بحال نہیں ہوئے ہیں۔ اس لئے اس مواقع کا فائدہ اٹھانے کے لئے ہی لوگوں کو اس تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے ذریعہ سے بیدار کیا جارہا ہے اور جناب اشرف فرید مدیر اعلی روزنامہ قومی تنظیم کی سرپرستی بھی حاصل ہے جس کی وجہ سے تحریک کامیابی کے راستے پر گامزن ہے۔ تحریک کے روح رواں و قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے یوم جمہوریہ کے موقع پر شہداء ہند کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے تحریک کے مقاصد اور ہماری ضرورتوں پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم اردو 10 جنوری کو قائم تحریک تحفظ اردو زبان وادب پٹنہ سے ویشالی ہوتے ہوئے آج سمستی پور پہنچا ہے۔ جناب رفیع نے کہا کہ اردو کی تحریک تو چلتی رہی ہے۔

چھپرہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جائے گی: انچارج وزیر

چھپرہ: 76 واں یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع میں تمام سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں اہتمام کے ساتھ پرچم کشائی کی گئی۔ مین پروگرام راجندر اسٹیڈیم میں منعقد ہوا۔ سارن کے انچارج کم سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر سمیت کمار سنگھ نے پرچم کشائی کی اور پریڈ کی سلامی لی۔ موقع پر مختلف محکموں کے دلکش نمائشیں بھی نکالی گئیں۔ اپنے خطاب میں وزیر موصوف نے کہا کہ آج ہمارا ملک 76 واں یوم جمہوریہ منا رہا ہے۔ اس موقع پر تمام مجاہدین آزادی اور آئین ساز اسمبلی کے ارکان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ جن کے ذریعے بنائے گئے آئین نے ہمارے جمہوری نظام کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔ ملک کے اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے میں اس کا سب سے زیادہ کردار ہے۔ انہوں نے ضلع کے عظیم رہنما ڈاکٹر راجندر پرساد، لوک نائک جے پرکاش نارائن، داروغہ پرساد رائے، مولانا مظہر الحق، بھکھاری ٹھاکر اور مہندر مشر جیسی شخصیات کو یاد کیا۔ انہوں نے سرکار کی حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے میدان میں ترقی کے لیے حکومت کی جانب سے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ حکومت عام لوگوں کو اعلیٰ سطح کی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ صحت خدمات کے فروغ کے تحت وزیر اعلیٰ نے چھپرہ میڈیکل کالج کا افتتاح کیا ہے مشن-60 مہم کے تحت صدر اسپتال چھپرہ کی ترقی کے لیے مختلف کام کیے گئے ہیں۔ شہری علاقہ میں واقع چار ریلوے کراسنگ پر آر اوبی کی منظوری دی گئی ہے۔ ڈبل ڈیکر فلائی اوور جلد تیار ہوگا۔ حاجی پور غازی پور ہائی وے کو چھ لین کر دیا گیا ہے۔ روج-وشنوپورا ایلیویٹڈ روڈ کو منظوری دی گئی ہے۔ جنکشن کے پشت گیٹ کی جانب بین ٹولی۔ جگدم کالج سڑک کی چوڑی کاری کی جارہی ہے۔ ان کے علاوہ کئی معاون اور بائی پاس سڑکیں زیر تعمیر ہیں۔ انہوں نے تمام محکمات کے تحت چل رہے منصوبوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ حکومت مزدوروں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ چیف منسٹر مائناریٹی اسٹوڈنٹ انسینٹیو اسکیم کے تحت مالی سال 2024-25 میں 87 لاکھ 05 ہزار روپے کی ترغیبی رقم کے ذریعہ 581 طلبہ مستفید ہوئے ہیں۔

نالندہ چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام ٹریفک روک تھام سیمینار

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے زیر اہتمام مہتاب پیلس میں ٹریفک روک تھام سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کے پراجیکٹ مینیجر دیپک کمار نے تمام ممبران کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد اور سرٹیفکیٹ دیا۔ ٹریفک کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے منیش چندر، رنجیت کمار، اجے کمار گپتا، ببلو کمار وغیرہ نے بتایا کہ پارکنگ کی جگہ نہ ہونے کی سبب لوگ اپنی گاڑیاں ادھر ادھر کھڑی کرتے ہیں اور ٹریفک پولیس اس پر جرمانہ بھی کرتی ہے جب تک پارکنگ زونز کا انتظام نہیں کیا جاتا ٹریفک کا مسئلہ برقرار رہے گا۔ مقررین نے پارکنگ زون بنانے پر زور دیا۔ نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ضلع صدر انیل کمار اکیلا نے کلیدی مقرر محمد خورشید عالم کو گلدستہ اور یادگاری تحفے سے نوازا۔ اس کے علاوہ بہارشریف میں ای رکشوں کی آبادی 15 ہزار کے قریب ہے جس کی سبب بہار کا ٹریفک نظام درہم برہم ہوکر رہ گیا ہے۔ کہا گیا کہ اسے کوڈنگ کرکے چلایا جائے گا اور چوراہوں پر ٹریفک جام کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ٹریفک پولیس اپنے فرض سے غفلت برت رہی ہے، ایسے ٹریفک پولیس کے خلاف چیمبر کے نائب صدر سریش پرساد، رنجے سنگھ اور وپن کمار سنہا نے کہا کہ ٹریفک کے حوالے سے تشہیر کی جائے۔ اس کے لیے شہر میں بینرز لگا کر پبلسٹی کی جائے گی جس کے لیے انہوں نے میونسپل کمشنر سے ملاقات اور اجازت لینے کی بات کی اس پروگرام کے چیف سپیکر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک) محمد خورشید عالم نے اپنے خطاب میں کہا کہ چیمبر کے مقررین نے ٹریفک کے مسئلے کے حل کے لیے جو بھی نکات پیش کیے ہیں۔ غور کیا جائے کہ ہم نے فہرست نوٹ کر لی ہے اور آپ کو اگلے مہینے سے ہی نتائج نظر آئیں گے، ہم ہر ماہ چیمبر کے ساتھ بیٹھ کر دیکھیں گے کہ کون سے مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے اس کے ساتھ ہی کئی سڑکوں کو ون وے کرنے کی بات بھی ہوئی جس کی صدارت ضلع صدر انیل کمار نے کی۔ اس پروگرام میں بسٹیج کی نظامت جنرل سکریٹری جواہر لال گاندھی نے کی۔

میتھلی زبان کو معیاری بنانا وقت کی ضرورت ہے: وی سی

دربھنگہ (اے این بی) بہار میں کامیشور سنگھ دربھنگہ سنسکرت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر لکشمی نواس پانڈے نے کہا کہ میتھلی زبان کو معیاری بنانا موجودہ وقت کا فوری مطالبہ ہے۔ پروفیسر پانڈے نے اتوار کو یہاں سیتایان آڈیٹوریم میں منعقدہ "میتھلی بھاشا شودھ پریشد" کی علمی کونسل کے افتتاحی اجلاس کے دوران اپنے خطاب میں زبانوں کے ساختی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کسی بھی زبان کی تین شکلیں ہوتی ہیں، زبان، بولی اور جب تک ان تینوں میں یکسانیت ہے، زبان کا وقار برقرار ہے۔ "سنسکرت کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ زبان ہزاروں سالوں سے اپنی اصلی شکل میں محفوظ ہے۔ زبان کی لمبی عمر کے لیے ابلاغ کا انداز اور بدلتے ہوئے اصول ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانی اور بول چال ہر میل بدلتے ہیں لیکن زبان میں یکسانیت ضروری ہے۔ میتھلی میں مختلف بولیاں ہیں، جو ہندی میں بھی نظر آتی ہیں۔ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت مادری زبان میں تعلیم کی پہل سے میتھلی کو یقینی طور پر فائدہ پہنچے گا۔ پروگرام میں خصوصی طور پر مدعو کیے گئے نیپال کے معروف ماہر لسانیات ڈاکٹر راماوتار یادو نے میتھلی میں معیاری بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ دنیا کی تمام دیرینہ زبانیں بولنے میں مختلف انداز اختیار کرسکتی ہیں لیکن لکھنے اور پڑھنے میں یکسانیت "میتھلی میں اس یکسانیت کا فقدان ہے۔" انہوں نے کہا کہ میتھلی میں معیاری کاری پر کام برسوں سے جاری ہے لیکن اسے مزید رفتار دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جن زبانوں میں یکسانیت نہیں ہے انہیں مستقبل میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ مشہور میتھلی ادیب ڈاکٹر بھیم ناتھ جھا نے کہا کہ ہم سب سے پہلے اپنی مادری زبان سیکھتے ہیں لیکن اسکولوں اور کالجوں میں کسی دوسری زبان میں پڑھائی جانے کی وجہ سے بچے آہستہ آہستہ اپنی مادری زبان سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ تاہم تبدیلی لازوال ہے لیکن یہ وہی ہے یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ میتھلی اب آئین میں ایک تسلیم شدہ زبان ہے۔ اسے محفوظ رکھنے کے لیے معیارات طے کرکے یکسانیت پیدا کرنا ضروری ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ پروگرام میں ملک اور نیپال کے میتھلی اسکالرز اس سمت میں اہم تجاویز دیں گے، تاکہ زبان کی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جاسکیں۔ پٹنہ سے تشریف لائے ڈاکٹر رامانند جھا رمن نے میتھلی زبان کو معیاری بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ درست ہے کہ میتھلی کو معیاری کاری کا مسئلہ درپیش ہے لیکن یہ مسئلہ اسکالر اور حکومت کی مشترکہ کوششوں سے ضرور حل ہوجائے گا۔

26 جنوری جمہوریت اور آزادی کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے: سعود عالم

ٹھاکرگنج (اے این بی) اتوار کے روز ٹھاکرگنج بلاک علاقوں میں دھوم دھام سے ریپبلک ڈے منایا۔ اور مختلف اوقات میں پرچم کشائی کی گئی۔ اسمبلی رکن سعود عالم نے صبح 11 بجے شہر کے گاندھی میدان میں اس جھنڈے کو پرچم کشائی کی۔ اسی وقت، ایم ایل اے سعود عالم نے موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان کی تاریخ میں اس اچھے موقع پر، میں اپنے معزز اساتذہ، والدین اور دوستوں کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ آج کا دن ہر ہندوستانی کے لئے ایک خاص دن ہے، کیونکہ ہمارے ملک کا آئین اس دن یعنی 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد، سالمیت اور آزادی کی اہمیت سکھاتا ہے۔ شری سعود نے کہا کہ آج مجھے جمہوریت اور آزادی کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے۔ یوم جمہوریہ صرف ایک جشن ہی نہیں ہے، بلکہ ایک یاد دہانی کا دن ہے جو ملک کے بارے میں اپنے فرائض کو متاثر کرتا ہے۔ دوسری طرف، شہر کے گاندھی میدان میں شہداء کے نام پر ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر، مختلف اسکولوں کے طلباء نے بڑے پیمانے پر حصہ لیا۔ اس کے بعد، متعلقہ ریاست کا لوک رقص بھی ثقافتی پروگرام میں پیش کیا گیا۔ اسکول کے بچوں کے ذریعہ حب الوطنی کی پیش کش کے ذریعے جمہوریہ یوم جمہوریہ کے موقع پر ملک کے شہدا کو سلام کیا گیا تھا۔ بچوں کے ذریعہ ثقافتی پروگرام پیش کرکے ماحول کو محب وطن بنایا گیا تھا۔ اور حب الوطنی کے گانوں کی پیش کش بھی متوجہ ہوگئی۔ اس موقع پر، بی ڈی او احمار عبدالی، پولیس اسٹیشن کے صدر ماکسود عالم اشرافی، شریک سوچیتا کماری، زیلا پریشد کے نمائندے احمد حسین، سٹی صدر سکندر پٹیل، سابق شہر کے صدر دیوکی اگروال، ایڈوکیٹ کوشور کشور یادو، راجیش کرانی، جودو، جاڈو، جاڈو، جودین، امیت سنہا کے علاوہ، درجنوں معزز افراد موجود تھے۔ اسی وقت، ثقافتی پروگرام کو کامیاب بنانے میں، موولیم، امرجیت چودھری، ڈابو، مانچ کے مرکزی سربراہان، بطور آپریٹرز، جیدیپ بنرجی اور انٹیکھاب قادر، موانیس، موشاہد، احتشام وغیرہ نے ایک بہت بڑا کردار ادا کیا۔

مودی حکومت آئین کو کمزور کرنے کی کوشش کررہی ہے: دیپانکر

دربھنگہ (اے این بی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ-لیننسٹ (سی پی آئی-ایم ایل) کے قومی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے مرکز کی نریندر مودی حکومت پر آئین کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے آج کہا کہ اس حکومت میں سیکولرازم کو آئین کے دیباچے سے اور سوشلسٹ اقدار کو ختم کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔ اتوار کو یوم جمہوریہ کے موقع پر پارٹی کی آئین بچاؤ مہم کے تحت منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر بھٹاچاریہ نے کہا کہ آج کا دن آئین، آزادی، بھائی چارہ، مساوات اور سوشلسٹ اقدار کو برقرار رکھنے کا عہد کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مودی حکومت آئین کو کمزور کرنے کی کوشش کررہی ہے خاص طور پر اس کے دیباچے سے سیکولرازم اور سوشلسٹ اقدار کو ہٹانے کی سازش کی جارہی ہے۔ سی پی آئی-ایم ایل جنرل سکریٹری نے زور دے کر کہا کہ آئین اور جمہوریت کی حفاظت کی ذمہ داری خاص طور پر نوجوانوں کے کندھوں پر ہے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور سنگھ پریوار پر آئین کی بنیادی روح کو کمزور کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے خلاف ایک مضبوط عوامی تحریک پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سی پی آئی-ایم ایل کی آئین بچاؤ مہم کے تحت آج ریاست بھر میں وسیع پروگرام منعقد کیے گئے۔ ان میں ترنگا مارچ، دستور کی تمہید کا بڑے پیمانے پر پڑھنا اور مختلف مقامات پر دستور کی تمہید کی پتھر کی تختیوں کا افتتاح شامل ہے۔ ریاست بھر میں نکالے گئے ترنگا مارچ میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔

نالندہ: حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدیؒ کا 657واں سالانہ عرس ختم

بہارشریف (اے این بی) حضرت مخدوم پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ کا 657 واں سالانہ عرس شہر کی چھوٹی درگاہ پر ملک میں امن کی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر سید محفوظ عالم نے کہا کہ نالندہ ضلع کا بہارشریف کی سرزمین ملک بھر میں اولیاء اللہ کے شہر کے نام سے مشہور ہے، اس پاک سرزمین پر موجود صوفی بزرگوں نے پوری دنیا کو محبت اور امن، بھائی چارہ برقرار رکھنے کا پیغام دیا۔ انہوں نے بتایا کہ انسانیت سب سے اہم ہے، ان بزرگوں نے ان تعلیمات کو عام کرکے اسلام دین حق کی خدمت انجام دی۔ نالندہ کی سرزمین پر ایک بزرگ حضرت سید پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ بھی گزرے ہیں جنہوں نے اپنی تعلیم سے نہ صرف بہارشریف بلکہ ملک کے مختلف مقامات کے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ حضرت کی آل میں شامل سید محمد محفوظ عالم نے بتایا کہ حضرت بدر عالم زاہدی کی درگاہ جو کہ چھوٹی درگاہ کے نام سے مشہور ہے جو سلطان المحققین مخدوم جہاں حضرت شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی درگاہ سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ حضرت مخدوم جہاں نے انہیں میرٹھ سے بہارشریف آنے کی دعوت دی تھی اور آپ آئیں ضرور مگر اس وقت جب مخدوم جہاں کا وصال ہوچکا تھا، انہوں نے کہا کہ اس سال 26 جنوری 2025 کو حضرت پیر بدر عالم زاہدی کا 657 واں عرس مکمل ہوگیا۔ سید محمد محفوظ عالم کے گھر پر نماز فجر کے بعد قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ نماز ظہر کے بعد پہلی چادر محفوظ عالم نے پیش کی۔ اسسے قبل مزار کو غسل دیا گیا، صندل اور عرق گلاب چڑھایا گیا پھر چادر پوشی کی گئی اس کے بعد صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن بہار اسٹیٹ یونٹ کے ریاستی صدر اور خانقاہ چشتیہ فریدیہ چاند پورہ بہارشریف کے سجادہ صوفی مہتاب عالم چشتی نظامی نے اپنی تنظیم کے کارکنوں کے ساتھ انجمن کی جانب سے چادر چڑھائی۔ صاحب سجادہ مہتاب عالم چشتی نظامی نے ملک میں بھائی چارے اور امن اور پوری امت مسلمہ کی خیر و عافیت کے لیے دعا کی۔ صوفی خانقاہ ایسوسی ایشن کے بہار اسٹیٹ میڈیا انچارج طالب فردوسی، وویکانند پاسوان، عمران خان، مکیش کمار، راہول راج، رحمن بنولیا، آصف خان، جمیل اشرف جمالی، اے آئی ایم آئی ایم کے محمد شمیم اختر، جاوید وسیلیج نتیش مشرا وغیرہ موجود تھے۔

سمستی پور میں 46 سالہ شخص کو گولی مار کر قتل

سمستی پور (اے این بی) بہار میں ضلع سمستی پور کے موہن پور تھانہ علاقے میں جرائم پیشہ افراد نے ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوک مشرا نے پیر کو یہاں بتایا کہ امریش رائے (46) ولد اودھ کشور رائے، جو ضلع کے دھمدو پور گاؤں کے رہنے والے تھے، اپنے گھر پر تھا۔ اس دوران جرائم پیشہ افراد نے انہیں گولی مار کر قتل کردیا، قتل کی وجہ باہمی جھگڑا بتایا جارہا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو طلب کرلیا گیا ہے، پولیس کی خصوصی ٹیم قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ قتل کے واقعہ کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے جائے وقوعہ پر پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

قتل کا منصوبہ بنانے والے سوتیلے باپ سمیت 3 افراد گرفتار

چھپرہ (اے این بی) ضلع سارن کے بھگوان بازار تھانے کی پولیس نے ایک شخص کے قتل کی سازش کرنے کے الزام میں سوتیلے باپ سمیت تین لوگوں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے اتوار کے روز یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ مجرم بس اسٹینڈ پر ایک شخص کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر فوری کارروائی کرکے پولس مذکورہ مقام پر پہنچ گئی۔ اس دوران پولس نے بلاسدیہ چین پور گاؤں کے رہنے والے منا کمار شرما اور امنور تھانہ علاقہ کے تحت مورا گاؤں کے باشندے اکھلیش شرما کو پکڑلیا۔

کھگڑیا میں فروغ اردو سیمینار، عمل گاہ ومشاعرہ کا انعقاد

کھگڑیا (اے این بی) اردو ڈائرکٹوریٹ پٹنہ بہار کے زیر اہتمام وضلع اردو زبان سیل کھگڑیا کے زیر انتظام جے۔ این۔ کے۔ ٹی۔ انٹر اسکول کھگڑیا کے وسیع ہال میں فروغ اردو سیمینار، عمل گاہ ومشاعرہ زیر صدارت امیت کمار پانڈے (ڈی۔ ایم۔ کھگڑیا) منعقد ہوا۔ مہمان اعزازی جناب ولی کمار سنگھ (ڈی۔ پی۔ جی۔ آر۔ او۔ کھگڑیا) وجناب امیت انوراگ (ایس۔ ڈی۔ او۔ کھگڑیا) نے شمع افروزی کر پروگرام کا افتتاح کیا جسکی نظامت ڈاکٹر شبیر اصغر (معلم پلس ٹو انٹر اسکول رامپور، گوگری) بحسن خوبی انجام دیا۔ مقالہ خوان کی حیثیت سے پروفیسر محمد عقیل احمد (مہیلا کالج کھگڑیا)، مولانا فاروق اعظم (جی۔ ڈی کالج بیگوسرائے) اور ڈاکٹر شبیر اصغر نے مقالہ پیش کیا۔ وہیں مندوبین کی حیثیت سے جناب ڈاکٹر امین (کوشی کالج کھگڑیا)، ڈاکٹر ہمایوں اختر (کوشی کالج کھگڑیا) اور قاری محمد سرفراز عالم کھگڑیاوی (معلم پلس ٹو ہائی اسکول کورچکہ پربتہ) نے اردو کے فروغ کے متعلق خطاب فرمایا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۸ جنوری ۲۰۲۵ء

سناتن دھرم کی عظمت کا گن گاتے ہوئے یوگی نے دوسرے مذاہب کی تضحیک کی

اتر پردیش کے مندر کے پجاری جو ابھی خیر سے گزشتہ 8 برسوں سے وزیر اعلیٰ ہیں اور ان 8 برسوں کے کے دوران وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے یوگی ادتیہ ناتھ نے ریاست کی ترقی کے لئے کچھ کیا یا نہ کیا ہو، لیکن ہندو اور مسلمانوں کے درمیان تفریق پیدا کرنے کا کام انہوں نے بڑے سلجھے ہوئے انداز میں کیا اور چونکہ آر ایس ایس کی سفارش پر انہیں وزیر اعلیٰ بنایا گیا ہے کیونکہ وہ مسلمان اور پاکستان کے خلاف نفرت انگیز بیانات دینے میں ماسٹر پیس رہے ہیں جس وقت وہ لوک سبھا کے ممبر تھے، اس وقت سے انہوں نے نفرت انگیز تقریریں اور بیانات دے کر نفرتوں کے ایوارڈ کمیٹی کے چیئرمین آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کو اپنا ہمنوا بنالیا تھا اور موہن بھاگوت کا کہنا تھا کہ یوگی کا پہناوا ہی ایک علامت ہے جب وہ زرد رنگ کے کرتے میں زرد پگڑی باندھے سفید زیر جامہ ان کا مخصوص لباس ہے انہیں دیکھ کر ہندو بہت متاثر ہوں گے اور سبھی ہندو متحد ہو کر سامنے آئیں گے اور اس طرح سے ہندوؤں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوگا اور جو ہندو ابھی بکھرے ہوئے ہیں وہ متحد ہو جائیں گے۔ ابھی یوگی نے ایک بڑا مضحکہ خیز دعویٰ کیا ہے کہ سناتن دھرم دنیا کی واحد مذہب ہے اور باقی جو ہیں وہ صرف فرقے ہیں اور فرقے سے زیادہ ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ہندو دھرم ہو کوئی بھی دھرم، کسی بھی دھرم میں یہ نہیں سکھایا جاتا ہے کہ صرف اپنے دھرم کو سب سے اعلیٰ اور اونچا سمجھے اور دوسرے مذاہب کو حقیر جانے۔ جہاں تک سناتن دھرم کی وہ بات کرتے ہیں اور اسے ایک اعلیٰ دھرم سمجھتے ہیں تو ان کے سمجھنے پر کسی کو کوئی بھی اعتراض نہیں کیونکہ وہ ایسی باتیں اپنے مذہب سے حد زیادہ محبت کرنے کی بناء پر کہہ رہے ہیں۔ وہ یہ ضرور کہیں کہ سناتن دھرم ہی سب سے اعلیٰ اور منفرد دھرم ہے لیکن اس دعویٰ کے ساتھ کہ انہیں یہ بھی کہنا چاہئے کہ دوسرے جو مذاہب ہیں وہ بھی قابل قدر ہیں تو ان کی اس بات پر کسی کو بھی اعتراض نہیں ہوتا۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ انہوں نے یہ جو کہا کہ صرف سناتن دھرم ہی اصل مذہب ہے اور دیگر تمام مذاہب محض فرقہ ہیں۔ یعنی فرقہ توٹ سکتا ہے، گروپ بندی کا شکار ہو کر اپنے خدوخال تبدیل کر سکتا ہے لیکن مذہب قائم ہوگیا تو وہ کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔

سنیچر کے روز مہا کمبھ کے یوگی مہا سبھا میں بھارت وا ایشیاء ادھوت بھیس بارہ ہنتھ میں ایک میٹنگ کے دوران یوگی ادتیہ ناتھ نے یہ دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم ایک بڑا برگد کے پیڑ جیسا ہے اور دوسرے مذاہب کی حیثیت جھاڑیوں اور پودوں جیسی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس کے پاس جتنی عقل ہوگی وہ اتنی ہی بات کرے گا۔ اور اگر کسی کی عقل داڑھ نکلنے کا نام ہی نہ لے تو پھر کوئی کیا کر سکتا ہے۔ آج ہندستان کے سبھی سادھو سنت اور بڑے بڑے مندر کے پجاریوں کی وہ حیثیت نہیں رہی جو حیثیت یوگی ادتیہ ناتھ نے اپنی بنالی ہے کیونکہ وہ خود ساختہ سادھو ہیں اسی لئے تو سیاست کے کیچڑ میں اس طرح سے اچھل رہے ہیں اگر وہ سچے سادھو اور پجاری ہوتے تو انہیں اس گندی سیاست سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ سیاست تو سبھی سیاسی پارٹیاں کرتی ہیں لیکن بی جے پی نے مذہب کی سیاست کی آڑ میں نفرتوں کے پرچار کے ذریعہ اپنے ہندوستان دھرم کو سب سے اونچا دکھانے کی بات کہی تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ کانگریس، جنتا دل (یو)، بہوجن سماج پارٹی، سماجوادی پارٹی، آر جے ڈی، سی پی آئی (ایم) سبھی پارٹیوں میں لیڈران، ہندو اور پارٹی کا ساتھ دینے والے بھی ہندو، پھر وہ سناتن دھرم کو سب سے عظیم کیوں نہیں مانتے۔ یوگی کا یہ مضحکہ خیز بیان کہ سناتن دھرم ایک بڑا برگد کا پیڑ ہے اور دیگر مذاہب جھاڑیاں اور چھوٹے پودے ہیں، اس طرح سے کسی دوسرے مذاہب کا تضحیک کرنے والا شخص یقیناً عقل سے پیدل ہے۔ ورنہ وہ کسی دوسرے مذاہب کی تضحیک کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اگر یوگی صرف یہ کہتا کہ سناتن دھرم دنیا کی سب سے بہتر اور مضبوط مذہب ہے تو اس پر کسی کو بھی دھیان دینے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن اسے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی دوسرے مذاہب کی اس طرح سے توہین کرے۔ مذہب اسلام میں تو سختی کے ساتھ اس کی منادی ہے کہ جس طرح سے اپنے مذہب کی تعظیم ضروری ہے اسی طرح سے دوسرے مذاہب کی تعظیم بھی ضروری ہے۔ حالانکہ ایسی سطحی بات تو موہن بھاگوت بھی نہیں کرتے۔ پتہ نہیں انہوں نے یوگی ادتیہ ناتھ کو کچھ تعلیم بھی دی ہے یا یونہی...... (خ الف ف)

معراج النبی دلائل وحقائق کے آئینہ میں

مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی، مٹیا برج کولکاتا

اللہ تبارک تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رحمۃ للعٰلمین، خاتم النبیین، اور افضل الانبیا بنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا اور ساتھ ہی آپ کو بے شمار کمالات وخوبیوں کا جامع بنایا، ان گنت معجزات کے ذریعہ آپ کی نبوت ورسالت کی صداقت کو واضح فرمایا، بلکہ آپ سے قبل تمام انبیا ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کو جو کمالات ومعجزات عطا کئے گئے تھے وہ سب آپ کی ذات مقدسہ میں جمع کر دیئے گئے۔

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری ....
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری۔

بلکہ حق تو یہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ کی ہر ساعت وگھڑی کمالات ومعجزات کا گنج گرانمایہ ہے۔ ہر نبی کا معجزہ ان کی نبوت کے ثبوت کی دلیل ہوتی ہے اس لیے اللہ جل جلالہ نے ہر نبی کو ان کے دور وماحول اور ان کی امت کے مزاج وعقل کے مطابق معجزات سے سرفراز فرمایا۔ معجزہ یہ ہے کہ: نبی اپنے صدق کا اعلانیہ دعویٰ فرما کر محالات عادیہ کے ظاہر کرنے کا ذمہ لیتا، اور منکروں کو اس کی مثل کی طرف بلاتا ہے، اللہ عزوجل اس کے دعویٰ کے مطابق امر محال عادی ظاہر فرما دیتا ہے اور منکرین سب عاجز رہتے ہیں اسی کو معجزہ کہتے ہیں۔ (بہار شریعت حصہ اول) مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں چونکہ جادو اور ساحرانہ کارنامے اپنی ترقی کی اعلیٰ ترین منزل پر پہنچے ہوئے تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ''ید بیضا'' اور ''عصا'' کے معجزات عطا فرمائے، جن سے آپ نے جادوگروں کے ساحرانہ کارناموں پر اس طرح غلبہ حاصل فرمایا کہ تمام جادوگر سجدہ میں گر پڑے اور آپ کی نبوت پر ایمان لائے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں علم طب انتہائی ترقی پر تھا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مادرزاد اندھوں اور کوڑھیوں کو شفا دینے اور مردوں کو زندہ کر دینے کا معجزہ عطا فرمایا۔ الغرض ہر نبی کو اس دور کے ماحول کے مطابق اور اس کی قوم کے مزاج کے مناسب معجزات ملے۔ مگر ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چونکہ تمام نبیوں کے بھی نبی ہیں اور آپ کی سیرت مقدسہ تمام انبیا علیہم السلام کی مقدس زندگیوں کا خلاصہ اور آپ کی تعلیم تمام انبیائے کرام کی تعلیمات کا عطر ہے اور آپ دنیا میں ایک عالمگیر اور ابدی دین لے کر تشریف لائے تھے اور عالم کائنات میں اولین وآخرین کے تمام اقوام وملل آپ کی مقدس دعوت کے مخاطب تھے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات مقدسہ کو انبیاء سابقین کے تمام معجزات کا مجموعہ بنایا اور آپ کو قسم قسم کے ایسے بے شمار معجزات سے سرفراز فرمایا جو ہر طبقہ، ہر گروہ، ہر قوم اور تمام اہل مذاہب کے مزاج عقل وفہم کے لیے ضروری تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہر ادا اپنے دامن میں معجزات کی دنیا لئے ہوئے ہے۔ ملخصاً (سیرت مصطفیٰ، ص:۵۳۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے پناہ محبوب ہے اور اسی لیے اللہ تعالیٰ نے خاص ہمارے نبی کو اپنا محبوب منتخب فرمایا۔ چنانچہ ابن وہب رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: باری تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ اے حبیب! جو چاہو مجھ سے مانگو۔ میں عرض گزار ہوا کہ اے رب! مانگوں تو کیا مانگوں جبکہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم بنایا، حضرت نوح علیہ السلام کو برگزیدہ کیا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایسی حکومت عطا فرمائی جو اُن کے بعد کسی کو مرحمت نہیں فرمائی جائے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا، اے حبیب! میں نے جو تمہیں مرحمت فرمایا ہے وہ ان سب سے بہتر ہے، میں نے تمہیں کوثر عطا کیا اور تمہارے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملایا جس کی منادی فضاؤں میں سنی جاتی ہے اور زمین کو تمہارے لیے اور تمہاری امت کے لیے پاک قرار دیا اور تمہاری خاطر تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف کر دیئے اور تمہیں بخشوانے والا بنایا اور قبل ازیں میں نے ایسا کسی کے ساتھ نہیں کیا اور تمہاری امت کے دلوں کو صحیفے بنایا اور حق شفاعت کو تمہارے لیے اٹھا رکھا تھا جبکہ یہ حق کسی دوسرے نبی کے لیے نہیں رکھا گیا۔ (شفا شریف مترجم، ص:۲۵۸)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے انھیں معجزات میں سے واقعۂ معراج بھی ہے جو بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے اور یہ معجزہ آپ کا ان خصائص میں سے ہے جس کے ذریعہ آپ کے درجات عالیہ ومناصب رفیعہ کا اظہار ہوتا ہے، جس کو خود پروردگار عالم نے قرآن مقدس میں بیان فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصا تک جس کے گرد اگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (بنی اسرائیل، ۱۷/، آیت نمبر:۱) اسی واقعۂ معراج کے سلسلے میں یہ آیتیں بھی ہیں، ترجمہ: اس پیارے چمکتے تارے محمد کی قسم جب یہ معراج سے اترے تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انھیں کی جاتی ہے انھیں سکھایا سخت قوتوں والے طاقتور نے پھر اس جلوہ نے قصد فرمایا اور آسمان بریں کے سب سے بلند کنارہ پر تھا پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم، اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی، دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا، تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو، اور انھوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا، سدرۃ المنتہٰی کے پاس، اس کے پاس جنت الماویٰ ہے، جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا، آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی، بے شک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (النجم:۵۳/ آیت نمبر:۱ تا ۱۸)

اور خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس واقعۂ معراج کی تفصیلات بیان فرمائی ہیں۔ عارف باللہ امام قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رقم طراز ہیں: آپ فرماتے ہیں: ہم سے قاضی شہید ابو علی رحمۃ اللہ علیہ اور فقیہ ابو بحر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی اپنی سند کے ساتھ حدیث بیان کی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس بُراق لایا گیا جو سفید رنگ کا جانور، گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا۔ وہ اتنا تیز رفتار جانور ہے کہ جتنی دور ایک انسان کی نظر پہنچتی ہے اتنے فاصلے پر اس کا ایک قدم پڑتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: کہ میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس گیا اور اسی پتھر کے ساتھ بُراق کو باندھا جس کے ساتھ دیگر انبیائے کرام اپنی سواریوں کو باندھا کرتے تھے۔ اس کے بعد مسجد میں دو رکعت نماز ادا کی اور مسجد سے باہر آیا تو جبرئیل علیہ السلام کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ نے فطرت کو اختیار فرمایا ہے۔ اس کے بعد وہ ہمیں لے کر آسمان تک پہنچے۔ جبرئیل علیہ السلام نے آسمان کے دروازے پر دستک دی، پوچھا گیا، آپ کون ہیں؟ انھوں نے جواب دیا، میں جبرئیل ہوں، پوچھا آپ کے ساتھ کون ہے؟ جواب دیا، میرے ساتھ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ مزید پوچھا گیا کہ انھیں بلایا گیا ہے؟ جواب دیا ہاں انھیں بلایا گیا ہے۔ چنانچہ دروازہ کھول دیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہیں حضرت آدم علیہ السلام بھی تشریف فرما ہیں، انھوں نے مجھے مرحبا کہا اور خیر وبرکت کی دعائیں دیں۔ اس کے بعد یہ براق ہمیں دوسرے آسمان تک لے گیا جبرئیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لیے کہا تو آواز آئی آپ کون ہیں؟ جواب دیا میں جبرئیل ہوں، پوچھا آپ کے ساتھ کون ہیں؟ جواب دیا میرے ساتھ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ مزید پوچھا گیا کیا انھیں بلایا گیا ہے؟ جواب دیا ہاں بلایا گیا ہے۔ چنانچہ دروازہ کھول دیا گیا۔ نبی کریم اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دونوں خالہ زاد بھائی یعنی حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ علیہما السلام وہاں تشریف فرما تھے، ان دونوں نے مجھے مرحبا کہا اور خیر وبرکت کی دعائیں دیں۔ اس کے بعد براق ہمیں تیسرے آسمان تک لے گیا اور پچھلے آسمانوں والا معاملہ وہاں بھی پیش آیا یعنی اسی طرح سوال وجواب ہوئے۔ آخر کار جب دروازہ کھولا گیا تو وہاں حضرت یوسف علیہ السلام کو تشریف فرما پایا، جنھیں نصف حسن عطا فرمایا گیا تھا۔ انھوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لیے خیر وبرکت کی دعا کی۔ ازاں بعد براق ہمیں چوتھے آسمان تک لے گی اور وہاں بھی مثل سابق سوال وجواب ہوئے۔ دروازہ کھلنے پر معلوم ہوا کہ وہاں حضرت ادریس علیہ السلام تشریف فرما ہیں۔ انھوں نے مجھے مرحبا کہا اور خیر وبرکت کی دعائیں دیں۔ ان کے بارے اللہ جل مجدہ نے فرمایا ہے: وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (المریم ۵۷/) اور ہم نے اس کو بلند مقام پر اٹھالیا۔ پھر براق ہمیں پانچویں آسمان تک لے گیا وہی واقعہ یہاں بھی پیش آیا اور دروازہ کھلنے پر دیکھا کہ وہاں حضرت ہارون علیہ السلام جلوہ افروز ہیں، انھوں نے بھی مجھے مرحبا کہا اور خیر وبرکت کی دعائیں دیں۔ پھر براق ہمیں چھٹے آسمان تک لے گیا... اور دروازہ کھلنے پر دیکھا کہ وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام رونق افروز ہیں، انھوں نے بھی مجھے مرحبا کہا اور خیر وبرکت کی دعائیں دیں۔ اس کے براق ہمیں ساتویں آسمان تک لے گیا ... دروازہ کھلنے پر دیکھا کہ وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام تشریف فرما ہیں۔ اور بیت المعمور کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ بیت المعمور میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جس فرشتے کی اس میں داخل ہونے کی ایک مرتبہ باری آجاتی ہے دوبارہ قیامت تک نہیں آئے گی۔ اس کے بعد براق مجھے سدرۃ المنتہٰی لے گیا جس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے جیسے ہیں اور پھل اتنے بڑے بڑے ہیں جیسے مٹکے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: کہ اسے اللہ تعالیٰ کے حکم نے ڈھانپ رکھا ہے یعنی خاص رحمت خداوندی نے اپنی آغوش میں لیا ہوا ہے۔ مخلوق کی کیا مجال جو اس کے حسن وکمال کو بیان کر سکے .... (پھر میں سدرہ سے رفرف کے ذریعہ لامکاں اللہ تعالیٰ کے قرب خاص میں گیا اور دیدار الٰہی سے مشرف ہوا۔ مصباحی) اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو چاہی وحی فرمائی اور روزانہ پچاس نمازیں فرض فرما دیں۔ جب میں فارغ ہو کر واپس آرہا تھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ انھوں نے پوچھا، یا سید المرسلین! اللہ رب العزت نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے جواب دیا۔ روزانہ پچاس نمازیں۔ کہنے لگے، حضور واپس جا کر تخفیف کروائیے کیونکہ آپ کی امت میں یہ طاقت نہیں ہے۔ میں اس سے پہلے بنی اسرائیل کو آزما چکا ہوں۔ سرور کون ومکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں لوٹا اور بارگاہ خداوندی میں نمازوں کی تخفیف کے لیے عرض گزار ہوا۔ اللہ جل شانہ نے پانچ نمازیں معاف فرما دیں۔ میں نے واپس آتے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پانچ نمازوں کی معافی کا ذکر کیا تو انھوں نے کہا، حضور آپ کی امت میں اتنی طاقت نہیں ہے واپس جا کر مزید تخفیف کروائیے۔ سید الانبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر لوٹتا رہا اور بارگاہ خداوندی میں نمازوں کی تخفیف کا مسئلہ پیش کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اللہ جل مجدہ نے فرمایا کہ اے حبیب! آپ کی امت پر روزانہ پانچ وقت نماز پڑھنا فرض ہے۔ یہ اگر چہ گنتی میں پانچ نمازیں ہوں گی لیکن ان کا ثواب اتنا مرحمت فرماؤں گا جتنا پچاس نمازوں کا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر آپ کے کسی امتی نے نیکی کا ارادہ کیا اور اسے کر نہ سکا تب بھی اس کے نامۂ اعمال میں ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور اگر اسے کر لیا تو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ اس کے برعکس جس نے کسی بدی کا قصد کیا اور اسے نہ کر سکا تو اس معاملے کو کالعدم شمار کیا جائے گا اور اگر اس برائی کا مرتکب ہو گیا تو ایک برائی ہی لکھوں گا۔ فخر دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ واپس آتے وقت جو اس دفعہ بھی میں موسیٰ علیہ السلام سے ملا اور انھیں اس امر کی اطلاع دی تو وہ کہنے لگے، حضور! بارگاہ خداوندی سے اور تخفیف کروائیے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس سلسلے میں اب بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے۔ (الشفا، ص ۲۶۹ تا ۲۷۲)

معراج النبی کے تعلق سے اہل سنت وجماعت کا اعتقاد یہ ہے: مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تشریف لے جانا آیات قرآنیہ سے ثابت ہے۔ اس کا ماننا اور اس پر ایمان رکھنا ضروریات دین میں داخل ہے۔ اس کا منکر کافر ہے۔ اور مسجد اقصیٰ سے آسمانوں تک کا سفر احادیث مشہورہ سے ثابت ہے۔ اس کا انکار کرنے والا گمراہ، بدمذہب ہے۔ اور آسمانوں سے عرش ولامکاں تشریف لے جانا اور جنت ودوزخ وغیرہ کی سیر کرنا اور عجائب وغرائب قدرت کا معائنہ کرنا، احادیث آحاد سے ثابت ہے۔ اس کا منکر فاسق وفاجر ہے۔ ملا علی قاری قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: معراج شریف کی حدیث یعنی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جسم اقدس کے ساتھ بحالت بیداری آسمانوں تک جانا، پھر جن بلند مقاموں تک اللہ تعالیٰ نے چاہا حق ہے۔ معراج اقدس کی حدیث متعدد طریقوں سے ثابت ہے۔ تو جو شخص اس واقعۂ معراج کا انکار کرے اور چون وچرا کو دخل دے اور حدیث کی مقتضیٰ پر ایمان نہ رکھے وہ گمراہ اور بدعتی ہے، یعنی وہ شخص بدعت وضلالت کا جامع ہے۔ خلاصہ میں ہے: جس شخص نے معراج اقدس کا انکار کیا تو دیکھا جائے گا کہ اس نے کس چیز کا انکار کیا ہے، اگر اس نے مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تک اسراء کا انکار کیا ہے تو کافر ہو گیا۔ اور اگر بیت المقدس سے آسمانوں تک کے عروج کا انکار کیا تو وہ کافر نہیں لیکن وہ گمراہ اور بدعتی ضرور ہے۔ (پیغام معراج، ص:۷۳، بحوالہ شرح فقہ اکبر) شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں: اسراء مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک ہے اور معراج مسجد اقصیٰ سے آسمانوں تک ہے۔ اسراء نص قرآنی سے ثابت ہے۔ اور اس کا منکر کافر ہے۔ اور معراج خبر مشہور سے ثابت ہے، اس کا منکر گمراہ اور بدعتی ہے۔ اور تحقیق یہ ہے کہ معراج شریف جسم اقدس کے ساتھ بحالت بیداری مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک تھی، اور وہاں سے آسمان اور آسمان سے جہاں تک خدا نے چاہا۔ (پیغام معراج، ص:۷۵، بحوالہ اشعۃ اللمعات) امام قاضی عیاض مالکی فرماتے ہیں: اس سلسلے میں حق اور درست بات انشاء اللہ تعالیٰ یہی ثابت ہوگی کہ معراج کا سارا قصہ جسم اور روح کے ساتھ ہوا اور اس پر آیت اور صحیح وقابل اعتبار احادیث دلالت کرتی ہیں۔ ظاہر معنیٰ اور حقیقت سے پھرا نہیں جاتا مگر جب وہ بات محال ہو، تو جسم کے ساتھ اور بیداری کی حالت میں معراج ہونا کب محال ہے۔ علاوہ بریں اگر یہ خواب کی بات ہوتی تو فرمایا جاتا کہ ''بِرُوْحِ عَبْدِهٖ'' (اپنے بندے کی روح کو) اور بِعَبْدِهٖ (اپنے بندے کو) نہ فرمایا جاتا۔ نیز اللہ تعالیٰ نے تو ''مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى'' فرمایا ہے۔ اگر یہ خواب کی بات ہوتی تو نہ اس میں کوئی نشانی تھی نہ معجزہ، دریں حالات کفار اس کو بعید جان کر انکار نہ کرتے اور کمزور ایمان والے مسلمان نہ مرتد ہوتے اور نہ فتنے میں پڑتے۔ چونکہ خواب کی ایسی باتوں کا انکار نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا وہ بھی انکار نہ کرتے۔ بات یہ ہے کہ وہ جان گئے کہ (واقعۂ معراج) کی خبر دینا جسمانی اور بیداری کی حالت میں ہے جیسا کہ حدیث میں مذکور ہے۔ آپ کا انبیائے کرام کے ساتھ بیت المقدس میں نماز پڑھنا، حضرت انس کی روایت کے مطابق یا دوسرے کی روایت کے بموجب آسمان میں پڑھنا .... حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو کچھ دیکھا وہ آنکھ کا دیکھنا ہے، خواب کا دیکھنا نہیں ہے۔ (شفا شریف مترجم، ص ۲۸۶ تا ۲۸۸) شب معراج رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے سر کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا۔ یہی علماء اہل سنت کا مسلک ہے اور یہی حق وصواب ہے۔ کمافی الشفا۔

معراج کی تاریخ ودن اور مہینہ میں کثیر اختلافات پائے جاتے ہیں، البتہ اتنی بات پر سب کا اتفاق ہے کہ معراج نزول وحی کے بعد اور ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے جو کہ مکہ معظمہ میں پیش آیا۔ ابن قتیبہ دینوری، امام رافعی اور امام نووی نے تحریر فرمایا ہے کہ واقعۂ معراج رجب کے مہینے میں ہوا۔ اور محدث عبد الغنی مقدسی نے رجب کی ستائیسویں بھی متعین کردی ہے۔ اور علامہ زرقانی نے تحریر فرمایا ہے: کہ لوگوں کا اسی پر عمل ہے۔ اور بعض مؤرخین کی رائے ہے کہ یہی سب سے زیادہ قوی روایت ہے۔ (سیرت مصطفیٰ، ص:۵۴۵) واللہ تعالیٰ اعلم۔

اسرائیل 16 ماہ تک فلسطینیوں کی نسل کشی کرتا رہا اور......
ساری دنیا بے حیائی سے تماشہ دیکھتی رہی
برطانوی پارلیمنٹ کے رکن کی دھاڑ سے دنیا ششدر

خورشید فرازی

ایک زمانہ وہ بھی تھا جب مسلم ممالک کے حکمرانوں کی ساری دنیا میں عزت و منزلت تھی اور وہ اپنی بہادری اور نڈر پن کی بدولت ساری دنیا میں عزت و احترام کی نظروں سے دیکھے جاتے تھے اور زیادہ دنوں کی بات نہیں ابھی دو دہائی قبل لیبیا کے کرنل قذافی، عراق کے صدر صدام حسین، امام خمینی اور فلسطینی لیڈر یاسر عرفات وغیرہ ایسے لیڈران تھے جن کا رعب و دبدبہ ساری دنیا میں تھا اور یہ وہ لیڈران تھے جو امریکہ جیسے دشمن انسانیت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی جرات رکھتے تھے۔ یہ اور بات ہے کہ صرف ایران کے مذہبی پیشوا آیت اللہ روح اللہ امام خمینی کو چھوڑ کر دیگر تمام اسلامی لیڈران کو بھیڑیا سے بدتر امریکی صدور جارج ڈبلو بش، جارج بش نے وقفے وقفے سے سازش کر کے موت کی نیند سلادیا۔ بلکہ صدام حسین کو بہت ہی بے رحمی کے ساتھ ختم کیا۔ یاسر عرفات کی اہلیہ کے ذریعہ فلسطینی لیڈر کو زہر دیکر قتل کر دیا گیا جب عرفات کی موت کے بعد پتہ چلا کہ اس کی اہلیہ اسرائیلی ایجنٹ تھی۔ بہر کیف 1990 سے 2000ء کا دور اسلامی لیڈروں کی موت کا سامان بنا رہا جب امریکہ نے ایک سرے سے عراق، افغانستان، لیبیا، شام وغیرہ میں انقلاب برپا کر کے وہاں کے اسلامی لیڈروں کے لئے پیغام موت لکھ دیا اور ان سب کے شہید ہو جانے کے بعد کسی بھی اسلامی ملک میں اس جیسا لیڈر کوئی پیدا نہیں ہوا جس کی مثال صدام حسین، معمر قذافی، آیت اللہ خمینی یا یاسر عرفات سے دی جاسکے۔ اب ان تمام اسلامی ممالک میں صرف ایران کو چھوڑ کر ایسے لیڈران نے تخت و تاج سنبھالا ہے جو امریکہ کے اشارے پر جھکتے ہیں اور ان کی جی حضوری اور قصیدہ پڑھنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ کیونکہ اس وقت ان اسلامی ملکوں کے نام نہاد لیڈران صرف اس حقیقت کو سمجھتے ہیں کہ انہیں زندہ رہنا چاہئے اور جب تک زندگی ہے اسے خوب عیش و عشرت سے گزار لی جائے اور ذرہ برابر بھی پراہ نہ کی جائے کہ پڑوسی ملک فلسطین میں 16 مہینوں تک اسرائیل کی طرف سے نسل کشی ہوتی رہی جس سے فلسطین کی 24 لاکھ معصوموں کو بغیر گھر، دوا، بجلی اور کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ ساتھ پینے کے پانی سے بھی محروم ہوجانا پڑا۔ ان 16 مہینوں میں بقول اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ فلسطینی شہید کر دیئے گئے جس میں 56 ہزار کمسن بچے ہیں اور 20 ہزار حاملہ خواتین اور دیگر ضعیف العمر، لاغر اور بیمار۔ تقریباً 50 ہزار معصوموں کو بغیر کفن کے گڈھے میں پھینک کر مٹی برابر کردی گئی اور برسوں بعد جب یہاں کی کھدائی ہوگی تو ان سبھی معصوموں کی اجتماعی ڈھانچے وہاں سے برآمد ہوں گے اور اس وقت کی دنیا حیرت میں پڑ جائے گی کہ ایسی بھیانک نسل کشی بھی ممکن ہے امریکہ کا خونخوار بھیڑیا جو بائیڈن جو اب وہائٹ ہاؤس سے منہ کالا کر چکا ہے اور اپنی جگہ پر دوسرے بلکہ اس سے بھی بدتر کو بٹھا آیا ہے۔ اس نے پچھلے تین ماہ سے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کرانے کے لئے دوڑ دھوپ کی اور چند ملکوں بشمول مصر کی مدد سے وقتی طور پر جنگ بندی ہوئی ہے اور اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اسرائیل اپنے تمام یرغمالوں کو آزاد کرالے پھر وہی کالی فطرت رکھنے والے ڈونالڈ ٹرمپ کے اشارے پر اسرائیلی وزیر اعظم پھر سے حملہ شروع کردے۔ اسرائیل کو یہ مشورہ بھی ڈونالڈ ٹرمپ نے دیا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ پہلے اپنے یرغمالوں کو آزاد کراؤ پھر فلسطین کو تباہ کرنا کیا وہ تو نیم گور ہو ہی چکا ہے اور مرے ہوؤں کو مارنا کیا لیکن دوبارہ جنگ شروع کرنے سے پہلے یرغمالوں کی رہائی بے حد ضروری ہے مبادا حماس کے لڑا کو بھلا کر تمام یرغمالوں کو ختم نہ کردیں۔

فلسطین کی اس بے بسی کے موقع پر کسی بھی اسلامی ملک نے دست تعاون نہیں بڑھایا اور یہ بہت ہی شرم کی بات ہے، اس سے لاکھ گنا بہتر تو برطانیہ کے ہاؤس آف لارڈز کے رکن پارلیمنٹ نے ایوان میں گرجتے ہوئے کہا کہ اسرائیل گزشتہ 16 مہینوں سے فلسطین میں نسل کشی کرتا رہا ہے اور ساری دنیا تماشہ دیکھ رہی ہے، میں نہیں سمجھتا کہ دنیا اس قدر بے حس اور بے شرم ہوگئی ہے انہوں نے کہا کہ میرا بس چلے تو ان تمام ملکوں کے سربراہان کو سامنے کھڑا کر کے پوچھوں کہ اس طرح کی تباہی آپ کے ملک میں ہوتی، آپ کے بچے، بہن، بیوی اور خاندان بھر کے لوگ مارے جاتے تو کیا اس وقت بھی آپ لوگ امریکہ کے تلوے چاٹنے پر یقین رکھتے۔ آپ لوگوں کو اسی کا ڈر تھا نا کہ اگر آپ نے اسرائیل کے خلاف آواز اٹھائی تو امریکہ آپ کی دھجیاں اڑا دے گا۔ آپ لوگوں کی بے شرمی نے آج اس دنیا کے ایک ملک میں اس طرح سے نسل کشی ہوئی آپ لوگوں کے اندر ذرا بھی شرم و غیرت ہوگی تو اسرائیل کے پرچم کو جوتے تلے دبا کر امریکہ کی گیدڑ بھبکیوں سے ذرا بھی نہیں ڈریں گے۔ اس طرح سے اپنی شرم وحمیت کو گنوا کر بے شرموں کی مانند جی کر کیا ہوگا۔ آنے والی نسلیں آپ کے منہ پر تھوکیں گی اور وہ نئی نسل اپنے آباو اجداد کا نام لیتے ہوئے شرمائے گی۔ کاش ہاؤس آف لارڈز کے اس رکن پارلیمنٹ کی آواز عرب ممالک تک بھی پہنچ رہی ہوں!

☆☆

مقام عبدیت مادی عروج و باطنی اوجِ کمال کی شاہ کلید

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A ((OsmM.Com Ph.D

فی زمانہ عوام الناس کی اکثریت نے مادی عروج اور معاشی اعتبار سے استحکام کو کامیابی کا معیار سمجھ لیا ہے جس کی وجہ سے اخلاقی اقدار اور فکری جہت میں تیزی سے گراوٹ آرہی ہے یہی وجہ ہے کہ ہم نے لوگوں کی حق تلفی سے حاصل کی ہوئی دولت وثروت کو اللہ کا فضل وعطا اور اس کی رضا کی علامت سمجھ لیا ہے جو درحقیقت فکری گمراہی کی بدترین مثال ہے۔ اللہ تعالی نے سورۃ الکہف میں ایک ملحد و بے نیاز جاگیردار کا واقعہ بیان فرمایا ہے جو اپنے مادی اسباب و خوشحالی پر بے انتہاء فخر وناز کیا کرتا تھا اسے اس کے دین دار ہمسایہ نے دنیا کی بے بضاعتی اور اصل کامیابی کا راز سمجھاتے ہوئے اللہ کی تابعداری اور بندگی کا سبق دیتا ہے۔ عصر حاضر میں مسلمانوں کے تنزل وانحطاط کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ ہم نے بھی متکبر جاگیردار کی طرح مادی ترقیات ہی کو سب کچھ سمجھ لیا ہے اور اس کے حصول کے لیے بندگی کے تقاضوں کو فراموش کررہے ہیں جس کی وجہ سے ہم مادی و روحانی ترقیات سے محروم ہورہے ہیں۔ دنیاوی مال و متاع کے نشہ میں بد مست ہونے ہی کا نتیجہ ہے کہ تقریباً ہر روز عبرت ناک واقعات کا مشاہدہ کرنے کے باوجود ہم خواب غفلت سے اٹھنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص جذبہ بندگی سے ہر لمحہ سرشار ہوتا ہے اور اس کے مطابق اپنی زندگی کا ہر لمحہ گزارتا ہے اس کے لیے گردشِ ایام اور دوان شام وسحر فتح ونصرت کی بشارتیں لے کر آتے ہیں۔ چونکہ حالت سجدہ میں کامل بندہ مومن بندگی کی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے اسی لیے نماز کو مومنین کے لیے معراج قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالی کی نعائم کی دو اقسام ہیں یعنی (i) نعمت کسبی اور (ii) نعمت وہبی۔ نعمت کسبی وہ نعمت ہے جس کے حصول کے لیے ظاہری اسباب اختیار کیے جاتے ہیں جیسے انسان کا عالم، مفسر، محدث، فقیہ، صوفی، ماہر تعلیم، ڈاکٹر، انجینئر، وکیل سیاسی قائد وغیرہ بننا۔ نعمت وہبی وہ نعمت ہے جو حصول نعمت کے ظاہری اسباب اختیار کیے بغیر اللہ تعالی محض اپنے فضل وکرم سے کسی کو عطا فرمادیتا ہے جیسے مقام نبوت ورسالت۔ اس مقام رفیع و مرتبہ ذی شان پر فائز ہونے میں انسان کی محنت و مشقت کا کوئی دخل نہیں ہے چونکہ ان کے حصول میں نہ بندے کے کسب کا کوئی دخل ہے اور نہ ہی یہ انسان کے دائرہ اختیار میں ہے۔ نعمت الٰہی کی اقسام کو جاننے کے بعد یہ بات روز روشن طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ نبوت و رسالت سب سے اعلی وارفع مقام ہے۔ اس کے باوجود تسخیر کائنات کے مقفل دروازوں کو کھولنے کی طرف اشارہ کرنے والے نبی مکرم ﷺ کے عظیم الشان سفر معراج (جو آپ ﷺ کے کمالِ معجزات کا مظہر ہے) کا تذکرہ کیا تو رب کائنات نے نہ نبوت کا ذکر فرمایا اور نہ ہی رسالت کا تذکرہ کیا بلکہ آیت معراج میں رب ذو الجلال نے اپنے محبوب ﷺ کی شان عبدیت کو یاد فرمایا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مقام عبودیت و بندگی مقام رسالت و نبوت سے اعلی وارفع ہے۔ آیہ اسراء میں تاجدار کائنات ﷺ کی عبدیت کے ذکر ہونے کی علمائے اعلام نے مختلف وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ پہلی وجہ تو یہ ہے کہ معراج کی شب رب کائنات نے اپنے حبیب مکرم ﷺ سے دریافت فرمایا کہ اے میرے حبیب ﷺ آپ کو کونسی صفت اور لقب زیادہ پسند ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے صفت عبدیت اور عبد کا لقب سب سے زیادہ پسند ہے۔ اسی لیے آیت معراج میں اللہ تعالی نے رسول اللہ کو عبد کہہ کر یاد فرمایا ہے۔ کس قدر بدبختی کی بات ہے کہ نبی کو صفت عبدیت پسند ہے اور اسی نبی کے امتی ہونے کا دعوی کرنے والا مختلف اقسام کے غرور وتکبر میں مبتلا ہوجائے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کو ساری انسانیت کی جانب سے سب سے زیادہ مطلوب ومحبوب صفت عبدیت ہے اسی کے اظہار کے لیے رب کائنات نے آیت معراج میں اپنے حبیب ﷺ کی شانِ عبدیت کا ذکر فرمایا ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ نبوت و رسالت کا تعلق بندوں سے ہوتا ہے جبکہ عبدیت کا تعلق رب کائنات سے ہوتا ہے اسی لیے آیت معراج میں حضور ﷺ کی شان عبدیت کا ذکر کیا گیا ہے۔ چوتھی وجہ یہ ہے کہ انسان کی تخلیق کا مقصد خلاق دوجہاں کی عبادت ہے اور انبیاء ومرسلین کا نورانی قافلہ اسی مقصد حیات کی یاد دہانی کے لیے وقتاً فوقتاً بھیجا گیا تاکہ وہ اپنے عمل وکردار سے بندگان خدا کو رب کی طرف بلائیں چونکہ کارہائے نبوت و رسالت کا اصل مقصود عبدیت و بندگیٔ خدا ہے اسی لیے رب کائنات نے محیر العقول واقع معراج کے بیان میں اپنے حبیب ﷺ کی شان بندگی کا تذکرہ فرمایا۔ پانچویں وجہ دنیا کو یہ بتانا مقصود ہے کہ قاب قوسین او ادنی کے قرب خاص کی منزلت حاصل کرنے کے باوجود آپ ﷺ عبدیت کے مقام پر فائز ہیں چونکہ تاریخ انسانیت شاہد ہے جن لوگوں نے معبودیت اور عبدیت کے فرق کو روا نہ رکھا وہ کفر وشرک کا شکار ہوگئے۔ چھٹی وجہ یہ ہے کہ نبوت ورسالت میں اللہ کی رضا کے لیے مخلوق سے تعلق بنایا جاتا ہے جبکہ مقام عبدیت و بندگی میں راست خالق سے تعلق جوڑا جاتا ہے اسی لیے سفر معراج کے بیان میں آپ ﷺ کی شان عبدیت کو نمایاں طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ساتویں وجہ یہ ہے کہ سارے عالم انسانیت کو یہ پیغام دینا ہے کہ اگر واقعتاً تم عروج و بلندیٔ مراتب کے متمنی ہوتو اپنے رب کی بندگی اختیار کرو اللہ تعالی تمہیں ہر قسم کی بلندیوں سے سرفراز کرے گا۔ امور مادی اور مرغوباتِ دنیا (آل عمران آیت 14) جیسے اہل وعیال اور مال و دولت بلکہ روئے زمین کے تمام موجودات سے تعلق ولگاؤ اور محبت و دلبستگی انسان کی فطرت وطینت میں میں داخل ہے جو درحقیقت انسان کی آزمائش کا ذریعہ بھی ہے۔ اگر انسان دنیاوی نعائم سے معتدل انداز سے محبت کرتا ہے تو انسان بیک وقت حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں کامیاب ہوجاتا ہے اسی لیے شریعت مطہرہ میں دنیا سے بقدر ضرورت لگاؤ کو محبوب رکھا گیا ہے لیکن جب انسان افراط وپرستش کی حد تک دنیاوی نعمتوں کی چاہت ولگاؤ میں غرق ہوجاتا ہے تو عبدیت و بندگی کے دائرے سے نکل کر شیطانی وساوس، نفسانی خواہشات اور دنیا پرستی کا شکار ہوجاتا ہے اسی لیے دین اسلام دنیا سے ایسی محبت کی مذمت کرتا ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے کہ دنیا انسانوں کے لیے میدان آزمائش ہے۔ ارشاد ربانی ہورہا ہے: بیشک ہم نے بنایا ان چیزوں کو جو زمین پر ہیں اس کے لیے باعث زینت و آرائش تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے۔ (سورۃ الکھف آیت 7) یعنی یہ دنیا کے حسن و جمال اور نمائش و آرائش اس لیے نہیں کہ تم اس میں گم ہوجاؤ اور غفلت میں زندگی گزار کر اپنی آخرت کو برباد کرلو۔ ہم دراصل یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون ناسمجھ وغافل بندہ ہے جو آخرکار نابود ہوجانے والی دنیا کی پرکشش تمام دلکشیوں پر فریفتہ ہوکر ہماری اطاعت و بندگی سے منہ موڑتا ہے اور کون بلند نظر وعالی ظرف بندہ ہے جو دنیا کے حسن مجازی اور جمال فانی کو فراموش کرکے ہماری اطاعت و بندگی اختیار کرتا ہے۔ جب انسان خشک و خاموش قبرستان میں دفن ہونے کی حقیقت کو فراموش کردیتا ہے تو اس کا دل فلک بوس عمارتوں، رنگا رنگ لباس اور گوناں گوں نعمتیں کے حصول میں مگن ہوجاتا ہے اور وہ بے شمار معاشرتی حوادثات کا شکار ہوجاتا ہے اس طرح بدبختی اس کا مقدر بن جاتی ہے نتیجتاً اس کی کی دنیا وعقبی دونوں تباہ وبرباد ہوجاتے ہیں اس کے برعکس جب انسان میں عبدیت اور بندگی کا جذبہ غالب ہوتا ہے تو وہ چند دن کا ساز وسامان والی اس ادنی وفانی دنیا سے مرعوب ومتاثر نہیں ہوتا بلکہ رب کائنات کے احکامات اور رسول ذی حشم ﷺ کی ارشادات کی پیروی کرتے ہوئے دنیا کو بقدر ضرورت استعمال کرنے پر اکتفا کرتا ہے جس کے باعث اسے دنیا و آخرت میں اعلی وارفع مقامات ومراتب سے سرفراز کیا جاتا ہے اور اس کا شمار سعادت مندوں میں ہونے لگتا ہے۔ انسان کو سماجی و معاشرتی حیوان کہا جاتا ہے چونکہ وہ تنہا زندگی نہیں گزار سکتا اسے ہر موڑ پر سہارے کی ضرورت رہتی ہے اور یہی آپسی اتحاد و اتفاق انسان کی اندرونی صلاحیتوں کو پنپنے کا موقع دیتی ہیں۔ اسی لیے انسان معاشرتی نظام کے اصول وضوابط کی پابندی کرتا ہے، معاشرے کی اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھاتا ہے، معاشرے کے دیگر افراد کے ساتھ تعلقات بناتا ہے، معاشرے کے مشترکہ مقاصد کے لیے کام کرتا ہے، معاشرے کی تہذیب وتمدن کا پاس و لحاظ رکھتا ہے، معاشرے کی روایات وثقافت کا امین ہوتا ہے، معاشرتی آداب کا خیال رکھتا ہے تاکہ انسانی معاشرے سے منفی پہلوؤں کا خاتمہ ہوجائے اور مثبت پہلوؤں کو فروغ ملے لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب انسان میں جذبہ عبدیت و بندگی ہو ورنہ انسان سماجی حیوان کے بجائے صرف حیوان باقی رہ جاتا ہے بلکہ بعض اوقات جانور سے بھی بدتر بن جاتا ہے جیسا کہ موجودہ دور میں ہورہا ہے ایک طرف لوگ بھوک مٹانے کی غرض سے حرام ذرائع سے پیسہ کمانے پر مجبور ہیں تو دوسری طرف متمول حضرات محض اپنی شان و شوکت کا اظہار کرنے کے لیے مال ودولت کا بے دریغ استعمال کرکے اسراف میں مبتلا ہیں اور یہ دونوں ہی صورتیں انسانیت کے لیے تباہ کن ہیں۔ جذبہ عبدیت وبندگی کے فقدان کا ہی نتیجہ ہے کہ احساسِ ہمدردی چھوڑ کر اب یہ دنیا تجارتی ہوگئی ہے تعلقات بھی ان سے استوار رکھے جارہے ہیں جن سے منافع کی توقعات زیادہ ہوتی ہیں۔ فکری پستی اور ذلت ورسوائی کے اس گڑھے سے نکل کر عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنی زندگی کا ہر فعل وعمل بندگیٔ رب کی نیت سے ادا کرے چونکہ عبدیت وبندگی ہی سے معاشرتی رویوں میں احساسِ ذمہ داری اور فرض شناسی کا جذبہ زندہ رہتا ہے۔ ہماری بے حسی کا یہ عالم ہے کہ روڈ پر ہم گندے پانی کو راستہ فراہم کرتے ہیں لیکن اسی راستہ کو انسان کے لیے قابل استعمال نہیں چھوڑتے۔ مثلاً ہم گندے پانی میں گاڑی پارک نہیں کرتے لیکن جہاں سے انسان کی آمد و رفت ہوتی ہے وہاں گاڑی پارک کردیتے ہیں یہ ہماری بے حسی نہیں تو اور کیا ہے ایسے عالم میں ہم نہ اشرف المخلوقات کہلانے کے حقدار ہیں اور نہ ہی معاشرتی حیوان بلکہ ہم جو زندگی گزار رہے ہیں وہ جانوروں سے بھی بدتر ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ ویسین۔

☆☆☆

جھگڑا

کامران غنی صبا
صدر شعبہ اردو نتیشور کالج، مظفرپور

"جھگڑا انسانیت کی معراج ہے۔" میری اس بات سے شاید آپ اتفاق نہیں کریں گے. آپ حیران ہوں گے کہ مجھ جیسے "بزعم خود شریفوں" کی زبان پر ایسے الفاظ زیب نہیں دیتے. ممکن ہے کہ اپ مجھ سے جھگڑنے پر آمادہ ہو جائیں کہ میں کیا بکواس کرنے لگا لیکن سچ پوچھیے تو آپ کی "انتر آتما" چیخ چیخ کر میرے قول کی صداقت کی گواہی دے گی. جھگڑا انسان کی سرشت میں داخل ہے. جس وقت انسان تخلیق کے مرحلے سے گزر رہا تھا، اس کی اجزائے ترکیبی دیکھ کر فرشتوں نے پہلے ہی اس خدشے کا اظہار کیا تھا کہ یہ مخلوق زمین میں فساد پھیلائے گی. اب ظاہر ہے فساد بغیر جھگڑے کے ممکن ہی نہیں ہے. چنانچہ انسان اپنی تخلیق کے ساتھ ہی فرشتوں کی دوراندیشی کو ثابت کرنے کا فریضہ بحسن وخوبی انجام دیتا آرہا ہے. جھگڑے کی مختلف قسمیں ہیں. مثلاً گھریلو جھگڑا، علاقائی جھگڑا، قومی جھگڑا، بین الاقوامی جھگڑا، لسانی جھگڑا، مذہبی جھگڑا، نسلی جھگڑا، اصلی اور نقلی جھگڑا وغیرہ وغیرہ ہر قسم کے جھگڑے کی اپنی اخلاقیات بلکہ اپنی "جمالیات" ہوتی ہیں. گھریلو جھگڑے کی سب سے بہترین مثال ساس بہو اور میاں بیوی کا جھگڑا ہے. ساس بہو کے درمیان سب سے پہلا باضابطہ جھگڑا کب ہوا یہ تو تحقیق کا موضوع ہے البتہ ساس بہو کے درمیان سب سے آخری جھگڑا کب ہوا یہ بتانا صبح قیامت تک ممکن نہیں کیونکہ یہ عمل مسلسل ہے. اقبال مرحوم کے اس دعائیہ شعر کی تفہیم شاید آپ کو اب تک نہیں ہوئی ہو. میری اس تحریر کا حاصل کچھ ہو نہ ہو اگر آپ کے پاس بھی ایک عدد گی بیوی ہو اور اپنی والدہ اور محترمہ کے درمیان آپ مقبوضہ کشمیر کا کردار ادا کررہے ہوں اور جنگ کی جمالیات سے حظ اٹھانے کے فن سے آشنا ہوں تو اقبال کا شعر اب اس نئے تناظر میں آپ کو ایک نئے جہان معنی کی سیر کروائے گا. شعر ملاحظہ فرمائیں

ہر لحظہ نیا طور نئی برقِ تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

یوں تو میاں بیوی کا جھگڑا بھی معراج انسانیت کی ایک سیڑھی ہے لیکن میاں بیوی کا جھگڑا ایسا اوقات یکطرفہ بھی ہوتا ہے. یعنی کبھی آپ چیخ رہے ہوں تو محترمہ اس طرح خاموشی کی چادر اوڑھ لیتی ہیں گویا انہیں کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا ہو اور کبھی ان کی دہاڑ کے سامنے آپ میمنے کا کردار بحسن وخوبی انجام دے رہے ہوتے ہیں. ساس بہو کے درمیان ایسی یکطرفہ جنگ شاید ہی کسی خوش نصیب نے دیکھی ہو. غالب مرحوم کی عظمت اپنی جگہ مسلم لیکن حق مغفرت فرمائے ایسا شعر تو وہ بھی نہیں کہہ سکے

میاں سے لڑنے لڑانے کے ہم نہیں قائل
جو ساس ہی کو نہ پیٹے تو پھر بہو کیا ہے

علاقائی جھگڑوں کا جغرافیہ بظاہر محدود ہوتا ہے لیکن اس کی سرحدیں کئی ایسی ریاستوں سے ملتی ہیں جو جھگڑے کی آماجگاہ ہیں. علاقائی جھگڑے کی سرحدیں مذہبی، نسلی، لسانی قومی اور تہذیبی و ثقافتی جھگڑوں سے جا ملتی ہیں. قومی جھگڑوں نے تاریخ کے اساتذہ اور طلبا پر بڑے احسانات کیے ہیں. قوم اور وطن کے نام پر بے شمار جنگیں ہوئیں، کروڑوں افراد لقمہ اجل بنے. کتنی سرحدیں ٹوٹیں، کتنی ہی نئی سرحدیں بنائی گئیں. وطن کو ماں کا درجہ دیا گیا. اس کے لیے لڑنے مرنے کا جذبہ بیدار کیا گیا، اس ماں کے ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے پھر جو ٹکڑا ہماری سرحد سے باہر چلا گیا اس سے نفرت سکھائی گئی. جھگڑوں میں سب سے پیچیدہ اور دل پذیر جھگڑا مذہبی جھگڑا ہے. مذہبی جھگڑے کی سادہ سی تعریف بس اتنی ہے کہ خدا کے نام پر اس کے بندوں کو پریشان کیا جائے. مذہبی اختلافات کی گتھیاں اتنی پیچیدہ ہیں کہ انہیں صبح قیامت تک سلجھایا نہیں جا سکتا. ایک مذہب میں جو چیز حلال دوسرے مذہب میں حرام. ایک مذہب کا کفر دوسرے مذہب کا ایمان. بفرض محال اگر پوری دنیا کو کسی ایک مذہب کو ماننے پر آمادہ کرلیا جائے تو ہر مذہب میں اتنی شاخیں ہیں کہ مذہب ایک ہونے کے بعد بھی جھگڑے ختم نہیں ہوسکتے. نسلی اور لسانی جھگڑے کی اپنی سماجیات ہے. بفرض محال علاقہ، قوم، مذہب سب ایک ہو بھی جائیں تو صرف لسانی یا نسلی اختلاف کی بنیاد پر جنگی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے. اصلی جھگڑے کی قسمیں تو اوپر مذکور ہوچکیں، کچھ جھگڑے نقلی بھی ہوتے ہیں. یعنی دیکھنے والا جھگڑا سمجھ کر جائے وقوع سے نکل جانے میں عافیت محسوس کرتا ہے حالانکہ وہاں حقیقت میں جھگڑے کا کوئی معاملہ ہوتا ہی نہیں. نقلی جھگڑے عموماً عاشق ومعشوق میں ہوتے ہیں. یہ جھگڑے عام طور سے شادی کے تین چار سال تک چلتے ہیں پھر حقیقی جھگڑے میں تبدیل ہوجاتے ہیں. ویسے جملہ معترضہ کے طور پر عرض ہے کہ میری شادی کو الحمد للہ پانچ سال ہوگئے. اس بیچ کتنے جھگڑے ہوئے اس کا حساب برسرعام پیش کرنے کی ہمت تو ہے حوصلہ نہیں. ہاں ایک کارآمد نسخہ یہ ضرور بتادوں کہ ہمارے گھر اگر کوئی ناپسندیدہ مہمان چلا آئے تو ہم میاں بیوی اسی "نقلی جھگڑے" کا سہارا لے کر نجات حاصل کرتے ہیں. ویسے آپ ہمارے گھر تشریف لائیں اور خدانخواستہ جنگ جیسی صورتحال دیکھیں تو کوئی ضروری نہیں کہ وہ نقلی ہی ہو. ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ کچھ لوگ میری میت کے سرہانے کھڑے زار وقطار رو رہے ہیں. بغور دیکھا تو چند شناسا چہرے تھے جن سے میری کچھ رنجشیں تھیں. آنکھ کھلی تو مجھ پر خوف و دہشت طاری تھی. یہ احساس ہوتے ہی کہ میں حالت خواب میں تھا کچھ اطمینان ہوا. میں نے عزم کیا کہ اب کسی سے زیادہ دیر تک رنجش نہیں رکھنی. چار دن کی زندگی ہے خدانخواستہ اسی حالت میں خواب حقیقت بن گیا تو اللہ ہی جانے انجام کیا ہوگا. ایک معافی نامہ لکھ کر ان تمام لوگوں کو لکھ بھیجا جن سے چھوٹی بڑی رنجشیں اور جھگڑے تھے. کچھ لوگوں نے خط پا کر فوراً جواب دیا. کچھ کے جواب کا ہنوز منتظر ہوں. شاید وہ اپنے اندر کے انسان سے جھگڑ رہے ہوں کیونکہ جھگڑا ہماری سرشت ہے یا یہ بھی ممکن ہو کہ ان کی ملاقات میرے اندر کے اس انسان سے ہوچکی ہو جو شاید ناقابل معافی ہے. حالانکہ میرا اپنا یقین ہے کہ میرے اندر کا انسان مجھ سے بدرجہا بہتر ہے.

☆☆☆

بچپن کی تباہی کا ذمے دار کون؟

پہلی قسط

ریاض فردوسی

اہم بات! این سی آر بی کے اعداد وشمار کے مطابق 2018ء سے ہر سال 10 ہزار سے زیادہ طلباء کسی نہ کسی وجہ سے خودکشی کر چکے ہیں۔ 2021ء میں خودکشی کے کل 164033 واقعات میں سے طلباء کی تعداد 13089 تھی۔ خطرناک بات یہ ہے کہ خودکشی کرنے والوں میں طلبہ کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ آج کے دور میں بچوں پر پڑھائی کا بہت زیادہ دباؤ ہے، جوان کے ذہنی دباؤ کی وجہ بھی ہے۔ پڑھائی میں اچھی کارکردگی کا دباؤ، ناکامی کا خوف اور توقعات کا بوجھ انہیں پریشانی اور ڈپریشن کا شکار بنا رہا ہے۔ نیشنل مینٹل ہیلتھ سروے آف انڈیا کے مطابق، ملک میں %40 سے %90 نوجوانوں کو ڈپریشن کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور کئی دیگر مسائل کا بھی سامنا ہے۔ وہ بہت سے ذہنی چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں اور بعض اوقات منشیات کا استعمال بھی شروع کر دیتے ہیں۔ کئی بار نوعمروں کو غنڈہ گردی، نسل پرستی اور دقیانوسی تصورات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے وہ خود کو تنہا محسوس کرتے ہیں۔ اکثر بچے اس معاملے میں کسی اور سے مدد بھی نہیں مانگتے۔ ایسی حالت میں یہ تناؤ ان کی پڑھائی میں کارکردگی کو کمزور کر دیتا ہے اور ان کا تناؤ مزید بڑھ جاتا ہے۔ آج ہر بچے پر پڑھائی میں اچھی کارکردگی کا دباؤ ہے۔ یہ دباؤ کہیں نہ کہیں ان کی جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ذریعہ کرائے گئے ایک سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بھارت میں 12 سے 13 فیصد طلباء نفسیاتی، جذباتی اور خراب رویے کے مسائل کا شکار ہیں۔ جیسے جیسے پڑھائی کا دباؤ بڑھتا ہے، یہ جدوجہد بھی بڑھتی جاتی ہے۔ ایسے میں یہ بہت ضروری ہے کہ ماں باپ بچوں کی ذہنی کیفیت کو بروقت پہچانیں اور اسے سنبھالیں۔ قدیم زمانے میں تعلیم وتربیت کے لیے خصوصی ادارے نہیں تھے۔ اس دور میں ساری کی ساری تعلیم وتربیت غیر رسمی تھی۔ بچے ہر بات اپنے بزرگوں سے سیکھتے تھے۔ بچے اپنے ماں باپ کی نقل کرکے خاندانی ڈھانچے میں ڈھلتے تھے۔ بہادر کا لڑکا بہادر ہوتا تھا، شکاری کا لڑکا شکاری ہوتا تھا، تاجر کا بیٹا تاجر بنتا تھا لڑکیاں اپنی ماؤں کی نقل کرکے ان کی عادات اور کام کرنے کا طریقہ سیکھ لیتی تھی۔ اس کے بعد لڑکے اور لڑکیاں پاس پڑوس کے عادات واطوار سے بھی متاثر ہوتے تھے۔ ایک اچھا گھر اور گردوپیش کی تہذیب بچے کو بہت زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اخلاقی برائیوں سے بچاتا ہے، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنا سکھاتا ہے، جسمانی صفائی اور عمدہ کردار کی عادت پیدا کرتا ہے۔ مذہبی اور اخلاقی تعلیم گھر ہی سے ملتی ہے۔ گھر سے ہی محبت، تحفظ، محنت اور ہمدردی کا سبق ملتا ہے۔ اس طرح گھر بچے کو اچھا یا برا انسان بننے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اکثر تہذیب کی ترقی خود اپنے گھر کو منتشر کرنے کا مادہ رکھتی ہے، مشینی دور کے آنے سے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی زندگی میں بڑا فرق آگیا ہے۔ جس گھر کے ماں اور باپ دونوں کمانے کے لیے گھر سے باہر چلے جاتے ہیں، وہاں گھریلو زندگی کا قائم رہنا بہت مشکل ہوجاتا ہے اور ان حالات میں گھر کو بچوں کے لئے تعلیم وتربیت وسیلہ نہیں بنایا جاسکتا۔ ایک مستحکم، مطمئن اور پرامن سماج میں گھروں کے ذریعہ بچوں کی اچھی نگہداشت کا امکان ہوتا ہے، جبکہ گھروں میں ماں، باپ، بھائی، بہن اور بڑوں کی آپسی تکرار سے بچے برباد ہوجاتے ہیں، غلط راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ بچوں کو گھر کے ماحول سے جس قسم کی تربیت ملتی ہے، ویسے ہی اخلاق، عادات اور اوصاف ان میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ عام طور پر والدین اپنے بچوں کو بہترین انسان بنانا چاہتے ہیں، لیکن اس آرزو کے باوجود بھی اکثر دیکھا جاتا ہے کہ وہ انسانیت کا بدترین نمونہ بن کر اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔ اس کی وجہ ماں باپ یا دونوں کی آپسی لڑائی اور جھگڑا، بے جا تکرار، بے جا محبت، دوسروں کے توجہ دلانے پر بھی وہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں "بچہ" ہے ٹھیک ہوجائے گا اور آخر میں اس بچے کی اخلاقی پستی سارے گھر کے لیے، سماج کے لیے بدنامی اور ذلالت کا سبب بن جاتی ہے۔ بچہ پر عموماً والدین کی خوش اخلاقی یا بداخلاقی اثر انداز ہوتی ہے، اس لیے والدین کو اپنے بچوں کی اصلاح سے قبل اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔ اخلاقی تربیت میں سب سے پہلی اور اہم تربیت اطاعت اور فرمانبرداری ہے، اگر والدین بچوں کے سامنے اپنے ماں باپ اور بڑوں کی اطاعت وفرماں برداری کرتے ہیں تو ان کے بچوں میں بھی اپنے ماں باپ اور بڑوں کے لئے اطاعت اور فرمانبرداری کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اگر ماں باپ ایسے نہیں ہیں تو کسی اخلاقی تربیت کے لیے آئیندہ کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ بچوں کی مار پیٹ کے ذریعے اصلاح نہیں ہوسکتی ہے۔ بچہ جو کچھ اپنے گردوپیش دیکھتا ہے، بغیر سوچ سمجھے وہ اس کی تقلید کرنے لگتا ہے۔ بچہ کچھ نہ کچھ سیکھتا ہے۔ وہ اپنے والدین، بھائی، بہن عزیز واقارب اور اپنے ساتھ کھیلنے والے ہمجولیوں سے سیکھتا ہے۔ باپ گھر کا ناظم اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ وہ اپنے افعال، اقوال اور کردار سے اپنے گھر اور اس کے ماحول کو ایک بہتری نمونہ بنائے۔ گھر کے تمام لوگ اس کے احکام کے پابندی کریں۔ سب لوگ پابندی اوقات کی عادی ہوں۔ ماں باپ خوش طبع، بردبار، بے غرض، محنتی اور سچے ہوں۔ جب بچہ مخلوط ماحول سے گزرے تو اس پر ماں باپ کے ذریعے بنا بچے کو بتائے کڑی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ دوسرے ماحول کے خطرناک اثرات اس بچے کی پاک اور صاف ذہن میں شامل ہوکر اس کو خراب کردیتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک بچہ نہایت ذہین ہوتا ہے، لیکن چند دنوں بعد ہی وہ ہر اعتبار سے نااہل ثابت ہونے لگتا ہے۔ جب بچہ کبھی کسی بھی امتحان میں ناکامیاب ہوتو ماں باپ کو اس وقت اس کا اور زیادہ خیال رکھنا چاہیے، اس کے اندر ناامیدی پیدا ہونے نادیں، بلکہ اس کے اندر خوداعتادی بڑھائیں کہ "کوئی بات نہیں ناکامیابی، کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے" اس وقت اسے کامیاب انسانوں کے واقعات سنائے، سب سے بڑھ اسے محمد ﷺ کی باتیں بتائیں کہ کیسے آپ ﷺ نے اکیلے دم پر اللہ کی مدد اور خود پر اعتماد کرتے ہوئے لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف گامزن کیا اور ایک بہترین اور مثالی سماج قائم کیا۔ چند باتوں کا خیال رکھنا چاہیے! ایثار وقربانی۔ بچے کے اندر ایثار وقربانی کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔ اسے بتایا جائے کہ ایک چیز کی اسے خود ضرورت ہونے کے باوجود وہ اگر اس کو اللہ کے راستے میں، اللہ کی رضا کے لیے، کسی کمزور کی مدد کے لئے اسے دے دیتا ہے، یہی ایثار ہے، جو اللہ کو بہت پسند ہے، اگر والدین اسے کچھ دیں تو اپنے بھائی بہنوں کے ساتھ مل بانٹ کر تقسیم کرے۔ اگر بچہ کلاس روم میں جائے تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنی چیزیں شیئر کرے۔ **چوری۔** بچپن میں جب بچہ دوسروں کی چیزیں لے لے۔ تو والدین کو چاہیے کہ اسے واپس کرادیں اور اگر بچہ چیزیں چھپالے تو سمجھ لینا چاہیے کہ بچے کے اندر خراب عادت پڑ رہی ہیں۔ اس صورت میں بچے کو مارنے پیٹنے کے بجائے اسے اس کی غلطی کا احساس کرانا چاہیے اور چیزیں واپس کرادینا چاہیے۔ **ظلم۔** بچوں کو اکثر دوسرے کمزور اپنے سے چھوٹے بچوں کو مارنے اور ستانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ ایسے بچوں کو نصیحت آمیز کہانیاں جن میں ظلم کی خطرناک نتائج پائے جاتے ہوں، سنانا چاہیے اور جب تک اس کی چھوٹوں پر ظلم کرنے کی عادت نہ چھوٹے اس کے ساتھ محبت اور مہربانی کا سلوک کرنا بند کردینا چاہیے۔ ہوشیار اور لائق ماں باپ کی محبت کا مظہر بچے کی تربیت ہے۔ **سزا۔** جسمانی سزا سے جہاں تک ممکن ہو پرہیز کرنا چاہیے، بچے کی بار بار کی غلطی پہلے تو سمجھا کر ہی درست کرانا چاہیے۔ اگر تب بھی بار بار غلطی ہو تو بچہ جس چیز میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے، اسے الگ رہنے کی سزا دی جائے، مثلاً اگر کرکٹ یا کسی کھیل میں دلچسپی ہے تو اس پر پابندی عائد کردی جائے کہ جب تک غلطی نہیں ٹھیک کروگے، تب تک پابندی ہے۔ جس کا نتیجہ عام طور پر اچھا ہی نکلتا ہے۔ بعض بچے مار کھانے کے بعد ڈرپوک ہوجاتے ہیں۔ جن بچوں کو ہمیشہ مار پڑتی ہے، وہ بچے ذہنی اعتبار سے بھی کمزور ہوجاتے ہیں، وہ کبھی کھل کر اپنی صلاحیتوں کا استعمال نہیں کرپاتے ہیں۔ **انعامات۔** اچھی کارکردگی پر بچوں کو انعامات دے کر زیادہ سرگرم بنایا چاہیے۔ انعام سے ان میں شوق، حق شناسی اور مقابلے میں کام کرنے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ بچے کو یہ بتایا جائے کہ اگر اچھا رزلٹ آیا تو سیر وتفریح کے لیے ہم لیں جائیں گے۔ **ڈر و خوف۔** اکثر دیکھا گیا ہے کہ مائیں بچوں کو قابو میں لانے کے لیے ڈراتی ہیں، جس سے بچے سہم جاتا ہے اور شرارت سے باز آجاتا ہے، مگر اس کا اثر اس کے ذہن پر برابر پڑا رہتا ہے اور وہ ڈرپوک بن جاتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو ڈر وخوف سے بچانے کی کوشش کریں۔ بعض مدرسوں میں بچے کو اس قدر ڈرا دھمکا کر رکھا جاتا ہے اور ان سے مدرسے کے لئے چندہ کرایا جاتا ہے، وہ بچے جب امام بنتے ہیں اور مسجد میں جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں، وہاں بھی وہ سچ بول نہیں پاتے ہیں تاعمر وہ عجیب ڈر کے سائے میں رہتے ہیں۔ زیادہ تر وہ بچے جنہیں ڈرا کر رکھا جاتا ہے یا تو مسجد کے کمیٹی کے افراد کے چاپلوس بن جاتے ہیں یا کسی کرمنل کی چاپلوسی شروع کر دیتے ہیں، حتی کہ وہ قوم وملت کے لیے زہر قاتل کا کام کرتے ہیں۔ ان میں خودداری پائے ہی نہیں جاتی ہے (الا ماشاء اللہ)

(باقی آئندہ)

غریبی کی مار

حذیف رضا
پتہ: دارالہدیٰ کرناٹک آف کیمپس

" وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ" اپنے ہر کام میں خدا کو یاد کرنا کیونکہ دنیا میں ہر کوئی تمہارا ساتھ چھوڑ سکتا ہے لیکن تمہارا خدا تمہارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا وہ ہروقت ہر لمحہ تمہارے ساتھ ہے۔ ابھی تم کیا کرنے جارہے تھے اگر تھوڑی سی دیر ہو جاتی تو تم اس دنیا میں نہیں رہتے۔ یہ کیا ہوا تم آج کل کے بچوں کو کہ تھوڑی تکلیف ہوتی نہیں کہ تم سیدھا خودکشی پر اتر جاتے ہو۔ سنو بیٹا! میں تمہیں اچھے سے جانتا ہوں اور ایک استاد کے رشتے میں تمہاری ہر تکلیف کو سمجھ سکتا ہوں لیکن جو تم کرنے جا رہے تھے اس میں نہ تو تمہارا فائدہ ہے نہ تمہارے اہل وعیال کا میں جانتا ہوں تمہیں ہوا کیا ہے اور کیوں تم نے اس ناپسندیدہ فعل کو اپنانے کی کوشش کی بیٹا ایک پیر ضائع ہونے سے کوئی ناکام نہیں ہوتا اگر تمہیں حقیقت میں کامیاب ہونا ہے تو اپنے نقص کو مت دیکھو بلکہ اپنے اندر چھپے ہوئے صلاحیت کو باہر نکالو اور اپنی اسی صلاحیت سے کامیاب وکامران انسان بن کر دکھاؤ، اگر تم اپنے اطراف جھاگ کر دیکھو گے تو تم خود پاؤ گے کہ نقص معنے نہیں رکھتا کیونکہ کوشش ہماری ہونی چاہیے اور جزا خدا دینے والا ہے جزا کی فکر مت کرو" محمد کے استاد نے محمد کو ایک گاڑی سے بچانے کے بعد اسے نصیحت دے رہے تھے محمد جو کہ ایک غریب پریوار سے تعلق رکھتا تھا اور بدقسمتی سے بیچارے کی ایک ٹانگ بھی ضائع ہوگئی تھی۔ محمد کی تکلیف بیان کرنا اتنا آسان نہیں تھا۔ چھ سال کی عمر میں محمد کے ابو اور دو بھائی ایک بس حادثے میں مارے گئے گھر میں ایک الگ ماتم چھایا ہوا تھا ایک چھ سال کے بچے کے سر سے باپ کا سایہ اتر گیا، اب گھر میں صرف دو بڑی عمر کی تھی ایک اس کی امی اور دوسری اس کی دادی دونوں عورت ہونے کی وجہ سے صرف گھر کا خرچہ ہی نکال پاتی تھی محمد کی امی نے اس کو ایک مدرسے میں داخلہ کرادیا آٹھ سال کی عمر میں حافظ قرآن ہونے کے باوجود محمد کو گھر کی ذمہ داری ستاتے رہتے تھے گھر میں دادی کماتی ہے اور وہ ابھی بھی پڑھ رہا ہے۔ آٹھ سال کے بچے کی ہمت تو دیکھو اپنی عمر سے زیادہ اپنی پڑھائی کا لحاظ کئے بغیر وہ اپنے گھر کی ذمہ داری کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ ایک دن جب محمد اپنے کمرے میں بیٹھ کر کتاب کا مطالعہ کررہا تھا کہ مطالعہ کرتے کرتے اسے ایک بہت ہی گھٹیا قسم کی سوچ آتی ہے وہ خود میں سوچتا ہے کہ میری اس زندگی کا مقصد کیا ہے اگر میں زندہ ہوں لیکن میرے ساری زندگی بیکار ہے میں کچھ کرنا بھی چاہوں تو نہیں کرسکتا نہ تو میرے پاس پیسے ہے نہ ہنر ان دونوں کی پرواہ نہیں ہے پھر بھی میں ایک پیر سے معذور ہوں۔ جو شخص اپنے پیر پر کھڑا نہیں ہوسکتا تو وہ کامیابی کی سیڑھی کیسے چڑھے گا۔ اے خدا تو نے مجھے کیوں اس دنیا میں بھیج دیا کیوں مجھے میرے ماں دادی پر بوجھ بنادیا۔ ایسی کفرانہ باتیں سوچ کر وہ رونے لگا تھوڑی دیر رونے کے بعد جب ہوش کھلی تو پہلے خدا کی بارگاہ میں توبہ کیا لیکن پھر بھی وہ اپنے آپ کو ایک بدقسمت انسان مانتا تھا۔ ایک دن ایسے ہی اسے روتے ہوئے ایک بچے نے دیکھ لیا قریب آکر بچے نے رونے کی وجہ دریافت کی یہ سن کر اس کے آنکھوں سے مانو دریا بہنے لگا جیسے تیسے کرکے اس نے خود کو سنبھالا اور اپنی داستان سنائی۔ سننے والا جس کی عمر 18 سال پار کرچکی تھی حیرانی سے محمد کا منہ تک رہا تھا اسے یقین نہیں ہورہا تھا جس عمر میں بچوں کو صحیح غلط کی پہچان نہیں رہتی اس عمر کا ایک بچہ اپنے گھر کی ذمہ داری کو لے کر سنجیدہ ہے اور آنسو کا دریا بہائے جارہا ہے بھائی آپ کو پتہ ہے ابو کے جانے کے بعد میری امی نے کبھی بھی نئے کپڑے، اچھے کھانے اور یہاں تک کہ کہیں اپنوں سے ملنے بھی نہیں گئے آپ جانتے ہیں میرے نانا نانی نے میری امی کو کتنا بلایا یہاں تک کہ ہمارے گھر کا خرچہ بھی اٹھانے کو تیار تھے لیکن امی اس بات سے سیدھا مکر گئی بھائی خدا کی قسم کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ میں اس دنیا میں اپنے اوپر ایک بوجھ ہوں میں خدا سے کبھی کبھی یہ دعا کرتا ہوں کہ اے خدا مجھے اس دنیا سے اٹھالے میرے اپنے مجھ سے پریشان ہیں اور میں ان کی حالت نہیں دیکھ سکتا" سسکی مارتے ہوئے محمد نے اپنے گھر کی پوری حالت بیان کردی۔ محمد کی باتیں سن کر اس نوجوان بچے کی بھی آنکھیں بھر آئی اسے پورا سمجھ میں آیا کہ ابھی اس بندے پر کیا گزر رہی ہے۔ نوجوان نے محمد کو ایک پرسکون بات کہی" بھائی دنیا میں کوئی چیز بغیر مقصد نہیں کوئی کسی پر بوجھ نہیں بس خدا کی ذات پر یقین رکھ سب ٹھیک ہوجائے گا" ایک دلاسہ دیا اور کوئی بھی مکروہ قسم کی دعا اور باتیں کرنے سے منع کی۔ محمد اس نوجوان کی بات سے خوش ہوا۔ امید کی ایک نئی کرن اس کے سامنے چمکی لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا اس نوعمر بچے کی خوشی صرف چند ہی گھنٹوں کے لیے آئی تھی۔ شام کے وقت اس کے گھر سے فون آتا ہے دادی کی ہچکیاں بند نہیں ہورہی تھی یہ سن کر محمد رونے لگا اس کی دادی نے خود کو سنبھالا اور ایک دل کو تار تار کرنے والے خبر دی" تمہاری امی کو ایک گاڑی نے ٹھوکر ماردی اور وہ ابھی بہت سنجیدہ حالت میں ہے" اتنا ہی سننا تھا کہ مانو ایک خنجر اس آٹھ سال کے بچے کو لگی اور گلے کو چیرتے ہوئے نکل گئیں۔ محمد کے سامنے اندھیرا سا چھا گیا اس کو اب اپنی وجود ناقابل برداشت محسوس ہونے لگی اس نے خود کو سچی ایک بدقسمت مان لیا۔ اس کی امید پر پانی پھر گیا اس کے سامنے جو نیا کرن نکلا تھا گویا اس کرن پر گہن لگ گیا اب اس سے اپنے آپ کو سنبھالا نہ گیا جیسے تیسے کرکے اپنی ہمت کو سمیٹا اور ایک فیصلہ جو اس کی زندگی چھین سکتی تھی وہ اس کے لیے تو نجات کا ذریعہ تھا لیکن پتہ نہیں اس کے گھر والوں اور دو ماؤں پر کیا گزرے گی اپنے آنکھوں کے سامنے اپنے آخری نشانی اپنے لخت جگر کو پڑا دیکھ کر ان پر کیا گزرے گی کون سا پہاڑ ان پر ٹوٹے گا۔ محمد ایک نہ سمجھ بچہ جس کی نظر میں خودکشی ہی ایک قابلِ نجات کا راستہ تھا اور وہ اس کو انجام دینے کے لیے نکل بھی گیا گھر والوں کی سوچیں بغیر اس نے اپنے ارادے کو پکہ کرکے راستے پر نکل گیا محمد ایک دم نیڈر بن کر روڈ کے بیچ میں کھڑا ہوگیا آنکھیں بند کی اور خدا سے معافی طلب کرتا ہوا بس کی آواز کو دھیان سے سننے لگا اچانک کسی نے اس کو دھکا دیا اور وہ ایک کنارے پر جا گرا جب بس گزری تو سامنے اس نے اپنے استاد کو دیکھا استاد کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ رو پڑا استاد نے اسے اٹھایا اور اپنے کمرے میں لے جاکر اسے ساری باتیں دریافت کی محمد روتے روتے سارے حادثے کو بیان کرتا گیا اور آخری میں اس نے اپنی امی کے ساتھ ہوئے حادثے کی وضاحت کی اس کی یہ بات سن کر تو استاد کی بھی آنکھیں بھر آئیں لیکن پھر بھی انہوں نے محمد کے پہلے آنسو پونچھے اور اسے سمجھایا کہ" اگر سچ میں تیرا وجود بغیر کسی فائدہ رہتا تو آج تک تو زندہ نہیں رہتا میں جانتا ہوں غریبی کی مار بہت تکلیف دہ ہوتی ہے اور قاتل ہوتی ہے لیکن اس رواج کو ختم کرنا ہمارے ہاتھ میں ہے ہم محنت سے اس کو بدل سکتے ہیں" استاد نے اسے بہت ساری مثالیں دے کر اس کی حوصلہ افزائی کی اور سمجھایا کہ بیٹا ایسا کام نہیں کرنا چاہیے اور محمد سے عہد لیا کہ چاہے ہم کتنی بھی مشکل میں کیوں نہ ہوں ہمیں غلط قدم نہیں اٹھانا بلکہ اس مشکل کو کسی کی مدد سے حل کرنا ہے اور ایک کامیاب انسان بننا ہے۔

دہلی ایک بار پھر جھاڑو کا انتخاب کرے گی: کیجریوال

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پارٹی کا انتخابی منشور جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ دہلی کے لوگوں کے لئے کیجریوال کی گارنٹی ہے اور انہیں پورا یقین ہے کہ دہلی کے لوگ دوبارہ جھاڑو کا انتخاب کریں گے۔

انتخابی منشور کو جاری کرتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار، خواتین کے لئے سمان، سنجیونی اور پجاری گرنتھی یوجنا، پانی کے غلط بلوں کی معافی، ڈاکٹر امبیڈکر اسکالرشپ، طلبہ کے لیے مفت بس سفر اور میٹرو کے کرایوں میں 50 فیصد رعایت شامل ہیں۔ ہم اگلے پانچ برسوں میں 15 گارنٹیاں پوری کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مفت بجلی، پانی، تعلیم، علاج، خواتین کے لیے بس سفر اور بزرگوں کے لیے تیرتھ یاترا کی سہولت پہلے کی طرح جاری رہے گی۔ آپ حکومت کے تحت، ہر خاندان کو ماہانہ 25 ہزار روپے کا فائدہ مل رہا ہے۔ اگر کمل کا بٹن دب گیا تو اتنا زیادہ بوجھ بڑھ جائے گا۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ آج ہم دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے' کیجریوال کی گارنٹی 'جاری کرر ہے ہیں۔ کیجریوال کی گارنٹی کا مطلب ہے ایسی پکی گارنٹی، جس میں کوئی خامی نہیں ہے۔ جس طرح یہ لوگ کبھی سمکلپ پترا کہتے ہیں اور کبھی کچھ اور کہتے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ ان کے ریزولیوشن لیٹر جعلی ہیں۔ جب لوک سبھا انتخابات کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ وہ ہر ایک کو 15 لاکھ روپے دیں گے۔ ڈیڑھ سال بعد وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا تھا کہ یہ ایک انتخابی جملہ تھا۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، کانگریس یا دیگر پارٹیاں انتخابات کے دوران جو بھی اعلان کرتی ہیں، وہ صرف انتخابی نعرے ہیں۔ ہر کوئی مختلف ناموں سے اعلانات کرتا ہے۔ ہم نے گارنٹی کا لفظ استعمال کرنا شروع کیا تو اب ان لوگوں نے بھی گارنٹی کا لفظ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب تو انہوں نے گارنٹی کا لفظ بھی برباد کر دیا ہے۔ یہ کیجریوال کی گارنٹی ہے، مودی کی گارنٹی نہیں۔

سابق وزیر اعلی نے کہا کہ مرکزی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی میں سب سے کم بے روزگاری ہے۔ قومی سطح پر تقریباً چھ فیصد بے روزگاری ہے لیکن دہلی میں تقریباً دو فیصد بے روزگاری ہے۔ انہوں نے کہا "چاہے ایک شخص کتنا ہی بے روزگار ہو، ایک بے روزگار شخص ہمیشہ بے روزگار رہتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دہلی میں ایک بھی شخص بے روزگار نہ ہو۔ ہمیں بہت دکھ ہوتا ہے جب ہمارے بچے تعلیم حاصل کر کے گھر بیٹھے ہوتے ہیں اور ان کے پاس کام نہیں ہوتا۔ دہلی کے ڈھائی کروڑ لوگ میرا خاندان ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میرے خاندان میں کوئی پڑھا لکھا ہو اور گھر بیٹھا ہو اور ہم اس کے لیے روزگار کا کوئی بندوبست کرنے سے قاصر ہوں۔ ہمارے پاس منیش سسودیا، آتشی، سنجے سنگھ، راگھو چڈھا، گوپال رائے،

سوربھ بھاردواج، ستیندر جین ہیں۔ یہ سب لوگ پڑھے لکھے ہیں۔ ہم ایک مکمل منصوبہ بنا رہے ہیں کہ دہلی کے ہر بچے کو کس طرح روزگار دیا جائے گا۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ حکومت بننے کے بعد ہر ماہ ہر خاتون کے کھاتے میں 2100 روپے جمع ہوں گے۔ حکومت بنانے کے بعد ہم اسے جلد از جلد نافذ کریں گے۔ 60 سال کی عمر کو عبور کرنے کے بعد ہمارے بزرگ یہ فکر کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہ بیمار ہو گئے تو کیا ہوگا؟ علاج کہاں ہوگا، بچوں کا علاج ہوگا یا نہیں؟ میں تمام بزرگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جب تک آپ کا بیٹا زندہ ہے میں آپ کو بہترین علاج فراہم کروں گا۔ چاہے مجھے سرکاری اسپتال میں علاج کرانا پڑے یا پرائیویٹ اسپتال میں۔ دہلی حکومت اس کے تمام اخراجات برداشت کرے گی۔

آپ کے لیڈر نے کہا کہ ایک سال پہلے تک دہلی میں ہر کسی کا پانی کا بل صفر آتا تھا۔ پھر انہوں نے سازش کی اور ہم سب کو ایک ایک کر کے جھوٹے مقدمے میں جیل بھیج دیا۔ پتا نہیں اس کی پیٹھ کے پیچھے کون سی سازش تھی۔ جب میں جیل سے باہر آیا اور عوام کے درمیان گیا تو معلوم ہوا کہ لوگوں کو پانی کے کئی ہزار روپے کے بل آئے تھے اور تمام بل غلط تھے۔

جن لوگوں کے پانی کے بل غلط آئے ہیں۔ انہیں بل ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہماری حکومت بننے کے بعد تمام غلط بل معاف کر دیے جائیں گے۔

مسٹر کیجریوال نے کہا 2020" کے انتخابات میں ہم نے ضمانت دی تھی کہ ہم ہر گھر کو 24 گھنٹے صاف پانی فراہم کریں گے۔ ہم نے جمنا کو صاف کرنے کو کہا تھا۔ ہم نے کہا تھا کہ ہم دہلی کی سڑکوں کو عالمی معیار کا بنائیں گے تاکہ جب کوئی دہلی آئے تو کہے کہ دہلی ملک کی راجدھانی ہے اور خوبصورت لگتی ہے۔ میں نے 2020 میں یہ تین گارنٹیاں دی تھیں۔ آج میں دہلی والوں کے سامنے اعتراف کرتا ہوں کہ میں یہ تین کام پچھلے پانچ برسوں میں نہیں کر سکا۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت فروری 2020 میں بنی تھی۔ کورونا مارچ میں آیا۔ کورونا ڈھائی سال تک رہا۔ اس کے بعد انہوں نے ہم پر جھوٹے مقدمات درج کر کے جیل کا کھیل کھیلا۔ اب ہم تمام مسائل سے نمٹ چکے ہیں۔ یہ تینوں چیزیں دہلی والوں کے خواب ہیں اور میرے بھی خواب ہیں۔ ہمارے پاس ہر گھر کو 24 گھنٹے صاف پانی فراہم کرنے، جمنا کو صاف کرنے اور دہلی کی سڑکوں کو بہتر بنانے کے لیے فنڈز اور مکمل منصوبہ ہے۔

سابق وزیر اعلی نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے دلت برادری کے کسی بچے کے خواب ادھورے رہ جائیں۔ ڈاکٹر امبیڈکر اسکالرشپ اسکیم کو نافذ کیا جائے گا۔ دلت برادری کا کوئی بھی بچہ کسی بھی غیر ملکی یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتا ہے۔ دہلی حکومت ان کے سفر، رہائش اور کھانے سمیت تمام اخراجات برداشت کرے گی۔ خواتین کی طرح عام آدمی پارٹی کی حکومت بھی طلباء کو دہلی حکومت کی بسوں میں مفت سفر فراہم کرے گی اور میٹرو کے کرایوں میں 50 فیصد رعایت دی جائے گی۔ پجاریوں اور گرنتھیوں کو ماہانہ 18000 روپے تنخواہ دی جائے گی۔ دہلی میں ہم نے بجلی اور پانی کے بل کو صفر کر دیا ہے لیکن بہت سے کرایہ داروں کو فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ ہماری حکومت بننے کے بعد ایسا نظام لائیں گے کہ کرایہ داروں کو بھی مفت بجلی اور پانی کا فائدہ ملے۔

مسٹر کیجریوال نے کہا کہ دہلی میں کئی مقامات پر گٹر کا مسئلہ ہے۔ اب جہاں بھی گٹر بند ہیں اور اوور فلو ہیں، ہم نئی حکومت بننے کے بعد اسے دن کے اندر ٹھیک کرائیں گے۔ سیوریج لائنیں جو پرانی ہو چکی ہیں انہیں اگلے ڈیڑھ سال میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ کئی برسوں سے نئے راشن کارڈ نہیں بنے ہیں۔ غریبوں کو مفت راشن کا فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ حکومت بننے کے بعد نئے راشن کارڈ بنائے جائیں گے تاکہ غریبوں کو مفت راشن کا فائدہ مل سکے۔ آٹو، ٹیکسی اور ای رکشہ چلانے والے بھائیوں کی بیٹی کی شادی کے لیے دہلی حکومت ایک لاکھ روپے دے گی۔ ان کے بچوں کو مفت کوچنگ دی جائے گی۔ انہیں 10 لاکھ روپے کا لائف انشورنس اور 5 لاکھ روپے کا ہیلتھ انشورنس دیا جائے گا۔ دہلی میں امن و امان برقرار رکھنا بی جے پی کی مرکزی حکومت کی ذمہ داری تھی لیکن آج دہلی میں لا اینڈ آرڈر کی صورتحال بہت خراب ہو چکی ہے۔ ہم نے اپنی طرف سے جو کچھ ہو سکا وہ کیا۔ دہلی میں سی سی ٹی وی کیمرے اور اسٹریٹ لائٹس لگائی گئیں۔ ہم اس سمت میں ایک اور قدم اٹھا رہے ہیں۔ دہلی کے تمام آر ڈبلیو اے کو دہلی حکومت نجی سیکورٹی گارڈز کی خدمات حاصل کرنے کے لیے رقم دے گی۔

انہوں نے کہا کہ یہ 15 نئی گارنٹیاں ہیں۔ اس کے علاوہ چھ پرانی اسکیمیں بھی جاری رہیں گی۔ 24 گھنٹے مفت بجلی فراہم کی جاتی رہے گی۔ مفت پانی جاری رہے گا۔ اچھی اور مفت تعلیم جاری رہے گی۔ بزرگوں کی مفت تیرتھ یاترا جاری رہے گی۔ خواتین کے لیے مفت بس سفر جاری رہے گا۔ اسپتالوں اور محلہ کلینک کے نیٹ ورک کو مزید وسیع کیا جائے گا اور سب کا مفت علاج جاری رہے گا۔

آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر کار کی کینٹر سے شدید ٹکر، 2 بچوں سمیت 4 کی موت

27 رجنوری: آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر تھانہ فتح آباد علاقے کے قریب پیر کی صبح شدید سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں ایک ہی کنبہ کے 4 لوگوں کی موت ہو گئی۔ حادثہ اس وقت ہوا جب بے قابو کار ایک کینٹر سے ٹکرا گئی۔ سبھی مہلوکین پریاگ راج مہاکمبھ میلے سے اسنان کر کے لوٹ رہے تھے۔ یہ سبھی دہلی کے رہنے والے بتائے جا رہے ہیں۔

اطلاع کے مطابق تھانہ فتح آباد علاقہ کے پاس آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر بے قابو کار اور کینٹر کی آمنے سامنے ٹکر ہو گئی۔ اس حادثے میں کار پر سوار جوڑے اور اس کے دو بچوں کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی جائے وقوع پر پہنچی پولیس نے سبھی لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور حادثہ کی تفتیش میں لگ گئی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ ایک کنبہ دہلی سے مہاکمبھ میلے میں اسنان کرنے کے لیے پریاگ راج گیا تھا۔ اسنان کے بعد دہلی لوٹتے وقت کنبہ دردناک حادثے کا شکار ہو گیا۔ مہلوکین کی شناخت اوم پرکاش (42)، ان کی اہلیہ پورنیما (34)، بیٹی اہانہ (12) اور بیٹے وناٹک (4) کے طور پر ہوئی ہے۔ فتح آباد کے اسسٹنٹ پولیس کمشنر (ایس پی) امردیپ نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی نظر میں ایسا لگتا ہے کہ ڈرائیور کو جھپکی لگنے کی وجہ سے کار بے قابو ہو گئی اور ڈیوائڈر کو توڑتے ہوئے دوسری طرف کھڑے ڈی سی ایم کینٹر سے ٹکرا گئی۔ فی الحال پولیس نے مہلوکین کے اہل خانہ کو حادثے کی اطلاع دے دی ہے۔

جو پارٹی امبیڈکر کا احترام نہیں کر سکتی وہ دلتوں کا بھلا کیسے کر سکتی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کو توڑ پھوڑ کرنے پر عام آدمی پارٹی (آپ) پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو حکومت بابا صاحب امبیڈکر کا احترام نہیں کر سکتی، وہ حکومت دلت سماج کا بھلا کیسے کر سکتی ہے؟

بی جے پی کی دہلی ریاستی یونٹ نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس 'پر ایک ویڈیو شیئر کیا جس میں ایک شخص بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے پر چڑھتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ بی جے پی نے اس ویڈیو کے ساتھ لکھا "ایک طرف بابا صاحب امبیڈکر کو ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے اور ہندوستانی آئین کو احترام کے ساتھ یاد کیا جا رہا ہے۔ اسی دوران پنجاب کے امرتسر میں ایک شخص نے بابا صاحب امبیڈکر کے 30 فٹ اونچے مجسمے کو ہتھوڑے سے نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔"

بی جے پی نے لکھا[؟] حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ واقعہ پنجاب میں ہوا ہے، جہاں عام آدمی پارٹی اقتدار میں ہے، جو بابا صاحب امبیڈکر کے نظریے کی حامی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ دلت برادری کی اس توہین کے ذمہ دار مسٹر اروند کیجریوال ہیں۔ جو حکومت بابا صاحب امبیڈکر کا احترام نہیں کر سکتے اس سے ہم دلت سماج کی بھلائی کی امید کیسے کر سکتے ہیں؟

اس سے قبل بی جے پی کی دہلی ریاستی یونٹ نے سابق وزیر اعلیٰ دہلی کی پرانی سرکاری رہائش گاہ (جسے بی جے پی شیش محل کہتی ہے) کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی تھی۔ بی جے پی نے اس 14 منٹ کی ویڈیو کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس اور اس کے یوٹیوب چینل پر شیئر کیا ہے۔ بی جے پی نے اس ویڈیو کو' گرینڈ ٹھگ اروند کیجریوال کا شیشے کا محل' کا عنوان دیا ہے۔ ویڈیو میں مسٹر کیجریوال کی رہائش گاہ کے اندر موجود سہولیات کو دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ رہائش گاہ کسی پرتعیش ہوٹل کی طرح لگ رہی ہے، جس کے اندر جدید ترین سہولیات موجود ہیں۔

کانگریس نے کبھی بابا صاحب کا احترام نہیں کیا: شیوراج

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر شیوراج سنگھ نے کہا ہے کہ کانگریس نے نہ تو کبھی بابا صاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کا احترام کیا ہے اور نہ ہی کبھی ان کے نام پر کوئی ادارہ بنایا ہے اور نہ ہی ان کی یادگار بنائی ہے۔ مسٹر چوہان نے آج یہاں سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی کو ڈاکٹر امبیڈکر کی توہین کا کفارہ دینا ضروری ہے۔

بی جے پی کے لیڈر نے کہا" ملکارجن کھڑگے جی اور راہل گاندھی جی، آپ آج مہو آ رہے ہیں۔ مہو میں بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جائے پیدائش پر تعمیر کی گئی عظیم الشان یادگار پر جائیں، جسے بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے تعمیر کیا ہے۔ اس کے علاوہ بابا صاحب کی یادگار کے سامنے آنکھیں بند کر کے توبہ کریں کیونکہ آپ اور آپ کی پارٹی نے ہمیشہ بابا صاحب کی توہین کی ہے۔

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود پیٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول کی قیمت 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت 87.62 روپے ہو گئی۔

تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔

عالمی سطح پر ہفتے کے آخر میں یو ایس کروڈ 0.12 فیصد گر کر 74.57 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ بھی 0.03 فیصد گر کر 78.48 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔

کیجریوال نے 15 گارنٹیوں کے ساتھ آپ کا انتخابی منشور جاری کیا

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے آج اپنا انتخابی منشور جاری کیا جس میں ملازمت اور خواتین کے احترام کی اسکیم سمیت 15 گارنٹیاں شامل ہیں۔ منشور جاری کرتے ہوئے پارٹی کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے کہا کہ کیجریوال کی پکی گارنٹی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں 24 گھنٹے مفت بجلی، مفت پانی، مفت تعلیم، بزرگوں کے لیے مفت یاترا، خواتین کے لیے مفت بس سفر، اسپتالوں اور محلہ کلینک میں مفت علاج جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈروں اور ترجمانوں نے اپنی تقریروں میں واضح کر دیا ہے کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو دہلی میں مفت اسکیموں کو روک دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کی حکومت بنتی ہے تو دہلی کے نوجوانوں کے لئے روزگار کی گارنٹی ہوگی۔ مہیلا سمان یوجنا کے تحت ہر خاتون کو اس کے بینک اکاؤنٹ میں ہر ماہ 2100 روپے دیے جائیں گے۔ سنجیونی یوجنا کے تحت 60 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کے علاج کی گارنٹی دی گئی ہے، جس کے تحت دہلی حکومت علاج کے تمام اخراجات برداشت کرے گی۔ پانی کے غلط بل معاف کیے جائیں گے، 24 گھنٹے صاف پانی، جمنا کی صفائی، دہلی کی سڑکوں کو عالمی معیار کا بنانا، ڈاکٹر امبیڈکر اسکالرشپ اسکیم کے تحت کسی بھی غیر ملکی یونیورسٹی میں دلت بچوں کا داخلہ، طلبہ کو مفت بس اور دہلی میں میٹرو کے کرایہ میں 50 فیصد رعایت دی جائے گی۔ پجاری اور گرنتھی اسکیم کے تحت اور 18,000 روپے کا اعزازیہ ہر ماہ دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ کرایہ داروں کو بجلی کے بل اور پانی کے بل کا بھی فائدہ ملے گا۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ کئی جگہوں پر گٹر بند ہیں۔ نئی حکومت کے قیام کے 15 دن کے اندر اس کی اصلاح کی جائے گی۔ اس کے علاوہ راشن کارڈ بھی کھولے جائیں گے، جس سے غریبوں کو فائدہ پہنچے گا۔ آپ حکومت آٹو، ٹیکسی اور ای رکشہ ڈرائیوروں کی بیٹیوں کی شادی کے لیے ایک لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ 10 لاکھ روپے کا لائف انشورنس اور 5 لاکھ روپے کا ہیلتھ انشورنس دیا جائے گا۔ دہلی میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے آر ڈبلیو اے کو پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز رکھنے کی گارنٹی دی جائے گی۔

ممبئی پولیس کی ایک غلطی سے میری زندگی برباد ہو گئی' سیف علی خان کیس میں گرفتار نوجوان کا چھلکا درد

27 رجنوری: ممبئی میں بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر حملے میں مشتبہ شخص کے طور پر چھتیس گڑھ کے درگ میں حراست میں لیے گئے ایک شخص آکاش کنوجیا نے اپنا درد ظاہر کیا ہے۔ اس نے انصاف کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ آکاش نے 26 جنوری کو کہا کہ پولیس کی کارروائی کے بعد اس کی زندگی مکمل طور پر درہم برہم ہو گئی ہے، اس کے پاس کوئی کام نہیں ہے اور خاندان کو بدنامی کا سامنا ہے۔

درحقیقت، ممبئی پولیس کی اطلاع کے بعد، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے 18 جنوری کو درگ اسٹیشن سے آکاش کنوجیا کو حراست میں لیا تھا۔ 19 جنوری کی صبح، ممبئی پولیس نے بنگلہ دیشی شہری شریف الاسلام شہزاد محمد روہیلا امین فقیر عرف وجے داس کو ٹھانے سے گرفتار کیا جس کے بعد درگ آر پی ایف نے کنوجیہ کو رہا کیا۔ واضح رہیکہ 15 جنوری کی رات ممبئی میں اداکار سیف علی خان کی رہائش گاہ کو لوٹنے کی کوشش کے دوران ایک شخص نے ان پر چاقو سے کئی وار کیے تھے۔ خان کی سرجری ہوئی اور بعد میں انہیں چھٹی دے دی گئی۔

آکاش کنوجیا نے بتایا، "میرے خاندان کو صدمہ پہنچا جب میڈیا نے میری تصویریں دکھانا شروع کیں اور دعویٰ کیا کہ میں اس کیس کا مرکزی ملزم ہوں۔ ممبئی پولیس کی ایک غلطی نے میری زندگی برباد کر دی۔ وہ یہ محسوس کرنے میں ناکام رہے کہ میری مونچھیں ہیں اور اداکار کی عمارت میں سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والے شخص کی مونچھیں نہیں تھیں۔

نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق کنوجیا نے دعویٰ کیا، "واقعے کے بعد، مجھے پولیس کی طرف سے کال آئی اور انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ میں کہاں ہوں، جب میں نے انہیں بتایا کہ میں گھر پر ہوں، تو کال منقطع ہو گئی۔ میں اپنی ہونے والی دلہن سے ملنے جا رہا تھا۔ جب مجھے درگ میں حراست میں لیا گیا اور پھر رائے پور لے جایا گیا تو وہاں پہنچی ممبئی پولیس کی ٹیم نے بھی مجھے مارا پیٹا۔"

آکاش کنوجیا نے بتایا کہ رہائی کے بعد ان کی والدہ نے انہیں گھر آنے کو کہا لیکن اس کے بعد سے ان کی زندگی انتشار کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے اپنے آجر کو فون کیا تو انہوں نے مجھے کام پر نہ آنے کا کہا، انہوں نے میری بات سننے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد میری دادی نے مجھے بتایا کہ میری دلہن کے گھر والوں نے میری تحویل کے بعد سے انہوں نے شادی کی بات کرنے سے انکار کر دیا۔"

امرتسر میں امبیڈکر کے مجسمے کی توڑ پھوڑ کے لئے کیجریوال کو معافی مانگنی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پنجاب کے امرتسر میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کی توڑ پھوڑ کا ایک شرمناک واقعہ پیش آیا ہے، جس کے لیے ریاست کی عام آدمی پارٹی کی حکومت ذمہ دار ہے۔ اس لیے پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ کانگریس کے خزانچی اجے ماکن اور پنجاب کے سابق وزیر سکھجندر سنگھ رندھاوا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ صرف امبیڈکر کے مجسمے کو توڑنے کا واقعہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک نظریہ پر حملہ ہے۔ ریاست میں برسر اقتدار عام آدمی پارٹی اس واقعہ کی ذمہ دار ہے۔ یہ حملہ صرف ایک مجسمے پر نہیں بلکہ بابا صاحب کے نظریے اور ہمارے آئین پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک واقعہ نہیں بلکہ ایک پوری چین ہے اور حملوں کی ان چینوں سے واضح ہوتا ہے کہ یہ حملے جان بوجھ کر کیے جا رہے ہیں۔ کل پیش آنے والا واقعہ پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت کی طرف سے واضح طور پر سنگین کوتاہی کا معاملہ ہے جسے کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ عام آدمی پارٹی اور پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال ہمیشہ بابا صاحب اور ان کے آئین کی توہین کرتے رہے ہیں۔ پنجاب ہو یا دہلی، ان کی آئین مخالف سوچ نے ہر بار عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ کانگریس کے لیڈروں نے کہا "اروند کیجریوال اور عام آدمی پارٹی کو اس گناہ کے لیے پورے ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ یہ وہی کیجریوال ہے جس کے بارے میں کے پی ایس گل نے 2 فروری 2017 کو کہا تھا کہ اگر پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت آئی تو دہشت گردی اور انتہا پسندی کو فروغ ملے گا۔ کے پی ایس گل جی کا یہ بیان اب سچ ثابت ہو رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی اور کیجریوال ہمیشہ بابا صاحب اور ان کے آئین کی توہین کرتے رہے ہیں۔ پنجاب ہو یا دہلی، ان کی آئین مخالف سوچ نے ہر بار عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 27 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 28 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1835 مغربی بنگال میں کلکتہ میڈیکل کالج کا آغاز ہوا
- 1860 برطانیہ نے باضابطہ طور پر ماسکیٹو ساحل کو نکاراگوا کو واپس کر دیا
- 1878 'یل ڈیل نیوز 'امریکہ میں شائع ہونے والا پہلا روزنامہ بنا
پہلا ٹیلی فون ایکسچینج نیو ہیون، امریکہ میں قائم ہوا
- 1887 فرانس کے دارالحکومت پیرس میں ایفل ٹاور پر کام شروع ہوا
- 1909 کیوبا پر امریکی کنٹرول ختم ہوا
پہلے انڈین آرمی چیف کے۔ ایس۔ کریپا کی پیدائش ہوئی
- 1932 جاپانی فوج نے شنگھائی (چین) پر قبضہ کیا
- 1933۔ چودھری رحمت علی خان نے مسلم لیگ کے مطالبے کے تحت الگ ملک بننے کے لیے پاکستان کا نام تجویز کیا
کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم یافتہ ہندوستانی مسلمان اور نیشنل مسلم موومنٹ کے بانی رحمت علی چودھری نے ملک میں مسلم اکثریتی ریاستوں کے اتحاد کے لیے پاکستان کا نام تجویز کیا

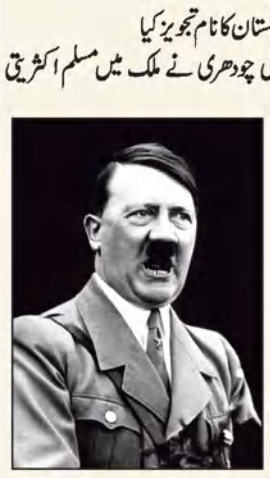

- 1935 آئس لینڈ اسقاط حمل کو قانونی حیثیت دینے والا پہلا ملک بن گیا
- 1939 آئرش شاعر ولیم بٹلر ییٹس کا انتقال ہوا
- 1942 جرمن افواج نے لیبیا کے شہر بن غازی پر قبضہ کیا
- 1943 ایڈولف ہٹلر نے جرمنی میں تمام نوجوانوں کو فوج میں جبری بھرتی کرنے کا حکم دیا
- 1945 امریکی ٹرکوں کا ایک قافلہ پہلی بار برما روڈ سے گزرا
- 1950 جسٹس ہیرالال کنیا نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالا
- 1961 بنگلور میں پہلی ایچ ایم ٹی گھڑیوں کی فیکٹری کا سنگ بنیاد رکھا گیا
- 1962 امریکی خلائی جہاز چاند تک پہنچنے میں ناکام رہا
- 1964 جنوبی روڈیشیا میں فسادات پھوٹ پڑے
- 1986 امریکی خلائی شٹل 'چیلنجر 'فلوریڈا کے کیپ کیناورل سے ٹیک آف کے بعد پھٹ گئی، جس سے ساتوں خلاباز ہلاک ہو گئے
25 واں خلائی جہاز 51) ایل) چیلنجر 10 لانچنگ کے 73 سیکنڈ بعد پھٹ گیا۔
- 1992 الجزائر میں تین دہائیوں تک اقتدار میں رہنے کے بعد 'نیشنل لبریشن فرنٹ 'نے استعفیٰ دے دیا
- 1997 چیچن باغی رہنما جنرل اسلم مقصودوف چیچین جمہوریہ کے صدر منتخب ہوئے
- 1998 راجیو گاندھی قتل کیس میں 26 ملزمان کو سزائے موت ہوئی
- 1999 ہندوستان میں پہلی بار محفوظ جنین سے بھیڑ کے بچے کی پیدائش ہوئی
- 2000 انڈر 19 یوتھ ورلڈ کپ کرکٹ کے فائنل میں ہندوستان نے سری لنکا کو شکست دی
- 2002 جھارکھنڈ کے گملا ضلع میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں 9 پولیس اہلکاروں سمیت 11 افراد ہلاک ہوئے
ایک امریکی صحافی ڈینیئل پرل کا پاکستان میں ایک دہشت گرد تنظیم کے ہاتھوں اغوا ہوا
- 2003 مغربی بنگال کے ہاوڑہ ضلع میں ایک بس اور آئل ٹینکر کے درمیان تصادم میں 42 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے
- 2005 پرتگال کی سپریم کورٹ نے ممبئی بم دھماکوں کے ملزم ابو سالم کی حوالگی کی اجازت دی
- 2006 فرانس کی ایملی میسکوٹ نے آسٹریلین اوپن ٹینس ویمنز سنگلز ٹائٹل جیتا
-2008 نجی شعبے کی کمپنی 'جندل پاور اینڈ اسٹیل لمیٹڈ ' کے منافع میں اضافہ ہوا
تھائی لینڈ کی پارلیمنٹ نے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے سامک سندر اویج کو ملک کا وزیر اعظم منتخب کیا
-2010 بنگلہ دیش کے سابق صدر مجیب الرحمان کے پانچ قاتلوں کو پھانسی دی گئی
- 2013 جان کیری امریکی وزیر خارجہ بنے۔

ٹرمپ کی 'سخت ٹیکس' لگانے کی دھمکی کے بعد کولمبیا تارکین وطن کو لینے پر رضامند

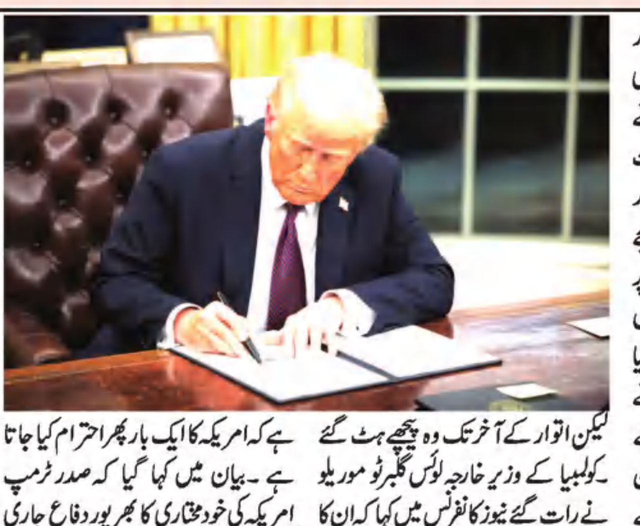

واشنگٹن، 27 جنہوری (یواین آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ملک بدری کے منصوبوں کی خلاف ورزی کرنے والے ملکوں کو سزا دینے کے لیے 'سخت ٹیکس' لگانے کی دھمکی کے چند گھنٹوں بعد کولمبیا نے امریکی فوجی طیاروں پر بھیجے گئے جلاوطن شہریوں کو قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق کولمبیا کے بائیں بازو کے صدر گستاوو پیٹرو نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ شہریوں کو 'وقار کے ساتھ' واپس لیں گے، جیسا کہ سویلین طیاروں پر، اور انہوں نے کولمبیا کے شہریوں کو واپس لانے والے 2 امریکی فوجی طیاروں کو واپس بھیج دیا تھا۔صدر ٹرمپ نے ایک ہفتہ قبل شدید ردعمل کا اظہار کیا تھا اور لاطینی امریکہ کی چوتھی بڑی معیشت کے خلاف 25 فیصد محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی تھی۔ گستاوو پیٹرو نے ابتدائی طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے امریکی مصنوعات پر اپنے محصولات عائد کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن اتوار کے آخر تک وہ پیچھے ہٹ گئے ۔کولمبیا کے وزیر خارجہ لوئس گلبرٹو موریلو نے رات گئے نیوز کانفرنس میں کہا کہ ان کا ملک تعطل پر قابو پا چکا ہے اور واپس آنے والے شہریوں کو قبول کرے گا۔وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کولمبیا نے امریکہ سے واپس آنے والے کولمبیا کے تمام غیر قانونی تارکین وطن بشمول امریکی فوجی طیاروں کو بغیر کسی پابندی یا تاخیر کے بلا روک ٹوک قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے ۔آج کے واقعات نے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ امریکہ کا ایک بار پھر احترام کیا جاتا ہے ۔بیان میں کہا گیا کہ صدر ٹرمپ امریکہ کی خودمختاری کا بھرپور دفاع جاری رکھیں گے، اور وہ توقع کرتے ہیں کہ دنیا کے دیگر ممالک امریکا میں غیر قانونی طور پر موجود اپنے شہریوں کی ملک بدری کو قبول کرنے میں مکمل تعاون کریں گے ۔ٹرمپ نے کہا کہ وہ کولمبیا کے خلاف محصولات پر عمل درآمد معطل کر دیں گے ۔اس سے پہلے بھی یہ واضح نہیں تھا کہ ٹرمپ کولمبیا پر کتنی جلدی محصولات عائد کر سکتے ہیں، جو تاریخی طور پر لاطینی امریکہ میں واشنگٹن کے قریب ترین اتحادیوں میں سے ایک ہے، جس کا امریکہ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ ہے ۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، جن کی اہلیہ کولمبین نژاد امریکی ہیں، نے بوگوٹا میں امریکی سفارت خانے میں ویزوں کا اجرا معطل کر دیا، اور کہا ہے کہ کولمبیا کے سرکاری عہدیداروں اور ان کے قریبی اہل خانہ کے ویزے منسوخ کر دیے جائیں گے ۔وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ملک بدر کیے جانے والے افراد کا پہلا خالی طیارہ واپس آنے تک کولمبیا کے خلاف ویزا اقدامات جاری رہیں گے ۔ٹرمپ نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ کولمبیا کے شہریوں کو امریکی ہوائی اڈوں پر زیادہ جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ تارکین وطن امریکا کے خون میں زہر گھول رہے ہیں اور انہوں نے اس وعدے کے ساتھ اقتدار سنبھالا تھا کہ وہ غیر قانونی افراد کو فوری طور پر ملک بدر کریں گے ۔اگرچہ گوئٹے مالا سمیت کچھ ممالک نے فوجی جلاوطنی کی پروازوں کو قبول کرلیا ہے، ٹرمپ کو پیٹرو کی طرف سے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا تھا، جو 2022 میں کولمبیا کے پہلے بائیں بازو کے رہنما کے طور پر منتخب ہوئے تھے ۔گستاوو پیٹرو نے اس سے قبل کہا تھا کہ امریکا کولمبیا کے تارکین وطن کے ساتھ مجرموں جیسا برتاؤ نہیں کرسکتا، میں کولمبیا کے تارکین وطن کو لانے والے امریکی طیاروں کو اپنے علاقے میں داخل ہونے سے منع کرتا ہوں۔اس سے قبل کولمبیا کی حکومت نے کہا تھا کہ وہ تارکین وطن کو 'وقار کے ساتھ' لے جانے کے لیے اپنا صدارتی طیارہ امریکا بھیجنے کے لیے تیار ہے ۔پیٹرو نے یہ بھی کہا تھا کہ ان کے ملک میں 15 ہزار 600 امریکی غیر قانونی طور پر مقیم ہیں اور کہا کہ وہ اپنی صورتحال کو معمول پر لائیں، جب کہ ان کی گرفتاری اور ملک بدری کے لیے چھاپوں سے انکار کیا۔پیٹرو کی ابتدائی ہارڈ بال حکمت عملی نے تاریخی امریکی اتحادی میں ان کے بہت سے ناقدین کو مشتعل کر دیا تھا۔

حماس، اسرائیلی یرغمالی اربیل یہود کی رہائی پر رضامند، فلسطینیوں کو شمالی غزہ جانے کی اجازت

دوحہ، 27 جنہوری (یواین آئی) قطر نے اعلان کیا ہے کہ ایک اسرائیلی یرغمالی اربیل یہود کو رہا کرنے اور فلسطینیوں کو شمالی غزہ واپس جانے کی اجازت دینے کے لیے معاہدہ طے پا گیا ہے، جس سے اسرائیل اور حماس کے درمیان نازک جنگ بندی کا پہلا بڑا بحران کم ہوگیا ہے۔عرب نیوز کے مطابق قطر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ حماس جمعے سے قبل 2 دیگر یرغمالیوں کے ساتھ شہری یرغمالی اربیل یہود کو ان کے حوالے کر دے گا اور آج پیر کے روز اسرائیلی حکام فلسطینیوں کو شمالی غزہ واپس جانے دیں گے ۔اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی جمعرات کو کی جائے گی، جس میں ایک فوجی اگم بر جر بھی شامل ہوں گے، اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ لوگ صبح 7 بجے پیدل گزرنا شروع کر سکتے ہیں۔جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیل کو ہفتے کے روز فلسطینیوں کو شمالی غزہ میں اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت دینا تھی، لیکن اسرائیل نے یہودی لڑکی اربیل یہود کی وجہ سے فلسطینیوں کی گھر واپسی کو روک دیا تھا، اسرائیل کا کہنا تھا کہ اربیل یہود کو ہفتے کے روز رہا کر دیا جانا چاہیے تھا، حماس نے اسرائیل پر جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا تھا۔نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ حماس کے ساتھ مذاکرات کے بعد آئندہ ہفتے مزید 6 یرغمالیوں کو رہا کر دیا جائے گا، 3 کو جمعرات کو اور دیگر 3 کو ہفتے کے روز رہا کیا جائے گا۔یہ پیش رفت اسرائیل اور حماس کی جنگ میں 'نازک جنگ بندی' کو برقرار رکھے گی، جنگ نے غزہ کی پٹی کو تباہ کر دیا ہے اور اس کے تقریباً تمام رہائشیوں کو بے گھر کر دیا ہے ۔اسرائیل فلسطینیوں کے ایک بڑے ہجوم کو شمالی غزہ واپس جانے کے لیے ساحلی سڑک استعمال کرنے سے روک رہا تھا، اور حماس پر الزام لگایا کہ وہ سویلین خواتین یرغمالیوں کو رہا کرنے میں ناکام ہو کر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔

جنگ بندی پر خدشات کے بادل
اسرائیلی فائرنگ سے لبنان اور غزہ میں 23 افراد ہلاک

بیروت، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حزب اللہ اور غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدوں پر خدشات کے بادل منڈلا رہے ہیں۔اتوار کو لبنان کے جنوبی علاقوں اور غزہ میں اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے 23 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔لبنان کی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے واقعات میں 22 افراد ہلاک اور 124 زخمی ہوئے ہیں۔دوسری جانب اسرائیل نے کہا ہے کہ نومبر 2023 میں حزب اللہ سے ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے مطابق 60 دن کے اندر اس کی فورسز کے لیے لبنان کے جنوبی علاقوں سے انخلا ممکن نہیں ہے۔اتوار کو وائٹ ہاؤس نے بھی ایک بیان جاری کیا ہے کہ لبنان اور اسرائیل میں ہونے والا معاہدہ 18 فروری تک نافذ العمل رہے گا جب کہ امریکہ اس کی نگرانی کر رہا ہے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ لبنان، اسرائیل اور امریکہ کی حکومتیں سات اکتوبر 2023 کے بعد گرفتار ہونے والے لبنانی قیدیوں کی واپسی کے لیے بھی بات چیت شروع کریں گی۔اسرائیل نے حزب اللہ کے عسکریت پسندوں اور لبنان کی فوج پر الزام لگایا ہے کہ وہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہے ہیں۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے مشتبہ افراد کی جانب فائرنگ کی اور کئی افراد کو حراست میں بھی لیا ہے۔فوج نے حراست میں لیے گئے افراد کی تعداد کا ذکر نہیں کیا۔جنگ بندی معاہدے کے مطابق لبنان کی عسکری تنظیم حزب اللہ کو اسرائیلی سرحد سے شمال کی جانب پیچھے ہٹنا تھا جب کہ اسرائیل کو لبنان سے اپنے فوج کا انخلا کرنا تھا۔لبنان میں موجود اقوامِ متحدہ کی امن افواج کے ایک بیان کے مطابق حالات مزید بگڑنے سے بچانا ضروری ہے۔امن افواج کے بیان میں اسرائیلی فوج پر زور دیا ہے کہ وہ عام شہریوں پر فائرنگ سے گریز کرے۔دوسری جانب بیان میں لبنانی عوام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ لبنان کی فوج کے احکامات پر عمل کریں۔ بیان کے مطابق مزید تشدد سے سیکیورٹی کی نازک صورتِ حال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔علاوہ ازیں وسطی اور جنوبی غزہ میں موجود فلسطینیوں کو شمالی غزہ میں واپسی کے لیے انتظار کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کی وجہ حماس کی تحویل میں موجود ایک اسرائیلی یرغمال خاتون کی رہائی میں تاخیر ہے۔اسرائیل نے غزہ کے وسط میں اس کو دو حصوں میں تقسیم کرنے والے نیٹزارم کوریڈور سے اس وقت تک فوجی انخلا سے انکار کیا ہے جب تک اربیل یہود نامی ایک خاتون یرغمالی کو رہا نہیں کر دیا جاتا۔امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انہیں رواں ہفتے رہا کر دیا جائے گا۔جنگ بندی معاہدے میں ثالث کا کردار ادا کرنے والے قطر نے پیر کو بتایا ہے کہ حماس اربیل یہود کو جمعے سے قبل رہا کر دے گی جب کہ ان کے ہمراہ مزید دو یرغمالوں کی رہائی ہوگی۔یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام بھی پیر کو فلسطینیوں کو شمالی غزہ جانے کی اجازت دے دیں گے۔اسرائیل کے وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان میں بھی اس معاہدے کی تصدیق کی گئی ہے۔اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ پیر کی صبح سے پیدل افراد شمالی غزہ جا سکیں گے۔غزہ کے وسط میں قائم العودہ اسپتال میں طبی حکام نے اتوار کو بتایا تھا کہ غزہ میں سمندر کے ساتھ ساتھ واقع شاہراہ پر ایک چوکی سے فلسطینیوں پر فائرنگ سے ایک شخص کی موت ہوئی ہے جب کہ 18 افراد زخمی ہوئے ہیں۔اسرائیلی فوج نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے درجنوں افراد کے اجتماعات کی نشان دہی کی جس سے خطرہ تھا۔غزہ اور لبنان میں جنگ بندی میں امریکہ نے کردار ادا کیا ہے جب کہ غزہ میں جنگ بندی سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے مدتِ صدارت کے آخری ایام میں ہوئی تھی۔امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرقِ وسطیٰ کے لیے ایلچی اسٹیو وٹکوف بھی غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے مذاکرات میں شریک ہوئے تھے۔اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو اس وقت ہوا تھا جب امریکہ اور بعض یورپی ممالک کی جانب سے دہشت گرد قرار دی گئی تنظیم حماس کے جنگجوؤں نے جنوبی اسرائیل پر دہشت گرد حملہ کیا تھا۔اسرائیلی حکام کے مطابق اس حملے میں 1200 افراد ہلاک اور 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔اسرائیل سمجھتا ہے کہ غزہ میں اب بھی موجود لگ بھگ 90 یرغمالوں میں سے ایک تہائی کی موت ہو چکی ہے۔حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل کی جانب سے شروع کی گئی جنگ میں حماس کے زیرِ انتظام غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق 47 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

ٹرمپ کی تجویز کا مطلب اہل غزہ کی نسلی تطہیر ہے: موسیٰ ابومرزوق

دوحہ، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا) فلسطینی تنظیم حماس کے بیرون ملک نائب سربراہ موسیٰ ابومرزوق نے اہل غزہ کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر تبصرہ کیا ہے۔خصوصی انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ اہل غزہ کی جبری ہجرت کے حوالے سے ٹرمپ کا خیال پرانا ہے۔حماس رہنما کے مطابق فلسطینیوں یا عربوں میں سے کوئی بھی جبری ہجرت سے متعلق ٹرمپ کے اس خیال کو قبول نہیں کرے گا۔ابومرزوق نے باور کرایا کہ امریکی صدر کی جانب سے جبری ہجرت کی تجویز کا مطلب اہل غزہ کی نسلی تطہیر ہے، یہ منصوبہ کبھی کامیاب نہیں ہو گا"۔انھوں نے زور دیا کہ حماس غزہ کی پٹی کے انتظامی امور سنبھالنے کے لیے مصر نہیں ہے۔ہم کمیونٹی سپورٹ کمیٹی پر آمادہ ہو چکے ہیں۔ اس حوالے سے صدر محمود عباس کی منظوری سے ایک صدارتی آرڈیننس جاری کیا جانا چاہیے اور کمیونٹی سپورٹ کمیٹی کے تمام نامزد امیدواروں پر آمادگی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ابومرزوق کے مطابق اسرائیل غزہ کی پٹی کے انتظامی امور چلانے کے لیے حماس کا متبادل سامنے لانے میں ناکام رہا اور فتح موومنٹ نے غزہ میں کمیونٹی سپورٹ کمیٹی کو مسترد کر دیا۔انھوں نے کہا کہ حماس تنظیم غزہ کی انتظامیہ کے مستقبل کے حوالے سے تمام تجاویز پر کھلے دل سے غور کے لیے تیار ہے۔ ٹرمپ کی سابقہ انتظامیہ نے ہمیں مذاکرات کی پیش کش کی تھی، ہم امریکا کے ساتھ مکالمے کے لیے تیار ہیں کیوں کہ ٹرمپ ایک سنجیدہ صدر ہیں۔ابومرزوق نے زور دے کر کہا کہ اگر مشرق وسطیٰ کے لیے ٹرمپ کے نمائندے اسٹیو ویٹکوف نہ ہوتے تو غزہ معاہدہ نہیں ہو سکتا تھا۔حماس رہنما کے مطابق تنظیم مغربی کنارے اور غزہ میں فلسطینی ریاست پر آمادہ ہے۔سات اکتوبر 2023 کے حملے کے حوالے سے ابو مرزوق نے کہا کہ اس حملے کے بعض مقاصد حاصل ہو گئے اور بعض کا حصول یقینی نہیں بنایا جا سکا۔انھوں نے واضح کیا کہ 7 اکتوبر کے حوالے سے فلسطینی ریاست کا حصول یقینی نہیں بنایا جا سکا، اسی طرح یہودی بستیوں کی آبادکاری روکے جانے کا مقصد بھی حاصل نہ ہو سکا، البتہ ان کا کہنا تھا کہ قیدیوں کے تبادلے کے مناظر ایسا پیغام ہے جو بنیامین نیتن یاہو (اسرائیلی وزیر اعظم) کی اپنے مقاصد میں ناکامی ثابت کرتا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کی خواتین قیدیوں کی حوالگی کے مناظر کوئی نمائش نہیں؛ بلکہ ایک پیغام ہے۔یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز تجویز دی تھی کہ غزہ کی پٹی کے فلسطینیوں کو بعض ہمسایہ عرب ممالک منتقل کر دینا چاہیے۔ان کا اشارہ مصر اور اردن کی جانب تھا۔اپنے صدارتی طیارے ایئرفورس ون پر سوار صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اردن اور مصر کو چاہیے کہ وہ مزید فلسطینیوں کا استقبال کریں بالخصوص جب کہ غزہ کی پٹی مکمل طور پر تباہ حال اور شدید افراتفری کی حالت میں ہے۔ٹرمپ کا کہنا تھا کہ عرب ممالک میں غزہ کے لوگوں کی منتقلی عارضی بھی ہو سکتی ہے اور طویل مدت کے لیے بھی۔ٹرمپ نے بتایا کہ انھوں نے ہفتے کے روز اردن کے فرماں روا شاہ عبداللہ الثانی سے بات کی جس میں ان سے غزہ کی پٹی کے مزید لوگوں کے استقبال کی درخواست کی۔ٹرمپ نے واضح کیا کہ وہ امید رکھتے ہیں کہ مصر بھی مزید فلسطینیوں کا خیر مقدم کرے گا، وہ اس سلسلے میں اتوار کو مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے بات کریں گے۔معلوم رہے کہ سات اکتوبر 2023 کو حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑنے کے بعد سے قاہرہ غزہ کی پٹی کی آبادی کو مصر منتقل کرنے کے حوالے سے کسی بھی اسرائیلی منصوبے کو مسترد کرتا رہا ہے۔مصر اسے جبری ہجرت کی دوسری مہم شمار کرتا ہے۔مصر کا اس بات پر زور رہا ہے کہ فلسطینیوں کو اپنی سرزمین پر اپنے گھروں میں رہنے کا حق حاصل ہے۔

حماس جمعہ تک 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی: قطر ایف ایم

دوحہ، 27 جنوری (یواین آئی) قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے کہا کہ فلسطینی تحریک حماس صہیونی سپاہی اربیل یہود سمیت تین اسرائیلی یرغمالیوں کو جمعہ تک رہا کر دے گی اور مزید تین یرغمالیوں کو بھی ہفتہ کو رہا کر دیا جائے گا۔ انہوں نے ایکس پر کہا - "ثالثوں کی قیادت میں جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، دونوں فریقوں کے درمیان یہ سمجھوتہ طے پایا کہ حماس یرغمال اربیل یہود اور دو دیگر یرغمالیوں کو اگلے جمعہ سے پہلے حوالے کر دے گی۔حماس ہفتے کے روز تین اضافی یرغمالیوں کو بھی حوالے کرے گی۔معاہدہ یرغمالیوں کی تعداد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے علاوہ جنہیں معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر رہا کیا جائے گا۔

چین نے صحافیوں کو سالانہ دو اجلاسوں کی کورتج کے لیے مدعو کیا

بیجنگ، 27 جنوری (یواین آئی) چین مقامی اور بین الاقوامی صحافیوں کو اپنی قومی مقننہ اور قومی سیاسی مشاورتی ادارے کے سالانہ اجلاس کی کورتج کے لیے مدعو کر رہا ہے۔یہ دونوں مارچ میں منعقد ہوں گے۔یہ اطلاع پیر کو جاری ایک سرکاری بیان میں دی گئی۔ قومی عوامی کانگریس (این پی سی) اور چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی قومی کمیٹی (سی پی پی سی سی) کے جنرل دفاتر کی طرف سے مشترکہ طور پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں اجلاسوں کی خبروں کی کورتج بنیادی طور پر سائٹ پر رپورٹنگ کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔مختلف ذرائع سے کیا جاتا ہے۔ بیان کے مطابق میڈیا سنٹر 27 فروری سے دو سیشنز کے لیے کھلا رہے گا۔14 ویں این پی سی کا تیسرا اجلاس 5 مارچ کو شروع ہونے والا ہے، جبکہ 14 ویں سی پی پی سی سی قومی کمیٹی کا تیسرا اجلاس 4 مارچ سے شروع ہونا ہے۔

سویڈن نے بحیرہ بالٹک میں کیبلز کو نقصان پہنچانے کے شبہ میں جہاز کو قبضہ میں لے لیا

ہیلسنکی، 27 جنوری (یواین آئی) سویڈش پراسیکیوشن اتھارٹی نے لاٹویہ اور سویڈن کے جزیرے گوٹ لینڈ کو جوڑنے والے پانی کے اندر فائبر آپٹک کیبل کو نقصان پہنچانے کے شبہ میں ایک جہاز کو قبضہ میں لے لیا ہے۔یہ اطلاع اتوار کی رات دیر گئے جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ اتھارٹی نے کہا کہ مشتبہ سنگین تخریب کاری کی مجرمانہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں حالانکہ اس نے جہاز کا نام یا قومیت ظاہر نہیں کی۔سویڈش اخبار 'ایکسپریسن' کے مطابق یہ جہاز آئل ٹینکر وِیجین ہے جو مالٹا میں رجسٹرڈ ہے اور روس سے روانہ ہوا ہے۔میری ٹائم تجزیہ فراہم کرنے والے میرین ٹریفک نے تصدیق کی ہے کہ جہاز اس وقت جنوب مشرقی سویڈن میں کارلسکرونا کے قریب لنگر انداز ہے۔

ہمیں دفاعی آلات دینے کا شکریہ، نیتن یاہو کی ٹرمپ کیلئے تعریف

مقبوضہ بیت المقدس، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا) امریکی صدر کی جانب سے 2000 پاؤنڈ وزنی بموں کی منتقلی کی اجازت کے بعد وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اسرائیل کو اپنے دفاع کے لیے آلات فراہم کرنے پر ڈونلڈ ٹرمپ کی تعریف کی ہے۔نیتن یاہو نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ! اسرائیل کو اپنے دفاع، مشترکہ دشمنوں کا مقابلہ کرنے اور امن اور خوشحالی کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ضروری آلات دینے کے اپنے وعدے پر عمل کرنے کے لیے آپ کا شکریہ۔اتوار کو اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے بھی اسرائیل کو اہم دفاعی کھیپ پہنچانے پر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ان میں سے کسی نے بھی یہ نہیں بتایا کہ ٹرمپ کس بات پر راضی ہیں۔امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے گزشتہ سال ان بھاری بموں کی فراہمی روک دی تھی جب یہ ظاہر ہوا تھا کہ اسرائیل غزہ کے آبادی والے علاقوں میں ایک بڑا زمینی آپریشن شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔اس اقدام کی واشنگٹن نے مخالفت کی تھی۔امریکی صدر نے ہفتے کے روز کہا کہ اسرائیل کو بہت سا سامان پہنچایا جا رہا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں مزید کہا کہ بہت سی چیزیں جن کی اسرائیل نے درخواست کی تھی اور ادائیگی کی تھی؛ لیکن جو بائیڈن نے نہیں بھیجی تھی۔اب ان چیزوں کو اپنے راستے پر کر دیا گیا ہے۔بائیڈن انتظامیہ نے گزشتہ سال بموں کی ترسیل روک دی تھی اور خبردار کیا تھا کہ گنجان آباد علاقوں میں اتنے بڑے گولہ بارود کا استعمال ایک عظیم انسانی المیہ اور نقصان کا سبب بنے گا۔ گزشتہ ہفتے اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ کی جنگ میں ایک عارضی جنگ بندی کا آغاز ہوا جس کا مقصد فلسطینی عسکریت پسند گروپ کے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے سے شروع ہونے والی لڑائی کو مستقل طور پر ختم کرنا ہے۔جنگ بندی ہو رہی ہے کیونکہ اسرائیل اور حماس نے ہفتے کے آخر میں قیدیوں کے دوسرے گروپ کا تبادلہ کیا۔ٹرمپ کی پوسٹ میں اسرائیل کو بھیجے جانے والے کسی خاص ہتھیار کا ذکر نہیں کیا گیا۔لیکن ایک مضمون میں انہوں نے ویب سائٹ "ایکسیوس" پر لکھا کہ اسرائیلی صحافی بارک راویڈ نے کہا کہ ٹرمپ نے محکمہ دفاع کو حکم دیا کہ وہ بائیڈن کی جانب سے بھاری بموں پر عائد پابندیوں میں نرمی کرے۔اپنی پہلی میعاد کے دوران ٹرمپ نے بار بار اس بات پر فخر کیا کہ اسرائیل کا وائٹ ہاؤس میں ان سے بہتر دوست کبھی نہیں تھا۔لیکن ٹرمپ اور نیتن یاہو کے تعلقات کچھ عرصے کے لیے اس وقت خراب ہوئے جب اسرائیلی رہنما نے بائیڈن کو 2020 کے انتخابات میں ان کی جیت پر مبارکباد دینے کے لیے فون کیا تھا۔ اس وقت متعدد میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے نیتن یاہو پر بے وفائی کا الزام لگایا تھا۔

ٹک ٹاک کی خریداری کیلئے ٹرمپ سے رابطے، 30 دن میں فیصلے کا امکان

نیویارک، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کو کہا ہے کہ وہ ٹک ٹاک کی خریداری سے متعلق کئی لوگوں سے رابطے میں ہیں اور اس ایپ کے مستقبل کا فیصلہ ممکنہ طور پر آئندہ 30 دنوں میں ہو جائے گا۔ٹرمپ نے ایئر فورس ون طیارے میں فلوریڈا کی جانب پرواز کے دوران رپورٹرز کو بتایا کہ میں ٹک ٹاک سے متعلق کئی لوگوں سے بات کر چکا ہوں اور ٹک ٹاک کے لیے بہت دلچسپی پائی جاتی ہے۔'صدر ٹرمپ سے جب پوچھا گیا کہ کیا سافٹ ویئر کمپنی اوریکل اور دیگر سے ٹک ٹاک پر بات ہو رہی ہے تو انہوں نے کہا کہ نہیں، اوریکل سے نہیں۔ متعدد لوگ اس پر مجھ سے بات کر رہے ہیں۔ وہ بہت اہم لوگ ہیں جو اسے خریدنا چاہتے ہیں اور میں ممکنہ طور پر آئندہ 30 دن میں اس پر کوئی فیصلہ کر لوں گا۔اگر ہم ٹک ٹاک کو بچا لیتے ہیں تو میرے خیال میں یہ بہت اچھی بات ہوگی۔اس سے قبل خبر رساں ادارے 'رائٹرز' اور نیشنل پبلک ریڈیو (این پی آر) نے ذرائع کے حوالے رپورٹ کیا تھا کہ وائٹ ہاؤس کے حکام اور امریکہ کی ملٹی نیشنل سافٹ ویئر کمپنی اوریکل کے درمیان ٹک ٹاک کی خریداری کے لیے بات چیت ہو رہی ہے۔تاہم صدر ٹرمپ نے ان رپورٹس کی تردید کر دی ہے۔اوریکل نے بھی تاحال ان اطلاعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔امریکہ میں ٹک ٹاک کے 17 کروڑ سے زائد صارفین ہیں۔قومی سلامتی سے متعلق تحفظات کی بنیاد پر بنائے گئے ایک قانون کے تحت ٹک ٹاک پر امریکہ میں 19 جنوری تک پابندی عائد کر دی گئی تھی۔صدر ٹرمپ نے 20 جنوری کو عہدے کا حلف لینے کے اگلے روز ایک انتظامی حکم نامے پر دستخط کر کے ٹک ٹاک پر پابندی کے قانون پر عمل درآمد 75 دن کے لیے مؤخر کر دیا تھا۔ٹرمپ کہہ چکے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں ٹک ٹاک میں 50 فیصد اونرشپ امریکہ کے پاس ہونی چاہیے۔امریکی حکام یہ خدشہ ظاہر کرتے رہے ہیں کہ ٹک ٹاک چین کی ایک کمپنی 'بائٹ ڈانس' کی ملکیت ہے جس کی وجہ سے امریکیوں کے ڈیٹا کا غلط استعمال ہو سکتا ہے۔بائٹ ڈانس کا موقف ہے کہ امریکی حکام چین سے اس کے تعلق کو مبالغہ آمیز انداز میں بیان کرتے ہیں اور امریکہ میں اس کے صارفین کا ڈیٹا اوریکل کے کلاؤڈ سرورز پر محفوظ کیا جاتا ہے۔

کولمبیا کے صدر نے امریکی فوج کی ملک بدری کی پروازوں میں داخلہ سے انکار کر دیا

بگوٹا، 27 جنوری (یواین آئی) کولمبیا کے صدر گستاؤ پیٹرو نے اتوار کو کہا کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نافذ کردہ نئی امیگریشن پالیسی کے تحت ملک بدر کیے گئے کولمبیا کے تارکین وطن کو لے جانے والی امریکی فوجی پروازوں کے داخلے کی اجازت نہیں دیں گے ۔ مسٹر پیٹرو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا - یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ امریکہ کولمبیا کے تارکین وطن کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک نہیں کر سکتا کہ واشنگٹن کو تارکین وطن کے ساتھ باعزت سلوک کے لیے ایک پروٹوکول قائم کرنا چاہیے "۔ انہوں نے کہا کہ میں تارکین وطن کو ایسے ملک میں رہنے کی اجازت نہیں دے سکتا جو وہ نہیں چاہتے ۔لیکن اگر وہ ملک انہیں واپس کرتا ہے تو یہ ان کے اور ہمارے ملک کے لیے وقار اور احترام کے ساتھ ہونا چاہیے ۔ہم اپنے ہم وطنوں کو مجرموں جیسا سلوک کیے بغیر سویلین طیاروں میں استقبال کریں گے، کولمبیا کا احترام کیا جانا چاہیے"۔

امریکہ نے کولمبیا کے سرکاری اہلکاروں کو ویزوں کا اجرا روک دیا

واشنگٹن، 27 جنوری (یواین آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اتوار کو کولمبیا کے حکومتی اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو ویزے جاری کرنے کی معطلی کا حکم دیا جب ملک نے کولمبیا کے تارکین وطن کو لے جانے والی ملک بدری کی پروازوں کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے ایک پریس ریلیز میں کہا، "مسٹر روبیو اب ان افراد اور ان کے خاندانوں پر سفری پابندیوں کی اجازت دے رہے ہیں جو امریکہ کی وطن واپسی کی پروازوں میں مداخلت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ "ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدامات اس وقت تک برقرار رہیں گے جب تک کولمبیا اپنے شہریوں کی واپسی کو قبول کرنے کی اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس سے قبل اتوار کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ 'سوشل پر پوسٹ کیا تھا کہ امریکہ کولمبیا سے آنے والی تمام اشیا پر 25 فیصد ٹیرف لگائے گا، جو ایک ہفتے میں بڑھ کر 50 فیصد ہو جائے گا۔ ٹرمپ نے قومی سلامتی کی بنیاد پر کولمبیا سے آنے والے مسافروں اور کارگو پر کسٹم کے معائنے میں اضافے کا بھی اعلان کیا۔ اس کے جواب میں، کولمبیا کے صدر گستاؤ پیٹرو نے سوشل میڈیا پر کہا کہ "آپ کی ناکہ بندی مجھے خوفزدہ نہیں کر سکتی، "اور یہ کہ کولمبیا امریکی سامان پر محصولات بڑھا کر جواب دے گا'۔

مصر نے جنگ بندی کے درمیان انسانی امداد کا قافلہ غزہ روانہ کیا

قاہرہ، 27 جنوری (یواین آئی) مصر نے اتوار کو غزہ پٹی کے لیے 305 ٹرکوں پر مشتمل انسانی امداد کا قافلہ بھیجا ہے۔ مصری کابینہ نے ایک بیان میں کہا کہ طحیہ مصر فنڈ نے 305 ٹرکوں کا ایک قافلہ بھیجا جس میں 4,200 ٹن خوراک اور انسانی امداد کے ساتھ ساتھ جان بچانے والے آلات سے لیس 11 ایمبولینسیں بھی بھیجی گئیں۔

آسنسول کارپوریشن میں منایا گیا 76 واں یوم جمہوریہ تقریب، میئر بیدھان اپادھیائے نے کی پرچم کشائی

آسنسول:27 جنوری (عوامی نیوز سروس) کو ملک کے 76 ویں یوم جمہوریہ کی تقریب نہایت ہی تزج واحتشام کے ساتھ منایا گیا یوم جمہوریہ کے موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے میونسپل کارپوریشن دفتر کے احاطے میں پرچم کشائی کی گئی۔اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن آفس کے گیٹ کے قریب واقع نیتاجی سبھاش چندر بوس کے مجسمہ پر بھی پھول چڑھائے گئے۔اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر وسیم الحق اور دیگر افسران اور میونسپل کارپوریشن کے ملازمین موجود تھے۔یہاں قومی ترانہ بجایا گیا اس موقع پر اپنا بیان دیتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ اج کا دن ہمارے لئے بہت خاص واہ دن ہے اج ہی کے دن ملک کے آئین بنانے والوں نے ہمیں ایک بہترین آئین تحفے کے طور پر دیا ہے۔آج ہر وارڈ گاوں شہر میں یوم جمہوریہ کی تقریب ترنگا لہرا کر منایا جارہا ہے۔اس آئین کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے اور اس آئین کی حفاظت بہت ضروری ہے تاکہ ہمارا ملک ان نظریات پر آگے بڑھتا رہے جن نظریات پر اس ملک کی بنیاد رکھی گئی تھی۔اس پر عمل پیرا ہونا ہے ہملوگوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ ملک کے دستور کی حفاظت کریں ہم سب لوگوں کو دستور کے مطابق زندگی گزارنے کی ذمہ داری ملی ہے۔ صرف یہ سوچیں گے کہ سرکار بالخصوص کارپوریشن، ریاستی و مرکزی حکمراں کے لوگ ہی کام کریں گے تو یہ مناسب نہیں ہے ہمارے اوپر بھی فرض بنتا ہے کہ آئین کے دائرے میں اپنے کاموں کو انجام دیں کارپوریشن کے علاقے کی سڑکوں راستوں ڈرینوں ان سب کی حفاظت کریں اور اسکا صحیح استعمال کریں دیکھا جاتا ہے کہ کچھ لوگ ادھر ادھر کوڑا کرکٹ گندگیوں پھینک دیتے ہیں۔ایک شہری ہونے کے ناطے اصول کا پابند ہونا ضروری ہے دستور ہند سب کو برابر کا حق دیا ہے مذہبی ذات پات کی بھید بھاو نہیں ہونی چاہیئے، لڑائی جھگڑا نہیں ہو، میئر نے کہا کہ جس طرح ہم اپنے گھروں کو سجا کر صاف ستھرا رکھتے ہیں ہمیں گھر کے باہر کی جگہوں کو بھی صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔اگر ہم یہ سوچیں گے کہ فلاں کام فلاں کر دیگا تو بہت مشکل ہوگا ہمارے کارہوریشن کے صفائی بندھو صفائی کے کاموں کو نجام دیتے ہیں۔ چند ہی منٹوں میں دیکھا جاتا ہے کہ راستے سڑکوں ہر گندگی پھینک دی جاتی ہے۔ لوگوں جو بھی اپنی ذمے داری سمجھنے کی ضرورت ہے۔ بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ صرف ہر چم لہرایا میٹھائی کھایا جشن کی تفریح کی اور پھر گھروں میں دوکانوں میں ملازمت میں مصروف ہو گئیں تو جمہوریہ تقریب کا مقصد پورا نہیں ہوگا۔ میئر نے کہا صحتمند رہیں، خوش رہیں، کارپوریشن علاقے کو سجا کر صاف ستھرا رکھیں اس تقریب جشن کے موقعے پر ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ آج کا دن ہر ہندوستانی کے لیے بڑا دن ہے یہ دن پورے ہندوستان میں عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے لیکن انہوں نے سب کے لیے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا ہم یوم آزادی اور یوم جمہوریہ پر صبح سویرے پرچم لہرانے اور قومی ترانہ گا کر ہی اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں؟ ہمیں ملک کے تئیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانی چاہئیں آئین نے ہمیں کچھ حقوق دیئے ہیں لیکن کچھ فرائض کے بارے میں بھی کہا ہے ہمیں بھی ان فرائض کو ادا کرنا چاہیے ڈپٹی میئر نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے جو دستور ہملوگوں کو دیا اسکی حفاظت اسکے احترام کرنے کیلیئے ہم سب کو عہد کرنا ہے حلف لینا ہے اسکے ماننے والوں کئی ساتھ چلنا ہے وسیم الحق نے کہا جو لوگ دستور کو نہیں مانتے اس دستور پر عمل نہیں کرتے اسکا احترام نہیں کرتے ہیں جو دستور کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں ایسے لوگوں ہندوستان میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے دستور کو ماننے والے دستور بنانے والے کا احترام کرنے والے ہی اصل ہندوستانی ہیں چاہے کوئی جتنا ہی چیخ چیخ کر چلائے کہ ہم ہندوستانی ہیں لیکن اگر وہ ہمارے ملک کے دستور کو نہیں مانتا ہے دستور کے بنانے والے کا احترام نہیں کرتا ہے تو اسے اس وطن عزیز میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے ایسے لوگوں سے جو نفرت پھیلائے ہم سبھوں کو دور رہنے کی ضرورت ہے،ہم سب متحد ہو کر اپنے ملک کی حفاظت کریں ملک کی حفاظت کے لئے اگر جان قربان کرنا پڑا تو کریں خوش رہے جئے ہند جئے بنگلہ کہہ کر انہوں نے تقریر ختم کی اس موقعے پر میئر بیدھان اپادھیائے اور ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے بذات خود اپنے ہاتھوں سے موجود لوگوں کے درمیان شیرنی تقسیم کی۔

آسنسول میں سرکاری غیر سرکاری، تعلیم گاہوں، دفاتر، سیاسی سماجی تنظیموں نے دھوم دھام سے منایا 76 واں یوم جمہوریہ کا جشن

آسنسول:27 جنوری (عوامی نیوز سروس) 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع مغربی بردوان بالخصوص آسنسول میں رنگا رنگ پروگراموں کے ساتھ سرکاری غیر سرکاری تعلیم گاہوں، دفاتر، سیاسی سماجی تنظیموں نے دھوم دھام سے منایا 76 واں یوم جمہوریہ کا جشن سربراہان نے پرچم کشائی کی قومی گیت گائے گئے سنگیت بجائے گئے آتشبازی کی گئی ترنگا جھنڈیوں اور نت نئے ڈیزائن کی ڈیجیٹل بتیوں اور خوبصورت پنڈالوں اور ڈائسوں کو بڑی خوبصورت انداز میں سجایا گیا تھا۔ کئی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے آسنسول پولو گراؤنڈ میں 76 واں یوم جمہوریہ پورے وقار کے ساتھ منایا گیا پچھم بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم نے قومی پرچم لہرایا، اس کے بعد پریڈ اور کچھ ثقافتی پروگرام ہوئے اس تقریب میں ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ مختلف محکموں کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس، سب ڈویزنل مجسٹریٹس، ڈسٹرکٹ انفارمیشن کلچر آفیسر اور کئی سرکاری افسران موجود تھے۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم نے مغربی بردوان کے تمام باشندوں کو 76 ویں یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی اپنی قیمتی تقریر میں انہوں نے سرکاری اسکیموں و دیگر پر معلومات پیش کی اس موقعے پر پچھم بردوان ضلع کے مختلف شعبوں محکموں اداروں کی جانب سے مارچ پاسٹ کیا گیا۔ڈی ایم نے سلامی لی بندوقوں کی گونج میں سلامی دی گئی۔سیل ائی ایس پی میں یوم جمہوریہ کے موقع پر فخر کے ساتھ لہرایا گیا ترنگا برن پور اسٹیڈیم میں سیل آئی ایس پی کی طرف سے یوم جمہوریہ کا اہتمام بہت دھوم دھام کے ساتھ کیا گیا۔اس دوران سیل کے ای ڈی (ورکس) آئی اے ایس پی سرجیت مشرا نے پریڈ کا معائنہ کیا اور سلامی لی اس دوران سی آئی ایس ایف کے جوانوں اور این سی سی کیڈٹس نے ترتیب وار پریڈ کی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ای ڈی ورکس سرجیت مشرا نے سب کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دینے کے ساتھ ساتھ سیل سمیت آئی ایس پی کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور بہتر کام کے لیے ملازمین اور افسران کی حوصلہ افزائی کی آئی ایس پی کے مختلف شعبہ جات کی جانب سے جہاں ٹیبلو پیش کیا گیا وہیں مختلف اسکولوں کے طلباء نے رنگا رنگ پروگرام بھی پیش کیئے طلباء کے پروگرام کے بعد جن شعبہ جات نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا انہیں انعامات سے نوازا گیا اور یوم جمہوریہ پر بہتر پریڈ اور پروگرام پیش کرنے والے اسکولوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ آسنسول کے اسکولوں قاضی نذر الاسلام پرائمری اسکول، جہانگیری محلّہ آسنسول، ڈی اے وی ہائی اسکول، ترنمول پارٹی آفس آشرم موڑ آسنسول، آسنسول مرکزی ترنمول پارٹی افس، جہانگیری محلّہ لیڈی بگان میں وارڈ 28 کے سی پی ایم لیڈر کامریڈ محمد اسرائیل ٹی ماسٹر کی سربراہی میں مفتی زبیر احمد قاسمی قاضی شریعت نے ترنگا لہرایا اور قومی گیت گائے گئے۔آسنسول او کے روڈ میں آسنسول اردو فاونڈیشن اور او کے روڈ اوٹو اسٹینڈ کی جانب سے پرچم کشائی کی گئی وزیر قانون مولئے گھٹک نے پرچم کشائی کی۔ اس موقعے پر بلال خان ودیگر موجود تھے۔

پانا گڑھ! گاڑی کا چیسس نمبر تبدیل کرنے کے الزام میں 3 گرفتار

آسنسول: 27 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور کنکسا تھانے کی پولیس نے تین لوگوں سونو جیسوال، انگد جیسوال اور گوتم کمار کو گرفتار کیا جو پاناگڑھ کے رہنے والے ہیں، غیر قانونی طور پر گاڑی کا چیسس نمبر تبدیل کرنے کے الزام میں گرفتار ہوئے کنکسا تھانہ پولیس نے تینوں گرفتار افراد کو درگاپور ڈویزنل عدالت میں پیش کیا، کنکسا پولیس اسٹیشن ذرائع کے مطابق خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر کنکسا پولیس اسٹیشن نے پاناگڑھ مارکیٹ بائی پاس کے قریب چھاپہ مارا اور اس کی چیسس برآمد کی وہاں ایک لاری کا نمبر بدلنے کا کام چل رہا تھا پولیس نے تین افراد کو رنگے ہاتھوں پکڑا کیونکہ دو ٹرکوں کا چیسس نمبر ایک ہی تھا۔جب ملزمین کو درگاپور ڈویزن عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے تین دن کی پولیس تحویل کا حکم دیا پولیس کو یہ بھی معلوم ہوا کہ ٹرک بہار سے لایا گیا تھا۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ اس واقعہ میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں کنکسا تھانے کی پولیس اس کی تحقیقات کررہی ہے۔

درگاپور ایم، اے، ایم، سی مدرسہ فیضانِ مصطفٰے واتحاد المسلمین کمیٹی کیزیرِ اہتمام یومِ جمہوریہ تقریب

آسنسول:27 جنوری (عوامی نیوز سروس) 26 جنوری یوم جمہوریہ کے دن 8 بجے صبح ایم، اے، ایم، سی درگاپور مدرسہ فیضانِ مصطفٰے واتحاد المسلمین کمیٹی کیزیرِ اہتمام مدرسہ فیضانِ مصطفٰے سے متصل وسیع وعریض میدان میں حضرت مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی خطیب وامام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور وصدر مدرس مدرسہ فیضانِ مصطفٰے کی قیادت میں یومِ جمہوریہ کے موقع پر نہایت ہی تزک واحتشام کیساتھ پرچم کشائی کی گئی مولانا موصوف نیدستِ خود سپر چم کشائی کی پرچم کشائی کے بعد مدرسہ فیضانِ مصطفٰے کے طلبہ وطالبات نے قومی ترانہ، سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا، پڑھا جس سے ماحول میں رقت پیدا ہوگئی اس موقع پر حضرت مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی نے حاضرین کے درمیان خطاب فرمایا کہ ہمارا ملک ہندوستان گونا گوں رنگینیوں اور لازوال نعمتوں سے سرفراز ہے اس ملک کی آزادی کی خاطر قومِ مسلم بالخصوص علماء اکرام نے اپنی جان کی قربانیاں پیش کی ہیں یہ ملک کسی ایک قوم کی جاگیر نہیں بلکہ یہاں کی مٹی میں مسلم، ہندو، سکھ اور عیسائی سب کا خون شامل ہے۔یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کیا جا سکتا کہ سرزمینِ ہندوستان امن وامان کا گہوارہ تھا اولیاء کرام کی آمد سے پورا ہندوستان بقعہ ا نور بنا ہوا تھا ملک بھر میں آفاقی نظام اور بے مثال عدل وانصاف کیا صول قائم ہو گئے تھے صوفیائے کرام واولیائے عظام نے یہاں افرادسازی وانسان سازی کیزریں کارنامے انجام دیئے لیکن بُرا ہواُن انگریزوں کا کہ جنہوں نے اپنی شاطرانہ چالوں اور اپنے منحوس قدموں سے اس گہوارہ امن وامان کو روندنا شروع کردیا اور اربابِ حکومت نیانگریزوں کے نقشِ قدم پر چل کر یہاں کے مسلم، ہندو، سکھ اور عیسائی کے درمیان عداوت ونفرت، بغض ودشمنی اور بھید بھاؤ کا ماحول پیدا کردیا یہ انگریزوں کی لگائی ہوئی آگ ہے جو آج تک سرد نہ ہوسکی یہ حقیقت آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے کہ ظالم کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو مظلوم کا صبر اُسے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیتا ہے صبر کی آزمائشوں کا وقفہ طویل ہوسکتا ہے مگر ایسا کبھی نہیں ہوسکتا کہ صابرین کا اجر ضائع ہوجائے پرچم کشائی کے موقع پر اتحاد المسلمین کمیٹی کے کارکنان کے علاوہ شہر واطراف کی بہت ساری شخصیات موجود تھیں۔

آسنسول ہل ویو میں ایک فرنیچر تاجر کے گھر اسلحہ کے ساتھ ڈکیتی کرنے انے والے 4 افراد گرفتار

آسنسول:27 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول کا ایک معروف وی ائی پی حلقے میں شمار ہونے والا علاقہ ہل ویو کے رہنے والے ایک بزنس مین کے گھر میں دن کے دس بجے کے قریب اسلحہ لیکر دو لوگ گھس گئے تھے اور دو شر پسند عناصر گھر کے باہر میں تھے۔24 جنوری کو آسنسول کے نارتھ ہل ویو علاقے میں کلکتہ فرنیچر کے مالک معروف بزنس مین سبیر باسو کے گھر پر مسلح مجرموں نے حملہ کیا تھا حملے کے وقت سبیر باسو کے گھر میں کام کرنے والے ملازمین کے شور مچانے اور دلیرانہ انداز سے ڈٹ جانے کی وجہ سے مسلح شر پسند عناصر اپنے منصوبے میں کامیاب نہیں ہو پائے اور بھاگ کھڑے ہوئے ان شرپسندوں کی تصویر سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی تھی جس میں ملزم کی تصویر نظر ارہی تھی پولیس اس واقعے کو بڑی مستعدی سے سنجیدگی کے ساتھ ایکشن لی جس میں چار ملزمین کی گرفتاری ہوئی۔اس سلسلے میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی پولیس نے ایک پریس کانفرنس منعقد کر کے گرفتار شدگان کو میڈیا نمائندوں کے سامنے لا کر زرائع ابلاغ کے نمائندوں کو ملزمین کی گرفتاری کی جانکاری دی۔آج کی پریس کانفرنس میں ڈی سی سنٹرل دھروداس نے صحافیوں کو بتایا کہ اس معاملے میں اب تک چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے گرفتار افراد کے نام آسنسول شوشٹی نگر اسماعیل کے رہنے والے 42 سالہ شاداب احمد عرف راجو، آسنسول نارتھ رام کرشن ڈانگال کے رہنے والے 48 سالہ اکھلیش سنگھ، برنپور رحمت نگر کے رہنے والے 44 سالہ شمس تبریز خان اور آسنسول ساوتھ ملک پاڑہ کے رہنے والے 40 سالہ رگھوناتھ کرماکار ہیں۔انہوں نے بتایا کہ شاداب احمد فرنیچر بناتا تھا جس کے ذریعے ان کا تعارف سبیر باسو سے ہوا شاداب احمد نے باقی تین لوگوں کو مطلع کیا کہ 24 جنوری کو کلکتہ فرنیچر کے مالک سبیر باسو کے گھر بھاری رقم پہنچے گی۔اس کے بعد یہ مجرم ڈکیتی کی غرض سے دن کے دس بجے کے قریب وہاں جمع ہوئے اور سبیر باسو کے گھر کے نچلے حصے صحن کی کھلی جگہ کے پاس پستول لہراتے ہوئے داخل ہوئے لیکن سبیر باسو کے ملازمین کی زبردست مخالفت اور شور مچانے کی وجہ سے وہ بھاگ گئے۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں سوجوکی کی ایک فورو ہیلر، ایک ہونڈا ابلیک کلر کی موٹر سائیکل، ایک 9 ایم ایم پستول، 6 راؤنڈ کارتوس، اور ایک موبائل فون برآمد کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں باقی مجرموں کی تلاش جاری ہے ان گرفتار شدگان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا اور عدالت سے ان کے ریمانڈ کی استدعا کی جائے گی واضح ہو کہ گھر میں شرپسندوں کے گھسنے اور ناکام ہو کر بھاگنے کے بعد ہل ویو کے باشندگان اور ملازمین نے کہا تھا کہ پولیس افسران کے ساتھ پولیس ٹیم جانچ پڑتال کرنے ائی تھی اور ہملوگوں کو پولیس پر پورا بھروسہ ہے کہ جلد ملزمین کا پتہ چل جائیگا اور اج تین دنوں کے بعد پولیس نے پریس کانفرنس میں جانکاری دی کہ اس واقعے میں ملوث چار افراد فی الحال گرفتار ہو گئے ہیں اسطرح پولیس کو ایک بڑی کامیابی ہاتھ لگی۔

پچھم بردھمان کلچرل فورم کے زیرِاہتمام پروقار مشاعرہ اور سووینیر کا اجرا

آسنسول:27 جنوری (عوامی نیوز سروس) یوم جمہوریہ کے موقعے پر پچھم بردھمان کلچرل فورم کے زیراہتمام جمیعتہ القریش میرج ہال ریلپار قریشی محلّہ آسنسول شمال میں مشاعرہ جشن جمہوریت کا انعقاد کیا گیا جس میں آسنسول، رانی گنج، کلٹی، برنپور اور سری پور کے شعراء وشعرات نے شرکت کی۔تقریب کے پہلے دور میں فورم کے ترجمان مجلّے تناظر کا اجرا عمل میں آیا اس موقع پر فورم کے چیئر مین شاہد پرویز، صدر فنصی عالیہ، سکریٹری سہیل ارشد اور معروف سماجی شخصیت فیروز خان (ایف کے) نے اردو زبان وادب کے فروغ کے سلسلے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔شاہد پرویز نے کہا کہ فورم کا قیام یکم جنوری 2025ء کو عمل میں آیا اور یہ مشاعرہ اور سووینیر کا اجرا اس ادارے کا پہلا پروگرام ہے آئندہ ہم اردو زبان وادب کے تحفظ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے مختلف پروگرام کریں گے۔سووینیر کے اجرا کے بعد ایک مشاعرہ سہیل ارشد کی صدارت میں ہوا جس میں شکیل احمد شکیل، مکرم علی نادم، فیض الامین فیض، عبدالمناف الیاسی، زین العابدین شرر، ڈاکٹر نظر امام نباض، نگار آراء، سعید عالم سعید، فنصی عالیہ اور فیروز عالم نے اپنا کلام پیش کیا تقریب کی نظامت کے فرائض نوجوان صحافی محمد خورشید عالم نے بحسن وخوبی انجام دیئے تقریب رات کے 12 بجے کامیابی سے اختتام پذیر ہوا پروگرام کی کنوینر کاؤنسلر فنصی عالیہ نے تمام حاضرین اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: گنگا میں ڈبکی

مہاکمبھ میں سیاستدانوں کے گنگا میں ڈبکی لگانے کے بارے میں تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''لوگ کمپٹیشن میں ڈبکی مار رہے ہیں۔ جب تک ٹی وی میں ڈبکی اچھی نہیں آتی ہے تب تک ڈبکی مارتے رہتے ہیں۔ مذہب پر ہم سبھی کا عقیدہ ہے۔ مذہب ہم سبھی کے ساتھ ہے لیکن مذہب کے نام پر کسی سماج میں غریبوں کا استحصال ہوگا تو ہم کبھی برداشت نہیں کریں گے۔'' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر نے آگے کہا کہ ''سماج میں لوگوں کے درمیان مساوات قائم کرنا بابا صاحب کا مقصد تھا اور اسی لیے انہوں نے بہت سے قانون بنائے۔ اگر کسی نے ان کی مکمل طور پر حمایت کی تو وہ پنڈت نہرو اور مہاتما گاندھی نے کی تھی۔ حمایت کے بعد ہی بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو دستور ساز اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔ اگر آپ کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو متحد ہو کر محنت کرنی چاہیے۔ جب تک آپ متحد نہیں ہوں گے تب تک مندر میں داخلہ نہیں ملے گا۔''

کانگریس صدر نے 'جے باپو، جے بھیم، جے آئین' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ''جب آپ کے بچے شادی کر کے گھوڑے پر سوار ہو کر گاؤں سے جاتے ہیں تو وہ حق آپ کو نہیں ملے گا۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ مدھیہ پردیش میں پہلے کیا ہوا تھا؟ ایک آدیواسی بچے کے منہ میں پیشاب کر کے اس کو ذلیل کیا گیا تھا۔ واقعہ کے بعد اس وقت کے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان متاثرہ کے پاؤں دھو رہے تھے لیکن پیر دھونے سے کچھ نہیں ہونے والا ہے۔ جن کے لیے آئین نے جو تحفظ فراہم کیا ہے اس کا استعمال کریں اور ان کی حفاظت کریں تبھی کچھ ہوگا۔''

بقیہ: پنجاب: بھیم راؤ امبیڈکر

انتہائی قابل مذمت ہے اور کسی کو بھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ اس واقعہ کے لیے جو بھی ذمہ دار ہوگا اسے سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ کسی کو بھی پنجاب کے بھائی چارہ اور اتحاد کو ختم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی"۔

اس معاملہ کے سامنے آنے کے بعد اتوار رات کو ہی کانگریس رہنما پرتاپ سنگھ باجوا کے علاوہ وزیر کلدیپ سنگھ دھالیوال، ایم ایل اے ڈاکٹر اندرویر سنگھ نجر اور ایم ایل اے جیون جوت کور موقع پر پہنچے۔ وہیں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر مایاوتی نے امرتسر میں بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کو نقصان پہنچائے جانے کو لے کر پنجاب کی عاپ حکومت پر نشانہ لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی لاپروائی سے ایسا واقعہ سرزد ہوا ہے۔ اس میں غیر سماجی عناصر کے خلاف فوری سخت قانونی کارروائی ہو۔

ادھر اس واقعہ پر احتجاج درج کرتے ہوئے دھونا صاحب کے مہنت ملکیت ناتھ، مہنت گردھاری لال، سنت بابا بلونت ناتھ اور الگ الگ ایس سی سماج کی تنظیموں کے لوگ بھڈاری پل پر پنجاب حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی سی بی آئی جانچ کرائی جائے تا کہ سچ عوام کے سامنے آئے۔ اس دوران بھنڈاری پل پر کثیر تعداد میں پولیس دستہ بھی تعینات کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نام

برداشت نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے تکثیری ملک میں جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے صدیوں سے اپنے اپنے اعتقادات اور مذہبی ریت اور رواج پر مکمل آزادی کے ساتھ عمل پیراں ہیں وہاں آج یکساں سول کوڈ کا نفاذ آئین میں شہریوں کو دیئے گئے بنیادی حقوق سے متصادم ہے۔ سوال مسلمانوں کے پرسنل لاء کا نہیں بلکہ ملک کے سیکولر آئین کو اپنی حالت میں باقی رکھنے کا ہے، کیونکہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور دستور میں سیکولرازم کے معنی یہ ہیں کہ ملک کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے، اس لئے یکساں سول کوڈ مسلمانوں کے لئے نا قابل قبول ہے، اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لئے بھی نقصاندہ ہے، انہوں نے آگے کہا کہ یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے لئے، دفعہ 44 کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کی بات تو آئین میں کہی گئی ہے جبکہ دفعہ 44 رہنما اصول میں نہیں ہے، بلکہ ایک مشورہ ہے، لیکن آئین کی ہی دفعہ 25، 26 اور 29 کا کوئی ذکر نہیں ہوتا جن میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کرتے ہوئے مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے، اس طرح دیکھا جائے تو یکساں سول کوڈ بنیادی حقوق کی نفی کرتا ہے، اس کے باوجود ہماری حکومت کہتی ہے کہ ایک ملک ایک قانون ہوگا اور یہ کہ ایک گھر میں دو قانون نہیں ہوسکتا، یہ عجیب وغریب بات ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ ہمارے یہاں کی آئی پی سی، سی آر پی سی کی دفعات بھی پورے ملک میں یکساں نہیں ہیں، ریاستوں میں اس کی نوعیت تبدیل ہو جاتی ہے، ملک میں گئوکشی کا قانون بھی ایک نہیں ہے جو قانون ہے وہ پانچ ریاستوں میں نافذ نہیں ہے ملک میں ریزرویشن کے تعلق سے سپریم کورٹ نے اس کی حد 50 فیصد مقرر کی ہے لیکن مختلف صوبوں میں 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن دیا گیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب پورے ملک میں سول لاء ایک نہیں ہے تو پھر ملک بھر میں ایک فیملی لاء لاگو کرنے پر زور کیوں؟ ہمارا ملک کثیر تہذیبی اور کثیر مذہبی ملک ہے، یہی اس کی خصوصیت بھی ہے، اس لئے یہاں ایک قانون نہیں چل سکتا، جو لوگ دفعہ 44 کی آنکھ بند کر کے وکالت کرتے ہیں وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اسی دفعہ کے تحت یہ بات بھی کہی گئی اور یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ پورے ملک میں شراب پر پابندی لگائی جائے، امیر غریب کے درمیان کی خلیج کو ختم کیا جائے، سرکار یہ کام کیوں نہیں کرتی؟ کیا یہ ضروری نہیں؟ سوال یہ ہے کہ جن باتوں پر کسی کو اختلاف نہیں اور جو سب کے لئے قابل قبول ہوسکتا ہے سرکار اسے کرنے سے گریز کیوں کرتی ہے؟ دوسری طرف جو چیزیں اختلافی ہیں اسے ایشو بنا کر آئین کا لیبل لگا دیا جاتا ہے۔

مولانا مدنی نے کہا کہ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہمارے جو فیملی لاء ہیں وہ انسانوں کا بنایا قانون نہیں ہے، وہ قرآن مجید وحدیث سے ماخوذ ہیں، اس پر فقہی مباحث تو ہو سکتے ہیں، لیکن بنیادی باتوں پر ہمارے یہاں کوئی اختلاف نہیں۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ یہ کہنا بالکل درست معلوم ہوتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ شہریوں کی مذہبی آزادی پر قدغن لگانے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ فرقہ پرست طاقتیں نت نئے جذباتی اور مذہبی مسائل کھڑے کر کے ملک کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو مسلسل خوف اور انتشار میں مبتلا رکھنا چاہتی ہے لیکن مسلمانوں کو کسی بھی طرح کے خوف اور انتشار میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے، ملک میں جب تک انصاف پسند لوگ باقی ہیں ان کو ساتھ لیکر جمعیۃ علماء ہند ان طاقتوں کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گی، جو ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لئے نہ صرف ایک بڑا خطرہ ہیں بلکہ سماج کو تعصب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کے خمیر میں ہزاروں برس سے نفرت نہیں محبت شامل ہے کچھ عرصہ کے لئے نفرت کو کامیاب ضرور کہا جا سکتا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ آخری اور حتمی فتح محبت کی ہونی ہے۔

☆

مارشل آرٹس میں گردرشن منگت 'سینٹ لائن' کے نام سے مشہور ہیں

گردرشن منگت ، ایک مشہور مکسڈ مارشل آرٹسٹ ہیں جنہیں "سینٹ لائن " کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہندوستانی زمین سے تعلق رکھنے والے منگت نے موئے تھائی اور برازیلین جیو جیتسو میں اپنی متنوع مہارتوں سے ایم ایم اے میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ اپنے مضبوط فائٹنگ کے انداز کے لیے پہچانے جانے والے ، گردرشن نے بریو کامبیٹ فیڈریشن جیسے مقابلوں میں پذیرائی حاصل کی ہے ۔ منگت ایک حوصلہ مند، پروفیشنل اور تجربہ کار آرٹسٹ ہیں، اور وہ اپنے اس پیشے میں مہارت بھی رکھتے ہیں۔ بین الاقوامی ایم ایم اے میں قابل ذکر شخصیت ، گردرشن منگت اپنی مہارت اور کھیل کے لیے لگن سے مداحوں کو متاثر کرتے ہیں۔

منگت نے سال 2008 میں ایک شوقیہ فائٹر کے طور پر اپنے ایم ایم اے کیریئر کا آغاز کیا اور 2011 میں منگت ایک پیشہ ور فائٹر بن گئے۔ انہوں نے اپنے ایم ایم اے کیریئر کے مقابلوں میں 10 فتوحات حاصل کی ہیں ، ایک مقابلہ میں ایک کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جبکہ ایک میچ ڈرا کے ساتھ ختم ہوا۔ منگت نے بریو :9 دی کنگڈم آف چیمپیئنز میں بینٹم ویٹ چیمپئن شپ ٹائٹل فائٹ کے لیے کوالیفائی کیا اور ایسا کرنے والے وہ ہندوستانی ۔نژاد ایم ایم اے کے پہلا فائٹر بن گئے۔ سی ایف 5 ایونٹ میں اپنے ساتھی ہم وطن عبدل منیر کو ایک مقابلہ میں شکست دی اور مداحوں میں مشہور ہو گئے۔

بیٹل فیلڈ فائٹ لیگ فیدر ویٹ چیمپئن گردرشن منگت ہندوستانی تارکین وطن کا ایک سپوت ہے ، اور وہ کینیڈا کے ایک چھوٹے سے قصبے میں ان کی پرورش ہوئی۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ منگت کو کھیلوں سے لگاؤ رہا۔ اسکولی تعلیم کے بعد منگت اکاؤنٹنگ کی تعلیم حاصل کرنے اور اپنا کیریئر بنانے کے لیے وینکوور چلے گئے۔ ان کی زندگی ایک دن بڑی بدل گئی جب انہوں نے ٹیلی ویژن پر مکسڈ مارشل آرٹس ورلڈ چیمپیئن رچ فرینکلن کو دیکھا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ تمام کھیلوں کے کھلاڑی اسی کھیل کے لئے پیدا نہیں ہوتے ، کچھ نے اپنے لیے مختلف راستہ منتخب کیا۔ حالانکہ جب منگت نے اس پیشہ کا انتخاب کیا ، گرچہ ان کی عمر پہلے ہی 20 سال سے زیادہ تھی اور انہیں مقابلے کا کوئی سابقہ تجربہ نہیں تھا، لیکن انہوں نے ایک پیشہ ور مکسڈ مارشل آرٹسٹ بننے کا عہد کیا۔

مارشل آرٹس کی تربیت شروع کرنے کے ایک سال کے اندر، منگت پہلے ہی اپنے پہلے شوقیہ مقابلے کے لیے قدم رکھ رہے تھے۔ ایک کامیاب شوقیہ کیریئر کے بعد، انہوں نے اپنا پیشہ ورانہ آغاز کیا اور فوری طور پر ایک چیمپئن شپ میں جگہ حاصل کرنے کے لئے ایک بہترین 2-13 ریکارڈ قائم کیا . پہلے وہ ایک کمزور بچہ کی مانند تھے جس میں خود اعتمادی کی کمی تھی ، اب وہ خود کو دنیا کی سب سے بڑی مارشل آرٹس تنظیم میں مقابلہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ . گردرشن منگت ، 24 جنوری 1987 کو برٹش کولمبیا، کینیڈا میں پیدا ہوئے ۔کینیڈا میں تارکین وطن ہندوستانی والدین کے ہاں پرورش پانے والے گردرشن "سینٹ لائن "منگت کا بچپن مثالی نہیں تھا۔ ان کے والدین انگریزی میں بات کرنے سے قاصر تھے اور "مغربی طرز زندگی " سے بے خبر تھے، اس لیے اس کے لیے اپنے ارد گرد گھومنے والے تیز رفتار طرز زندگی کے مطابق ڈھالنا ذرا مشکل تھا۔ اس کا واضح طور پر منگت پر اثر پڑا، جسے اپنی عمر کے باقی بچوں تک پہنچنے کے لیے اسکول میں خصوصی کلاسوں کی ضرورت تھی۔ وہ اسکول میں جو کچھ بھی سیکھ سکتا تھا اسے سیکھنے کی کوشش کرتا اور گھر واپس آ کر اپنے والدین کو سکھاتا۔

خاندان کا سب سے بڑا لڑکا ہونے کے ناطے، گردرشن کے پاس کبھی بھی اپنے بچے کی طرح برتاؤ کرنے کا اختیار نہیں تھا اور وہ اپنی زندگی کے ابتدائی مرحلے میں ہی بالغ ہونے پر مجبور ہو گئے ۔ اسے اپنے بہن بھائیوں کے لیے رول ماڈل بننا پڑا۔ نوجوان گردرشن کے لیے اسکول اپنے آپ میں ایک میدان جنگ تھا۔ وہ یہ چھوٹا بچہ ہوا کرتا تھا جو دمہ کا شکار تھا اور انگریزی میں بات کرتے ہوئے ہچکچاتا تھا، جس کی وجہ سے منگت کی بے عزتی ، اور خود اعتمادی ختم ہو جاتی تھی۔ وہ اپنے والد کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا آئیڈل سمجھتے تھے۔ وہ صرف اپنے خاندان کے لیے ایک معقول زندگی فراہم کرنے کے لیے دن بھر محنت کرتے ہوئے دیکھنے سے گوردرشن متاثر ہوئے اور اسے زندگی کے اس مرحلے پر لے آیا جہاں وہ اس وقت کھڑا ہے۔

بڑے ہوتے ہوئے گردرشن کا ایم ایم اے کی دنیا کا حصہ بننے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ "دراصل منگت ایک اکاؤنٹنٹ بننے اور عام سی زندگی گزارنے کے لیے پڑھائی کر رہے تھے۔ "لیکن جب منگت نے ٹیلی ویژن پر رچ فرینکلن کو دیکھا تو ان کے دماغ میں یہ خیال آیا کہ اگر وہ یہ کر سکتا ہے تو میں بھی کر سکتا ہوں، 'انہوں نے زندگی کے پہلے 22 برسوں میں اپنے آپ کو ایک پیروکار بنا لیا تھا، انہوں نے وہی کیا جو لوگوں نے ان سے کرنے کو کہا اور جو کچھ انہوں نے مجھ سے کہا اسے سنا۔ ٹیلی ویژن پر رچ کو دیکھنے سے انہیں وہاں جانے اور یہ جاننے کی طاقت ملی کہ انہیں کیا کرنا تھا۔"

" ایم ایم اے کے تئیں گردرشن کا نقطہ نظر مختلف تھا۔ ان کا ذہن ریاضی کی طرح اس پر عمل کرنے سے پہلے اپنے ذہن میں موجود کسی مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ ان کے لیے ایم ایم اے کچھ ایسا ہی تھا۔ فرق صرف اتنا تھا کہ یہ ان کے سامنے نصابی کتاب کے بجائے ایک انسان تھا۔ ان کے پاس نقد رقم نہیں تھی، ٹرینرز رکھنے کے لیے پیسے نہیں تھے۔ لہٰذا وہ کچھ بہترین ایم ایم اے جنگجوؤں کی فائٹ فوٹیج دیکھتے تھے اور ان کی مہارتوں، ان کے طریقوں کو اپنی تربیت میں شامل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔" پہلے دن سے، انہوں نے ہمیشہ ایم ایم اے کو ایک ذہنی کھیل کے طور پر سوچا جبکہ زیادہ تر فائٹر اسے جسمانی کھیل کے طور پر دیکھتے ہیں۔ وہ ہمیشہ رنگ میں سب سے چھوٹے فائٹر نظر آتے تھے اور مکمل طاقت کے بجائے اپنی تکنیکوں پر انحصار کرتے تھے۔ انہیں ہر اس فائٹر سے ذہنی طور پر تیز ہونے کی ضرورت تھی جس سے ان کی فائٹ ہوتی تھی۔

ان کا عرفی نام 'سینٹ لائن ' بھی ایک شاندار پس منظر کے ساتھ آتا ہے۔ اپنے نوعمری کے دنوں میں، گوردرشن سکھ یوتھ کیمپوں میں رضا کارانہ طور پر ضرورت مند لوگوں کے لیے 'سیوا ' کرتے تھے ایم ایم اے کی دنیا میں آنے کے بعد، گردرشن نے تربیت کے کچھ اہم سال کھو دیے تھے۔ جم میں گھنٹوں اور گھنٹے گزار کر، دنوں کے قابل فائٹنگ فوٹیج دیکھ کر اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ تربیت حاصل کر کے، وہ نہ صرف باقی لوگوں کے ساتھ نظر آئے بلکہ پیشہ ور بننے کے ایک سال کے اندر ہی ان سے آگے نکل گئے کیونکہ انہوں نے بیٹل فیلڈ فائٹ لیگ فیدر ویٹ چیمپئن شپ جیتی تھی۔

"اس میں کوئی شک نہیں کہ گردرشن نے اس پیشہ میں آ کر سخت محنت کی۔ وہ ہر روز صبح جلدی جاگتے اور اپنے جسم کو لائن پر رکھتے ، رنگ کے اندر اپنے لوگوں کی نمائندگی کرنے اور ون چیمپئن شپ جیسے بڑے پلیٹ فارم پر ایسا کرنے کے قابل بنانے کے خواب کو ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھتے ۔ یہ ان کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔" آج جب وہ پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں، تو انہیں ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے اپنی توقع سے زیادہ حاصل کیا ہے۔ دنیا میں نمبر 1 ہندوستانی ایم ایم اے فائٹر بننا ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں وہ کبھی نہیں سوچ بھی نہیں سکتے ۔ گردرشن کی خواہش ہے کہ جب میں ریٹائر ہوں ، تو ان کے والدین اور میرے لوگ ان پر فخر کریں۔ میں رکاوٹوں کو توڑنے اور ایم ایم اے کو ہندوستان میں مرکزی دھارے کا کھیل بنانے کے قابل بننا چاہتا ہوں اور لوگوں کو یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ ہم واقعی کیا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ۔ گردرشن "سینٹ لائن "منگت ایک ایسا شخص ہے جس نے ایک اور پیروکار بننے سے انکار کر دیا اور رہنما بننے کا انتخاب کیا۔ اس نے یہ اپنی شرائط پر کیا ہے اور دنیا کو اپنے ارد گرد چلایا ہے جبکہ خود کا بہترین ورژن بن گیا ہے۔ یقیناً، اس کے لیے بہت سی بڑی قربانیوں کی ضرورت ہوتی ہے، اس کے انعامات لامتناہی ہوتے ہیں۔

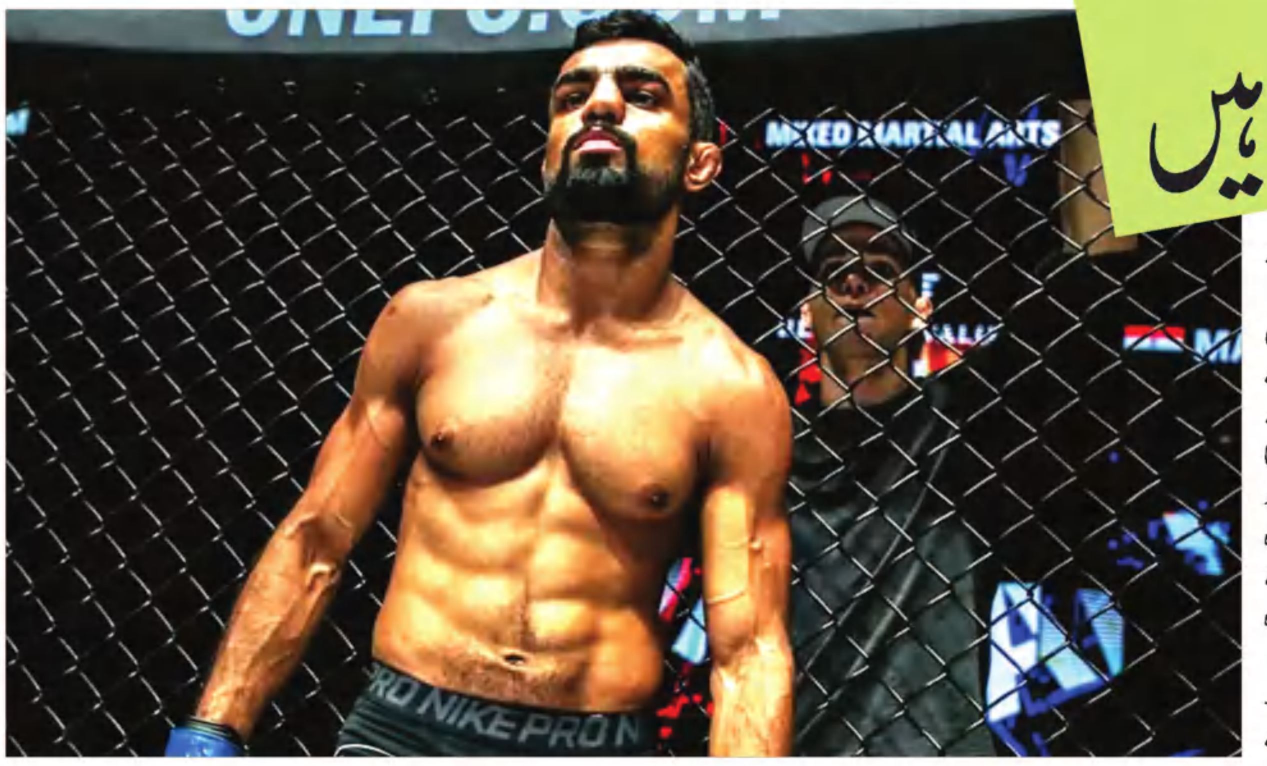

★★★★

اسمرتی مندھانا آئی سی سی ون ڈے کرکٹر آف دی ایئر منتخب

دبئی، 27 جنوری (یواین آئی) ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم کی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا کو سال 2024 میں شاندار کارکردگی کے لیے آئی سی سی ویمنز ون ڈے کرکٹر آف دی ایئر کے خطاب سے نوازا گیا ہے ۔ بائیں ہاتھ کی سلامی بلے باز نے 2024 میں ایک روزہ مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، جس نے کئی سنچریاں اسکور کیں اور ٹیم کو بڑی جیت میں مدد دینے اور مشکل سیریز میں بہت سے رنز بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مندھانا نے اپنے کیریئر میں چوتھی بار آئی سی سی ایوارڈ جیتا ہے۔ اس سے قبل انہیں 2018 اور 2021 میں ویمنز کرکٹر آف دی ایئر قرار دیا گیا تھا، جب کہ 2018 میں ہی انہیں ویمنز ون ڈے کرکٹر آف دی ایئر قرار دیا گیا تھا۔ مندھانا نے جون میں جنوبی افریقہ کے خلاف مسلسل دو سنچریاں بنا کر سیریز میں 0-3 کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اکتوبر میں نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے فیصلہ کن میچ میں شاندار سنچری اسکور کی۔ مندھانا نے دسمبر میں پرتھ میں آسٹریلیا کے خلاف چیلنجنگ سنچری بنائی اور آسٹریلیا کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق مندھانا اس سال

خواتین کی ون ڈے فہرست میں بین الاقوامی میچوں کی 13 اننگز میں 747 رنز بنا کر سر فہرست ہیں۔ لورا وولوارڈ 697 رنز کے ساتھ دوسرے، ٹیمی بیومونٹ 554 رنز کے ساتھ تیسرے اور ہیلی میتھیوز 469 رنز کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں۔ مندھانا کا اس سال 57.86 کا اوسط رہا اور انہوں نے 95.15 کی شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 747 رنز بنائے۔ انہوں نے اس سال چار ون ڈے سنچریاں بھی اسکور کیں جو خواتین کی کرکٹ میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ اس سال انہوں نے 95 چوکے اور چھ چھکے لگائے۔

غیر ملکی کھلاڑیوں کو ادائیگی نہ کرنے پر بی سی بی دربار راج شاہی کے خلاف قانونی کارروائی کرے گا

ڈھاکہ، 27 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) غیر ملکی کھلاڑیوں کو مقررہ وقت کے اندر ادائیگی نہ کرنے کے معاملے میں بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کی فرنچائز دربار راج شاہی کے خلاف قانونی کارروائی کرے گا۔ اتوار کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے افتخار نے کہا کہ اب ہمیں کسی بھی طریقے سے قانونی کارروائی کرنی ہوگی ۔ انہوں نے کہا کہ ادائیگی کرنی پڑے گی ورنہ بی پی ایل کی ساکھ خراب ہو جائے گی ۔ چیک باؤنس اور معاہدے کی خلاف ورزی جیسے معاملات پر ہم کیس دائر کریں گے ۔ بورڈ نے انہیں بہت مواقع دیئے لیکن انہوں نے آج تک کوئی قدم نہیں اٹھایا، لیکن اب ہم ان کے خلاف قانونی کارروائی کریں گے ۔ غیر ملکی کھلاڑیوں کے بغیر کھیلے گئے میچ کے بعد تسکین احمد نے حالانکہ اس بات کی تصدیق کی ہے کہ راج شاہی نے مقامی کھلاڑیوں کو کچھ ادائیگیاں کیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں چیکس دیے گئے ۔ ہم اسے آج ہی جمع کریں گے ۔ امید ہے کہ یہ کلیئر ہو جائے ۔ اگر یہ چیک اس وکٹ کی طرح باؤنس ہوا تو ہم مشکل میں پڑ جائیں گے ۔ بی پی ایل میں ہر کوئی پرامن ماحول میں کھیلنا چاہتا ہے ۔ لیکن جب ایسی چیزیں ہوتی ہیں تو ہمیں مایوسی ہوتی ہے ۔ بی پی ایل اس سیزن میں بہت مقبول ہے، لیکن ہماری ٹیم کو مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ فرنچائز کی جانب سے ادائیگی نہ کیے جانے پر راج شاہی کے غیر ملکی کھلاڑیوں نے رنگ پور رائیڈرز کے خلاف کھیلنے سے انکار کر دیا تھا۔ جس کے بعد بی پی ایل گورننگ کونسل کی اجازت سے بغیر غیر ملکی کھلاڑی کے میچ کھیلا گیا۔ بی پی ایل کے ضوابط کے مطابق ہر ٹیم کو اپنی پلیئنگ الیون میں کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ چار غیر ملکی کھلاڑیوں کو شامل کرنا ہوتا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں کل ہند کتابی میلہ خوشگوار یادوں کے ساتھ ختم

نائب چیئرمین محمد ندیم الحق اور سید شہاب الدین حیدر کی مفید باتیں

خورشید فرازی

کولکاتا، 28 ؍جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 10 روزہ کل ہند اردو کتابی میلہ 2025 بہت ہی کامیابی اور تزک و احتشام کے ساتھ 26 جنوری کی شام کو اختتام تک پہنچا۔ آخری دن دوپہر سے رات تک تقریباً چار ہزار لوگوں کی آمد رہی اور اس سال بک سیلروں کی وہ شکایت بھی دور ہو گئی کہ اب کتابیں فروخت نہیں ہوتی اور کتاب اپنے اپنے اسٹال میں پڑے پڑے شائقین کتب کے انتظار میں بیزار ہو جاتیں، لیکن اس مرتبہ تمام 35 بک سیلروں کی شکایت بھی دور ہو گئیں۔ عموماً میلے کے آخری دن بک سیلرس اپنی دکانیں شام ہوتے ہی بند کر دینا شروع کر دیتے تھے لیکن اس مرتبہ اختتامی دن اسکولی طالبات کا جاذب نظر پروگرام جو ترانہ ہندی پیش ہوا اسے سبھی لوگوں نے بے حد پسند کیا۔ اس موقع پر ناظم جلسہ ڈاکٹر دبیر احمد نے نائب چیئرمین اور راجیہ سبھا ممبر محمد ندیم الحق کو اپنی باتیں رکھنے کا موقع دیا اور انہوں نے کہا کہ ہم ہر سال یہاں کل ہند پیمانے پر اردو کتابی میلے کا انعقاد اور مختلف النوع پروگراموں کو پیش کرتے ہیں جیسے مقابلہ نعت خوانی، خوش کلامی، ڈرامہ، نظم خوانی، میوزیکل داستان گوئی، مقابلہ مباحثہ، مقابلہ جنرل کوئز، بیاد نذرالا سلام، کلاسیک موسیقی اور لوگوں کی پہلی پسند قومی مشاعرہ اور اس طرح کے پروگراموں کا انعقاد کر کے ہم پوری کوشش کرتے ہیں اردو زبان کو زیادہ سے زیادہ ترقی دیں اور اسے گھر گھر تک پہنچانے میں کامیاب ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ غیر ضروری طور پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم مشاعرہ کیوں کراتے ہیں۔ شاید انہیں اندازہ نہیں کہ مشاعرہ اردو صنف ادب میں ایک اہم ترین صنف ہے۔ ہم نے لٹریچر میں اس کا مطالعہ کیا ہے کہ 1761ء میں لال قلعہ میں یادگار مشاعرہ کی روداد ملتی ہے جس میں بڑے بڑے شعراء علماء نے شرکت کی تھی اور تاجدار ہند بذات خود اس میں شرکت کرتے تھے۔ تو میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ مشاعرہ اردو زبان، ترویج و اشاعت کے معاملے میں ایک اہم صنف کی حیثیت رکھتی ہے اور ہم مشاعرہ ضرور کرائیں گے کیونکہ ہم نے خود اس کا اندازہ کیا ہے کہ مشاعرے میں اردو والوں کی جس قدر بھیڑ اکٹھا ہوتی ہے وہ سیمینار، نظم خوانی، غزل خوانی یا مباحثہ میں شریک نہیں ہوتی لیکن پھر بھی ناقدین نے ناقدین نے جو مشورے دیئے ہم ان پر عمل کرانے کی ہر ممکنہ کوشش کرینگے۔ اس دس روزہ پروگرام کے دوران پروگرام کے اصل روح رواں اور فنکشن سب کمیٹی کے ممبر سید شہاب الدین حیدر نے ہر دن اپنی باتیں مختصر طور پر رکھیں اور بتایا کہ اردو اکاڈمی صرف سیمینار اور مشاعرے نہیں کراتی بلکہ اس کے فنڈز کی اصل رقم طلبا و طالبات کے لئے مفت کوچنگ سینٹروں میں صرف ہوتی ہے اور ملکی فنڈز سے ایک کروڑ روپئے کی رقم صرف بنگال کے تمام اضلاع میں پھیلے ہوئے مفت کوچنگ سینٹرس برائے مقابلہ جاتی امتحانات میں صرف ہوتے ہیں اور اکاڈمی کے کوچنگ کیمپوں کے ذریعہ درجنوں طلبا فیض یاب ہوئے اور وہ اعلیٰ منصب پر فائز ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شکایت بھی کی جاتی ہے کہ اردو اسکولوں میں طلباء کی تعداد اور اساتذہ کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے اور خالی اسامیوں کو پر نہیں کیا جا رہا ہے تو اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ اکاڈمی اساتذہ کی کمی بیشی میں مداخلت نہیں کر سکتی بلکہ صرف جائزہ لیکر اپنی رپورٹ محکمہ تعلیم کو بھیج سکتی ہے اور اکاڈمی اس کی بھی کوشش کرتی ہے کہ اسکولوں کا جائزہ لے اور جن انگریزی میڈیم اسکولوں میں سکنڈ لینگویج یا ایڈیشنل کے طور پر اردو نہیں پڑھائی جاتی وہاں اردو کو بھی ایک سبجیکٹ کے طور پر شامل رکھے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ گارجین حضرات خود اپنی طرف سے اس کی کوشش کریں اور اگر وہ اپنے ہاتھوں میں ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں گے تو مسئلہ کسی بھی طور پر حل نہیں ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 28th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۸ رجنوری ۲۰۲۵ء

ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو 120 رن سے شکست دی

ملتان، 27 جنوری (یو این آئی) جومل واریکن (پانچ وکٹ)، کیون سنکلیئر (تین وکٹ) اور گڈاکیش موتی (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن پاکستان کو 120 رنز سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ اس ٹیسٹ سیریز میں مجموعی طور پر 19 وکٹیں لینے اور 85 رنز بنانے والے ویسٹ انڈیز کے جومل واریکن کو 'مین آف دی میچ 'اور 'پلیئر آف دی سیریز 'کے ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ پاکستان نے کل چار وکٹوں پر 76 رنز سے کھیل دوبارہ شروع کیا۔ کیون سنکلیئر نے آج صبح پہلے سیشن کا آغاز سعود شکیل (13) کو آؤٹ کر کے کیا۔ جومل واریکن نے پھر کاشف علی (1) کو بولڈ کر کے پاکستان کو چھٹی وکٹ دلائی۔ پاکستان کی چھ وکٹیں گر چکی تھیں اور اس کا اسکور صرف 76 رنز تھا۔ آغا سلمان اور محمد رضوان نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 115 کے اسکور پر واریکن نے آغا سلمان (15) کو ایل بی ڈبلیو کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ واریکن نے پھر محمد رضوان (25) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ نعمان علی (صفر) کو گڈاکیش موتی نے آؤٹ کیا۔ 44ویں اوور میں واریکن نے ساجد خان (سات) کو آؤٹ کر کے پاکستان کی دوسری اننگز 133 پر سمیٹ دی۔ پہلی اننگز میں 4 وکٹیں لینے والے ویسٹ انڈین اسپنر جومل وریکین نے دوسری اننگز میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، کیون سنکلیئر نے 3 جبکہ گداکیش موتی نے 2 وکٹیں حاصل کیں، جومل وریکین میچ اور سیریز کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ میچ کے تیسرے روز کھیل کے آغاز پر ہی سعود شکیل 13 اور نائٹ واچ مین کاشف علی ایک رن بنا کر آؤٹ ہوگئے، جب کہ سلمان علی آغا بھی 15 رنز بنا کر چلتے بنے، ساجد خان 7، نعمان علی 6 اور محمد رضوان 25 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ دوسرے روز ویسٹ انڈیز کی ٹیم دوسری اننگز میں 244 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور پاکستان کو جیت کے لیے 254 رنز کا ہدف دیا۔

پاکستان نے دوسری اننگز میں 244 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بیٹنگ کا آغاز کیا تو کپتان شان مسعود 2 رنز بنانے کے بعد 3 رنز کے مجموعی اسکور پر کیون سنکلیئر کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوگئے۔

اگلے اوور میں محمد ہریرہ بھی 2 رنز بنانے کے بعد گوداکیش موتی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوگئے، کامران غلام بھی 19 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، جومل وریکین کی گیند پر امیر جنگو نے ان کا کیچ لیا۔ پاکستانی ٹیم کو تجربہ کار بلے باز بابر اعظم سے امیدیں تھیں کہ وہ اس مشکل صورتحال میں ذمہ داری کا مظاہرہ کریں گے لیکن سابق کپتان کی ناکامیوں کا سلسلہ تھم نہ سکا اور وہ صرف 31 رنز کے مہمان ثابت ہوئے۔

ویسٹ انڈیز کی جانب سے کیون سنکلیئر نے 2 جب کہ جومل وریکین اور کوداکیش موتی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ پہلی اننگز میں 6 وکٹیں لینے والے نعمان علی نے دوسری اننگز میں 4 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، ساجد خان نے بھی 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ ابرار احمد اور کاشف علی کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔

ویسٹ انڈیز کے اوپنرز نے دوسری اننگز میں مشکل بیٹنگ وکٹ پر ٹیم کو 50 رنز کا عمدہ آغاز فراہم کیا۔

کپتان کریگ بریتھویٹ نے 52 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ عامر جنگو نے بھی 30 رنز بنائے تاہم اس کے بعد نعمان علی نے 4 وکٹیں لے کر میچ دلچسپ بنا دیا تاہم پہلی اننگز میں ذمے دارانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرنے والے ٹیل اینڈرز ایک بار پھر وکٹ پر جم گئے۔ ویسٹ انڈیز نے کھانے کے وقفے تک 5 وکٹوں پر 129 رنز بنائے اور اسے مجموعی طور پر پاکستان پر 138 رنز کی برتری حاصل تھی۔ کھانے کے وقفے کے بعد 145 کے مجموعی اسکور پر ویسٹ انڈیز کی چھٹی وکٹ گری جب جسٹن گریوز 10 رنز بنانے کے بعد ابرار احمد کی گیند پر ساجد خان کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد آنے والے وکٹ کیپر ٹیون ایمالاچ اور کیون سنکلیئر نے 51 رنز کی شراکت قائم کی جس کے بعد کیون سنکلیئر 28 رنز بنانے کے بعد ساجد خان کی گیند پر کلین بولڈ ہوگئے۔ 35 رنز بنانے والے ٹیون ایمالاچ کو کاشف علی نے 208 کے مجموعی اسکور پر ایل بی ڈبلیو کیا جس کے بعد گداکیش موتی اور جومل وریکین کو ساجد خان ایل بی ڈبلیو کیا۔ ویسٹ انڈیز نے دوسری اننگز میں 244 رنز بنانے کے بعد پہلی اننگز میں 9 رنز کی برتری کی بدولت پاکستان کو جیت کے لیے 254 رنز کا ہدف دیا ہے۔ اس سے قبل ہفتے کو میچ کے پہلے روز پہلی اننگز میں پاکستان ٹیم ویسٹ انڈیز کے 163 رنز کے جواب میں 154 رنز پر ڈھیر ہوگئی تھی، محمد رضوان 49 رنز بنا کر نمایاں بلے باز رہے تھے جبکہ 32 رنز بنانے والے سعود شکیل کے علاوہ کوئی اور بلے باز قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکا تھا۔ کپتان شان مسعود 15، محمد ہریرہ 9، بابر اعظم ایک اور کامران غلام 16 رنز بنا سکے تھے جبکہ سلمان علی آغا 9، نعمان علی صفر، ابرار احمد 2 اور کاشف علی کوئی رن بنائے بغیر آؤٹ ہوگئے تھے جبکہ ساجد خان 16 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جومل وریکن نے 4، گداکیش موتی نے 3 اور کیمر روش نے 3 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی کو ملا مینز ونڈے کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ

لندن، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا): افغانستان کے اسٹار آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی کو 2024 کے لیے آئی سی سی مینز ون ڈے کرکٹر آف دی ایئر سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے یہ اعزاز ویسٹ انڈیز کے شیرفین ردرفورڈ اور سری لنکا کے کوسل مینڈس اور وینندو ہسرنگا کی جوڑی کو شکست دے کر حاصل کیا۔ عمرزئی یہ باوقار اعزاز حاصل کرنے والے افغانستان کے پہلے کھلاڑی ہیں، اس سے قبل وہ مردوں کی ونڈے ٹیم آف دی ایئر میں جگہ بنا چکے ہیں۔ عمرزئی کے لیے 2024 بہت خاص تھا۔ اس سال انہوں نے 52.12 کی اوسط سے 417 رنز بنائے اور افغانستان کے دوسرے سب سے زیادہ ونڈے رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ سال کے دوران، وہ اے ایم غضنفر کے بعد 50 اوور کے فارمیٹ میں افغانستان کے لیے دوسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر بھی تھے، انہوں نے 14 میچوں میں 20.47 کی اوسط سے 17 وکٹیں حاصل کیں، اور کیلنڈر میں اپنی 5 ون ڈے سیریز میں ٹیم کی قیادت کی۔ سال نے ان میں سے 4 جیتے ہیں۔ 24 سالہ عمرزئی نے سال کے اپنے پہلے ونڈے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا جہاں انہوں نے سری لنکا کیخلاف ناقابل شکست 149 رنز بنائے۔ ان کی ایک اور یادگار کارکردگی جنوبی افریقہ کے خلاف صرف 50 گیندوں پر 86 رنز کی ناقابل شکست اننگز تھی۔ ان کی طوفانی اننگز کی مدد سے افغانستان نے دوسرے ونڈے میں فتح درج کی اور سیریز بھی اپنے نام کی۔ عمرزئی کی 2024 میں سب سے نمایاں کارکردگی نومبر میں شارجہ میں بنگلہ دیش کے خلاف تیسرے ون ڈے میں تھی۔ عمرزئی نے معاشی طور پر پہلے بولنگ کی اور ڈیتھ اوورز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ میچ میں انہوں نے 7 اوورز میں 4-37 کے اعداد و شمار لیے اور بنگلہ دیش کو بڑا اسکور بنانے سے روک دیا۔ میچ اور سیریز جیتنے کے لیے 245 رنز کے ہدف کے تعاقب میں افغانستان اسکور (3/84) کے ساتھ مشکل میں تھا جب عمرزئی کریز پر آئے۔ لیکن، انہوں نے گرباز کے ساتھ سنچری پارٹنرشپ بنا کر اپنی ٹیم کو میچ اور سیریز جتوا دی۔ عمرزئی نے 77 گیندوں پر 70 رنز کی ناقابل شکست میچ وننگ اننگز کھیلی اور ایک چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔

چیمپئنز ٹرافی کے ٹکٹوں کی فروخت کل سے شروع ہوگی، قیمتیں سامنے آگئیں

کراچی: 27 رجنوری: آئی سی سی نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے ٹکٹوں کی فروخت سے متعلق اپ ڈیٹ جاری کر دی۔ آئی سی سی کے مطابق پاکستان میں ہونے والے میچز کے ٹکٹوں کی فروخت منگل 28 جنوری سے شروع ہوگی۔ شائقین کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل سمیت 10 میچوں کے ٹکٹ آن لائن اور نجی کوریئر کمپنی کے 100 سے زائد آؤٹ لیٹس سے خرید سکیں گے۔

جنرل اسٹینڈ ٹکٹ کی قیمتیں 1,000 پاکستانی روپے سے شروع ہوں گی جبکہ پریمیم سٹنگ مختلف کیٹیگریز میں 1,500 پاکستانی روپے سے دستیاب ہوگی۔

آئی سی سی کے چیف کمرشل آفیسر انوراگ دہیا نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے ٹکٹوں کی فروخت کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ پاکستان میں کرکٹ کے لیے ایک اہم لمحہ ہے جو 1996 کے بعد کسی عالمی کرکٹ ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔

ٹورنامنٹ کے ڈائریکٹر سمیر احمد سید کا کہنا تھا کہ ٹکٹوں کی قیمتیں کم رکھنے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ زندگی کے تمام شعبوں سے وابستہ شائقین اس تاریخی ایونٹ کا حصہ بن سکیں۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے ٹکٹوں کو نہ صرف سستا رکھا بلکہ آن لائن پلیٹ فارم اور پاکستان بھر میں 100 سے زائد آؤٹ لیٹس کے ذریعے سب کیلئے قابل رسائی بھی بنا دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے میچوں کے ٹکٹ سے معلومات بعد میں جاری کی جائے گی، فائنل کے ٹکٹ دبئی میں پہلے سیمی فائنل کے اختتام کے بعد فروخت کے لیے دستیاب ہوں گے۔

آٹھ ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ پاکستان کی میزبانی میں چار مقامات کراچی، راولپنڈی، لاہور اور دبئی میں کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے افتتاحی میچ سے ہوگا۔

چیمپئنز ٹرافی کا گروپ مرحلہ:

گروپ اے: پاکستان، بھارت، نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش

گروپ بی: آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقا، افغانستان

آئی سی سی نے مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر کا اعلان کر دیا

لندن، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر کا اعلان کر دیا۔ آئی سی سی مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر ایوارڈ کیلئے پاکستانی اوپنر صائم ایوب، انگلینڈ کے فاسٹ بولر گس اٹکنسن، سری لنکا کے کمیندو مینڈس اور ویسٹ انڈیز کے شمر جوزف نامزد ہوئے تھے۔ آئی سی سی نے اتوار کو مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر کا اعلان کیا۔ آئی سی سی کے مطابق مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر سری لنکا کے کمیندو مینڈس قرار پائے۔ کمیندو مینڈس نے 2024 میں تمام فارمیٹ میں مجموعی طور پر 32 میچز میں 1451 رنز اسکور کیے۔ 26 سالہ کمیندو مینڈس نے 2024 میں صرف 9 ٹیسٹ میچز میں 5 سنچریوں کی بدولت 1049 رنز بنائے۔ ان کا سب سے بہترین اسکور 182 رنز ناٹ آؤٹ رہا۔

آئی سی سی مینز ٹیسٹ کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ بمراہ کے نام

لندن، 27 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستان کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ نے آئی سی سی مینز ٹیسٹ کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ جیت لیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹر جسپریت بمراہ ٹیسٹ کرکٹر آف دی ایئر قرار پائے ہیں جب کہ سری لنکا کے کمیندو مینڈس انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر قرار پائے ہیں۔ آئی سی سی مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر ایوارڈ کے لیے پاکستانی کرکٹر صائم ایوب، انگلینڈ کے فاسٹ بولر گس اٹکنسن، سری لنکا کے کمیندو مینڈس اور ویسٹ انڈیز کے شمر جوزف نامزد ہوئے تھے۔ آئی سی سی کے مطابق مینز ایمرجنگ کرکٹر آف دی ایئر سری لنکا کے کمیندو مینڈس قرار پائے۔ کمیندو مینڈس نے 2024 میں تمام فارمیٹ میں مجموعی طور پر 32 میچز میں 1451 رنز اسکور کیے۔ 26 سالہ کمیندو مینڈس نے 2024 میں صرف 9 ٹیسٹ میچز میں 5 سنچریوں کی بدولت 1049 رنز بنائے، ان کا سب سے بہترین اسکور 182 رنز ناٹ آؤٹ رہا۔

آئی ایس ایل میں محمڈن اور ممبئی ایف سی میچ کا ایک منظر۔ 76 ویں منٹ تک مقابلہ صفر-صفر تھا پھر سیم سائڈ گول ہوا اور پھر 80 منٹ میں مزید دو گول ہوئے اور محمڈن کو 3-صفر سے شکست ہوئی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804